@New Era Magazine

# توعشق میرا

عائشہ جبین

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

# تو عشق میرا

## از عائشہ جبین

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

کمرہ سرخ گلابوں سے مہک رہا تھا ۔پورے کمرے کی سجاوٹ سرخ گلاب اور کینڈلز سے سجایا گیا تھا۔ کمرے میں ہلکی سی ٹھنڈک تھی ۔ وہ ڈیپ ریڈ لہنگے میں دلہن بنی جہازی سائز کے بیڈ کے درمیان بیٹھی تھی۔ اس کا گھیردار لہنگا بیڈ پر بڑی نفاست سے اس کی چھوٹی نند سیٹ کرکے گی تھی ۔ بلاشبہ وہ بہت حسین تھی۔ پر آج تو وہ اپنا پور پور اپنی بچپن کی محبت کے لیے سجائے دلہن بنی نہایت حسین لگی رہی تھی اتنی کے بیوٹیشن نے اس کو اپنے پورے 10 سالہ کرئیر کی حسین دلہن کا خطاب دیا تھا۔ وہ جو ہمیشہ سادہ رہتی تھی۔ آج تو سولہ سنگار کیے کسی کے بھی حواس لوٹ سکتی تھی اس کی سب کزنز اور سلہلیاں اسکو چھیڑ رہی تھی ۔ابھی ہنسی مذاق کاسلسہ جاری ریتا پر اس کی عانی یعنی ساس نے آکر سب کو اس کے کمرے سے جانے کابولا

سب کے جانے کے بعد وہ اس کے پاس بیٹھی اوراسکے حنائی ہاتھ تھام کر بولی ہادیہ میرا بچہ آج سے یہ گھر اس کے سارے لوگ تمھارے اپنے ہیں ان سب کوتم سے بہت محبت ہے یہ تمھاری عزت

کریے گے اور مجھے امید ہے تم بھی ان سب سے پیار محبت سے رہوں گی اور سب کی عزت کرو گی

جی عانی آپ بے فکر رہیے آپ کو مجھے سے کوئی ی شکایت نہیں ہو گی یہ سب میرے اپنے ہیں وہ پورے اعتماد سے بولی

شاباش میری اچھی بیٹی اورہاں کبھی بھی کوئی ی مس ئی لہ یا پریشانی ہو تم نے فورا مجھے یا اپنے انکل کو بتانا ہے ۔ اوکے اب تم ریسٹ کرو میں علی کو بیھجتی ہوں وہ اس کا ماتھا چوم کر بولی اور روم سے باہر چلی گی جب کہ علی کے نام پر اس کا دل زور سے دھڑکا تھا اس نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا جہاں اس کی مہندی کا رنگ بہت تیز تھا کل جب اس کی مہندی کی رسم کے بعد اس کی چھوٹی نند اس کو مہندی لگا رہی تھی تو یہی بول رہی تھی کہ اس کی مہندی کا رنگ بہت تیز ہو گا بلکہ ان کے پیار کی طرح اورآج اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر اس کے لبوں

پر شرمیلی سی مسکراہٹ پھیلی تھی۔

😊😊😊😊😊

وہ بلیک شروانی میں بہت ہیڈسم لگ رہا تھا۔ اس کے سب دوست ا سکو گھیرے بیٹھے تھے کوئی اس چٹکلہ سنا رہا تھا تو اس کو اپنے ایکپرنس کی بنا پر مشورے دے رہا تھا۔ مگر وہ غائب دماغی سے ان کی باتیں سن رہاتھا کافی دیر بعد اس کے بڑے بہنوئی نے اس کوٹہوکا دیا کیا بات ہے شہزادے آج کوئی جواب نہیں دے رہا ابھی سے تیری بولتی بند ہوگی ہے ۔ سب کے مشترکہ قہقے سے وہ واپس ہوش کی دنیا میں آیا کیا کیا بولے رہے تھے آپ ارشد بھائی میں سمجھا نہیں آپ کی بات میں کچھ اور سوچ رہا تھا

ہاں ہاں پتا ہے آج تو ہماری کہاں سنے گا اور جو تو سوچ رہا ہے وہ بھی ہم سب جانتے ہیں حیدر جواس کا قریبی دوست تھا اس کے کندھے

پر ہاتھ مار کر بولا تو سب علی کو دیکھ کر ہنسنے لگے نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں وہ ہونق پن سے اپنے بڑے بھائی نجف اور بہنوئی ارشد کو دیکھنے لگا جو اس کو ایسے صفائی دیتا دیکھ کر بے ساختہ ہنسے تھے میرا خیال ہے بھائی اب اس کو جانے دیتے ہیں مزید اس کی بددعا نہیں لیتے دل میں ہمیں کلو کلو کی گالیاں دے رہا ہوگا یہ بھولے منہ والا حیدر نے اس ک مذاق اڑایا جبکہ علی نےاس کو گھور کر دیکھا دیکھ میرے منہ مت لگ ورنہ بہت برا ہوگا تیرے ساتھ وہ حیدر کو وران کرتے ہوئے بولا بولنے کی ضرورت نہیں ہم سب جانتے اب تو ہمارے منہ نہیں لگے گا اور جس کے لگنا چاہتا ہے آج تجھے ہم بھی اس کے لگنے نہیں دیے گے وہ ڈھٹائی سے ہنستے ہوئے بولا تو علی کا منہ سرخ ہوگیا ٹھہر جا تجھے تو بتاتا ہوں میں وہ حیدر کی طرف لپکا تو اس کو اس کے بھائی نجف نے پکڑا چھوڑ یاراتنا مذاق تو چلتا ہے سب چھوڑ یہ دیکھو یہ بلش کتنا کررہا کب سے خاموش بیٹھے عبداللہ نے پہلی بار بول کر سب کو علی کے چہرے کی طرف متوجہ کیا جو نہایت سرخ ہورہا تھا۔ اوے اوے کیابات ہے

شہزادے کی سب اس کو گھیرے کھڑے تھے۔ جب اس کی بڑی بہن مریم آئی ی کیا کررہے ہو یہ آپ سب وہ سب کو گتھم گتھا دیکھ کر چلائی ی کچھ نہیں بیگھم ایسے ہی ہنسی مذاق کررہے تھے۔ سب سے پہلے ارشد علی سے الگ ہوا اور تم کیاکرنے آئی ی ہو جاو جاکر ریسٹ کرو تھک گی ہوگی ۔ وہ بڑی متانت سے بولے جی میں تو آرام کرہی لوں گی ابھی تو میں علی کو بلانے آئی ی تھی۔ چلو تمھیں امی بلا رہی ہیں اور آپ سب بھی اپنے ٹھکانو ں پر جائیں وہ سب کودیکھ کر بولی اور علی کو ساتھ لے کر گھر کے اندر چلی گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ دونوں علی کے روم کے دروازے کے پاس سے گزرے تو مریم نے علی کو روکا وہ روکا تو جواب طلب نظروں سے اپنی بہن کو دیکھنے لگا ۔بدھو امی نہیں بلارہی انہوں نے بولا ہے بہت ٹائی م ہوگیا ہے اب اپنے روم میں جاو اس وجہ سے ان کے سامنے امی کا بولا ایسے تو وہ سب تمھیں آنے نہ دیتے جاو اب ہادیہ کب سے تمھارا ویٹ کررہی

ہے ٹھیک ہے جاو آپ ؛بھی آرام کرو وہ دروازے کے ناب پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا کچھ دیر پہلے والی مسکراہٹ اب چہرے سے غائب تھی عجیب سے وحشت اور سختی اب اس کے چہرے پر نظر آرہی تھی۔

وہ دروازہ کھول کر اندر آیا تو یہاں باہر کی طرح سردی محسوس نہیں ہورہی تھی کمرے میں فسوں خیز خاموشی تھی جسکو اس کے قدموں کی چاپ نے تھوڑا تھا وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا بیڈ کے قریب آیا اور گلہ کھنکارا اور اپنی شریک حیات سے مخاطب ہوا تم باز نہیں آئی ی نا کتنا روکا تھا میں نے تمہیں یہ سب کرنے سے پر تمیں سب مذاق لگا اور لگا میں بکواس کررہا ہوں چلو کوئی ی اب پتا چلے گا تمھیں میری بات نہ ماننے کا انجام اٹھو یہاں سے کھڑی ہوجاو فورا ہادیہ جس کا دل پہلے ہی اپنی رفتار سے زیادہ دھڑک رہا تھا ۔ علی کے لب ولہجے سےپل بھر کے لیے دھڑکنابھول گیا وہ اس کو خالی خالی نظروں سے دیکھنے لگی ۔اسکو علی کی سرخ آنکھوں سےڈر لگنے لگا کیا بکواس کی ہے میں نے اٹھو یہاں سے فورا ورنہ مجھے برا کوئی ی نہ ہوگا وہ ایک دم دہاڑا جس

پر وہ پل بھر میں بیڈ سے نیچے اتری اور اس کا پاوں مڑا تو اس نے علی کو کندھوں سے تھام پل بھر کے لیے ان کی نظریں ملی تو جیسے علی کی نظروں نے پلٹنے سے انکار کردیا کافی دیر تک وہ یوں ہی بے خود سا ہادیہ کو دیکھتا رہا کچھ یاد آنے پر اس کو دھکا دے کر خود سے الگ کیا اور اپنی خفت مٹانے کے لیے اس پر چڑھ دوڑا کیا کررہی ہو یہاں میرے کمرے میں جاو نکل جاو یہا ں سے دفعہ ہوجاو مگر میں کہاں جاو اس وقت اور آج ہی تو شادی ہوئی ہت ہماری تم ایسے کیوں کررہے ہو میرے ساتھ میرا قصور کیا ہے وہ روہانسی ہوکر بولی شادی شادی کی بات مت کرو مجھے کتنا منع کیا تھا تم کو یہ سب کرنے سے اب بھگتو نہ میرے دل میں اور نہ میرے کمرے میں جگہ ہے تمھارے لیے اب جاو شکل گم کرو اپنی اور رو کر مت دکھاو مجھے ان آنسو کا مجھے پر کوئی اثر نہیں ہوگا نکلو میرے کمرے سے ابھی کےابھی ورنہ جو ہوگا اس کا میں ذمہ دار نہیں ھونگا وہ اس کو گسھٹتے ہوئے بولا علی تمھیں اللہ کاواسطہ ایسے مت کرو میں کہاں جاو گی باہرسب مہمان ہیں کیا سوچیے گے وہ کچھ تو سوچو تم نے سوچا تھا مانی

تھی میری بات وہ اس کو دیوار کے ساتھ لگا کر اس کے دونوں طرف ہاتھ رکھ کر بولا عِلی تمھاری آنکھیں اتنی ریڈ کیوں ہورہی ہیں تم ہوش میں تو ہو کیوں کر رہے ہو یہ سب ششششششش ایک اور لفظ نہیں ورنہ ورنہ میں کیاکر گزرو ں مجھے خود پتا نہیں تم نکلو میرے روم سے اور کوئی ی نشہ نہیں کیاہوا میں نے پورے ہوش وحواس میں ہوں میں چلو شاباش جاو یہاں سے مگر میں کہاں جاو تم بات کو سمجھو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں سمجھو ہاں میں سمجھو تم نے سمجھی تھی میری بات مانی تھی میری بات جو اب مجھے سے امید کررہی ہوں تم تم ایسے کرو وہ اپنے کمرے میں چاروں طرف دیکھتے ہوئے بولا ہاں تم ادھر جاو اس نے اپنے کمرے کے ساتھ جوڑی چھوٹی سی جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں اسکے شوق کے بنا پر ڈھیروں گملے پڑے ہوئے تھے یہ سب بھی میں امی کی وجہ سے کررہا ہوں کہ ان کو کل کسی کو جواب نہ دینا پڑے چلو

چلو نکلو وہ اس کو گھسٹتے ہوئے وہاں دھکا دے چکا تھا اور اب گلاس ڈور بند کرکے خود کو ریلکس کرنے کی غرض سے واشروم میں چل گیا ۔ جبکہ وہ باہر سردی میں کھڑی اپنی غلطی یاد کرنے لگی جس کی بنا پر اس کے ساتھ پہلی رات یہ سلوک کیا گیا تھا ۔ آنسو خود بخود اس کے گال بھگو رہے تھے وہ روتے روتے نیچے بیٹھتی جارہی تھی

---

وہ کافی دیر سے شاور کے نیچے کھڑا تھا اتنی سردی میں بھی وہ ٹھنڈے پانی کے نیچے کھڑا تھا پر وہ ٹھنڈا پانی اس کے اندر جلتی آگ میں کو ئی کمی نہ لاسکا نجانے کتنی دیر تک اور کھڑا رہتا ایک دم سے دیوار پر مکے مار کر اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کرنےلگا آخر تھک کر شاور کو بند کرکے ڈھیل سا ٹرواز پہن کر ٹاول سے سر رگڑتا ہوا باہر آگیا اور ڈریسر کے سامنے کھڑا ہوکر بال بنانے لگا اور ساتھ ہی ترچھی نگاہوں سے گلاس ڈور کے باہر سردی میں کپکپاتی اپنی ن ئی نویلی دلہن کو دیکھ کر سائیڈ سائیل پاس کر بیڈ پر جا کر بیٹھ

گیا اور خود کو پرسکون کرنے کے لیے سگریٹ جلا کر بیڈ کے کروان سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند کر سگریٹ کے کش لگانے لگا ۔

وہ کب سے کھلے آسمان نیچے سردِی میں بیٹھی اپنی اس ن ئی ی زندگی کی شروعات کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ اس بھی کیا غلطی سر زد ہوگی تھی اس سے جس کی اس کو یہ سزا مل رہی تھی۔ کافی دیر تک وہ علی کے واشروم سے آنے کا ویٹ کرتی رہی جب وہ باہر آیا تو اس کو امید بھری نگاہوں سے دیکھا مگر وہ تو بڑی لاپرواہی سے اپنے بال بنا کر اس کو سای ئی ڈسمائی ل دے کر بیڈ پر جا بیٹھ تھا اب اس نے بھی اپنا رخ موڑ لیا تھا کافی دیر تک وہ ایسی ہی سردی میں بیٹھی رہی نجانے کب اس کی آنکھ لگ گی ۔

ٹھک ٹھک دروازہ بجانے کی آواز پر وہ اٹھا تھا ۔ وہ رات کو بیٹھے ہوئے ہی سوگیا تھا۔ بار بار دروازہ بجایا جا رہا تھا۔ وہ جلدی سے اٹھا کون

ہے دروازہ کھولو علی میں ہو مریم

جی آپی ایک منٹ وہ جلدی سے اٹھا اور اپنے ارد گرد نگاہ ڈالی کہاں گی اب یہ وہ خود سے بولا

اور جب اس کی نگاہ گلاس ڈور کی طرف گی تو وہ اس کو وہاں نظر آگی ۔ وہ جلدی سے باہر گیا جہاں وہ کیاری کے ساتھ بازو پھیلا ئے اس پر اپنا سر رکھے سو رہی تھی۔ او ہیلو ہادی اٹھو ہادیہ اٹھو بھی اس کوٹس مس نہ ہوتے دیکھ کر ٹیبل پہ پڑا پانی کا جگ اٹھایا اس پر انڈیلا جس سے وہ ہڑ بڑ کر اٹھی تھی کیا تھا یہ وہ علی پر چیخی اسے کون کرتا ہے اپنی بیوی کے ساتھ

میں کرتا ہوں اور یہ کیا تم نشہ کرکے سوئی تھی جو اٹھ نہیں رہی

تھی اب جلدی کرو کمرے میں چلو آپی آئی ہوئی ہیں ۔وہ جلدی جلدی بول کر کمرے میں آگیا جب کہ وہ خود بامشکل کمرے میں لائی ساری رات سردی میں بیٹھنے کی وجہ سےاس کی ٹانگیں اکڑ گی تھی باقی کی کسر اس پر علی نےپانی ڈال کر پوری کردی تھی۔ وہ جلدی سے ڈریسنگ روم میں چلی گی تاکہ کپڑے تبدیل کرسکے اور کسی کو کوئی بات پتا نہ چلے ۔

اس کو ڈریسنگ میں جاتا دیکھ کر علی نے دروازہ کھول دیا۔ کیا ھوگیا علی دروازہ کھولنے میں اتنی دیر کیا دوسرے کمرے سے ہوکر کھولنا تھا ۔ آپ بھی نہ آپی آج اس کا دل نہیں کررہا ھوگا کمرے سے باہر آنے کو اور آپ بھی نہ اتنی جلدی آگی بے چارے کو اٹھانے ابھی تو اس کی نیند ہی نہیں ہوئی ہوگی پوری کیوں شہزادے عبداللہ مریم کے ساتھ اس کے کمرے میں آتے ہی شروع ہوگیا مریم تو بس ہنستی رہی جب کہ علی اس کو گھورنے لگا بکواس مت ک ورنہ حشر کر دوں

گا تیرا اچھا اچھا پھر مت شروع ہو جاو تم جاو عبداللہ یہ مجھے دے دو مریم نےاس سے علی اور ہادیہ کے کپڑے لے کر اس بیجھا اور علی کی طرف پلٹی اس کو چھوڑ ہادی کہاں ہے وہ ڈریسنگ روم میں ہےآپی آپ بیٹھو میں آتا ہوں روکو تم کہاں جارہے ہو صبر کرو

ہادیہ باہر آئی تو اس نے مریم کو بیٹھا دیکھا اسلام وعلیکم آپی وہ مریم کے پاس آکر بولی وعلیکم سلام آپی کی جان کیسی ہو میں ٹھیک ہوں وہ نہایت ہلکی آواز میں بولی

اچھا ایسا کرو یہ کپڑے پہنو اور پیاری سی تیار ہوکر آجاو سب تمھارا اور علی کا ویٹ کررہے ہیں ناشتے پر

جی آپی آپ چلو میں آتی ہوں اس گدھے کوساتھ لانا ورنہ یہ تو لینچ

تک نہیں آئے گا جی جی آپی آپ بے فکر ہوکر جاو میں ان کو ساتھ لے آو گی مریم مسکرا کر ہادیہ کو گلے لگا کر چلی گی

مریم جانے کے بعد علی نے ہادیہ کا رخ اپنی طرف موڑ کیا سمجھتی ہو خود کو تم اب تم مجھے بتاو گی کب اور کہاں جانا ہے لگتا ہے رات کا واقعہ بھول گی ہو وہ اس کے سامنے تن کے کھڑا ہوگیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ایک ابرو اچک کر اس کو دیکھنے لگا

علی مجھے تمھارا یہ رویہ سمجھ نہیں آرہا تم ایسا کیوں کر رہے ہو اور ابھی وہ کچھ بولتی سدرہ نے

ان کے کمرے میں اینڑی کی اور زور زور سے بولی

اوو سوری سوری میں نے کچھ نہیں دیکھا بھائی جلدی آوجا آپکو بابا اور ماما بلا رہے ہیں جلدی کریں بہت بھوک لگی رہی سب کو

اچھا تم چلو ہم آتے ہیں علی نے اس کو روانہ کر نا چاہا نہیں میں یہی ہو آپ کو ساتھ لے کر جاوگی اچھا چلو وہ دونوں جلدی سے تیار ہوکر ناشتے کے لیے چلے گے جہا ں سب ان کا ویٹ کررہے تھے نہایت خوشگوار ماحول میں ناشتہ کرنے کے بعد وہ اپنی نند مریم اور سدرہ کے ساتھ گھر سے نکل گے پہلے ان لوگوں نے ہادیہ کے گھر جانا تھا پھر بوتیک سے ہادیہ کا ڈریس لے کر ان لوگوں نے پالرر جانا تھا پھر وہا ں سے تیارہوکر سیدھا ہال آنا تھا۔

وہ گولڈ ن کلر کی فراک میں بلکل گڑیا لگ رہی تھی بلیک تھری پیس میں علی بھی نہایت شاندار لگ رہا تھا۔ جب اس کی نظر ہادیہ پر پڑی تو اس کی حواس جاتے رہے ساتھ میں کھڑےاس کے بھائی اور

دوست ہوٹنگ کرنے لگے تو وہ ہوشکی دنیا میں اور سر پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

ہادیہ کو سدرہ اوراسکی کزنز نےاسٹیج پر بیٹھایا تھا جب اس کی ساس جمیلہ شاہ اس کے پاس آئی ی اسکے سر پر پیار کرنے لگی تواس کو گرم ماتھا محسوس کرکے ٹھٹکی اس کا چہرہ اوپر کیاتھا ہادیہ کی آنکھیں سرخ ہورہی تھی۔ کیا ہوا تمیھں ہادیہ اتنا تیزبخار ہورہا ہے تمھیں بتایا کیوں نہیں وہ نہایت فکرمندی سے بولی

کچھ نہیں معمولی سے بخار ہے شادی کی تھکاوٹ کی وجہ سے آپ فکر نہیں میں کریں عانی وہ مسکرا کربولی آپ جائے مہمانوں کودیکھیں میں ٹھیک ہوں

اچھا ٹھیک ہے تم آرام سے بیٹھو میں علی کو بھیجتی ہوں اور کوئی یب میڈیسن بھی وہ اس کے ہاتھ تھپتپا کر چلی گی

کچھ دیر کے بعد علی پانی اور میڈیسن لے کر آیا اور ہادیہ کو گھور کر دیکھا اور بولا

کیا ہوگیا ویسے تو بڑی پھولن دیوی بنتی ہو اب کیا ھوگیا جو اتنے نخرے کررہی ہو لو کھاو یہ اور میعی جان بخشی کرو پتا نہیں اور کیا کیا سننا پڑے گا وہ بول رہا تھا۔ اور ہادیہ بھیگی آنکھوں سے اس کو دیکھ رہی تھی ۔ وہ گولیاں لے کھا گی اور ایک ہی سانس میں پانی پی کر اپنی آنکھیں صاف کرنے لگی

کچھ دیر میں اس کے گھر والے اور باقی رشتے دار بھی آگے بس بہت خوش تھے وہ سب سے جبر مسکرا کر مل رہی تھی تاکہ کسی کو کوئی بات کرنے کا موقع نہ ملے اب اس کا سر بری طرح چکرا رہا تھا۔ کچھ دیر میں سب اپنے گھروں چلے گے تو یہ ہادیہ کے گھر والے بھی ہادیہ اور علی کو اپنے ساتھ لے کا بول رہے تھے جب ہادیہ کھڑی ہوئی تو ایکدم سے چکرا کے گرگی

---

ہادیہ کیا ھوگیا ارے ارے دیکھو یہ تو بےہوش ہوگی اس کے چکرا کہ گرتے سب اس کے گرد جمع ہوگے اور جناب علی صاحب دانت پیسنے لگے چلوجی اب اس ڈرامہ کوئی ین کا یہ ڈرامہ رہتا تھا وہ آہستہ سا بولا پر ساتھ کھڑے نجف نے سن لیا شرم شرم کر کچھ کل وہ تیری زندگی میں شامل ہوئی ہے اور آج اس کی یہ حالت ہے تجھے ذرا ترس نہیں آتا اس پر حد ہے ویسے میں تو کہتا ہو تف ہے تجھ پر جا چلا جا یہاں سے نجف نے اس اچھی طرح سنائی وہ غصہ میں کھڑا سنتا رہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ تم دونوں ادھر کیا کررہے ہو باتیں بعد میں کرنا پہلے اس کواٹھاو اور گھر لے چلو اور تم نجف ڈاکٹر کو فون کرکے جلدی گھ آنے کا بولو جمیلہ شاہ نے اپنے دونوں بٹیوں کو بولا

جی بولیے امی کیا کروں اب میں علی ایک نظر بھائی کو دیکھ کر اپنی

ماں سے بولا جو ہادیہ کے منہ پر پانی مار کر اس کو ہوش میں لانے کی کوشش کررہی تھی جبکہ علی کی دونوں بہن اس کے ہاتھ سہلا رہی تھی ہادیہ کی بہن اسکے پاوں رگڑ رہی تھی اس کی امی اس کو دیکھ کر رو رہی تھی

کرنا کیا کیوں بت بنے کھڑے ہو بچی کو اٹھاو اور گاڑی میں ڈالو اقرار شاہ جو کب سے علی کو دیکھ رہے تھے نہایت غصے سے بولے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

می میں اٹھاو اس کو پر وہ کیسے میں یہ نہیں کرسکتا ابو وہ ہکلاتے ہوئے بولا

کمال ہے بچی کا یہ حال دیکھ کر بھی تمیھں مذاق سوج رہا صاحبزادے بیوی تمھاری ہے تو تم اٹھاو گے چلو اب تماشہ مت کرو جلدی کرو وہ

اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولے تو ناچار اس کو ہادیہ اٹھانا پڑا خفت کے مارے وہ منہ نیچا کرکے جلدی جلدی ہال سے باہر آیا جہاں اس کا بھائی پہلے ہی گاڑی لے آیا تھا اب اس کو اس نے پچھلی سیٹ پر لٹایااور خود بھی بیٹھ گیا جب کہ قرار شاہ نجف کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گے تو اس زن کر گاڑی کو بھگایا باقی سب بھی گھر کے لیے نکل گے تیز گاڑی چلانے کی وجہ سے ہوہ لوگ جلدی گھر آگے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان کے آتے ہی ڈاکٹر نے ہادیہ کا چیک اپ کیا تو بتایا تیز بخار اوراسٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہوگی ہے ڈاکٹر نے اس کو انجکشین لاگیا اور پرسکون رہنے کا بولا اور صبح تک ہوش آنے کا بول کر چلا گیا اور دوائی لکھ دی اور نجف کو سمجھایا کسے اور کس وقت دینی ہے

اس وقت سب علی کے روم میں تھے سب اس باری باری دیکھ کر باہر چلے گے کیوں کہ ڈاکٹر کے مطابق اس کو آرام کی ضرورت تھی

وہ سب اب باہر بیٹھے تھے

ہاں بھی صاحبزادے کیا ہوا تھا۔ جو اس بچی کی یہ حالت ہوگی ہے اقرارشاہ نے اپنے ازلی رعب دار لہجے میں علی سے باز پرس کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابو کچھ بھی نہیں ہوا کیا ہونا تھا وہ گلہ صاف کرتے ہوئے بولا

چھوڑے بھائی ی جی اس معصوم نے کیا کہنا آپ جانتے تو ہیں ہادیہ کتنی لاپرواہ ہے جب سے شادی کا ہنگامہ شروع ہوا تھا نہ ٹھیک سے کھاتی تھی اور نہ سوتی تھی شادی کی تھکاوٹ سے ہوگیا ہوگا بخار صبح ٹھیک ہوجائے گی ان شاء اللہ ہادیہ کی والدہ راحت بیگم نے اپنے

پیارے بانجھے اور ن ئی ے ن ئی ے داماد کی طرفداری کی

چلو بخار تھکاوٹ سے تھا اور یہ اسٹریس کیوں ہوا اس بچی کو یہ جان سکتا ہوں میں اقرار شاہ بولے

تب ہی نجف بھی اپنے والد کے ساتھ آکر بیٹھا علی اب اس کے بلکل سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے علی کو اوپر جانے کا اشارہ کیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب چھوڑ اس بات اقرار شادی کی ٹینشن میں ہوگی تم بھی بات کے پیچھے پڑگے ہو یار کب سے خاموش بیٹھے نعمان ملک نے کہا جو ہادیہ کے بابا اور اقرارشاہ کے جگری دوست تھے

کمال کرتے ہو ملک تم اس بچی کے لیے ہم ن ئی ے ہیں یہ گھر یہ پھر

یہ گدھا اور تم اگر مجھے پتا چلا کہ اس کے پیچھے تمھارا ہاتھ ہے تو میں جو تمھارا حشر کرو گا وہ سب دیکھے گے چلو جاو اب تم اپنے کمرے میں

اقرارشاہ علی سے بولے جی ابو کہتے ہوئے وہ تیزی سے کھڑا ہوا اور اپنے کمرے کی جانب چل دیا

اچھا اب ہم لوگ بھی چلتے ہیں نعمان ملک اقرار شاہ کے بغگیر ہو کر بولے تم فکر مت کرنا ملک ہادیہ کی اب وہ میری بیٹی ہے میں اس کا پورا خیال رکھوں گا جانتا ہو یار کہنے کی ضرورت نہیں وہ سب مل کر اپنے گھر کے لیے نکل گے

وہ اپنے کمرے کے دراوزے پر ہاتھ رکھ رہا تھا جب کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا وہ ایک دم موڑا تو اس کے پیچھے نجف کھڑا تھا جو غصے میں لگ رہا تھا۔ کیا بات ہے بھائی کیا ہوا ہے

یہ تو تم بتاو مجھے کہ کیاہوا ہے جو ہادیہ کا یہ حال ہوگیاہے

بھائی ی شادی کی

بسسسس چپ کر جاو بکواس مت کرو سیدھی اور سچی بات کرو مجھے سے اتنا تیز بخار تھا اس اور یہ سردی کیوں لگ گی اس کو بولو

ڈاکٹر کے مطابق وہ پوری رات سردی میں تھی اور ذہنی دباؤ اور اسٹریس ی وجہ سے وہ بے ہوش ہوگی کیا پریشانی تھی بولو اس کو کل تک تو وہ چڑیا کی طرح چہک رہی تھی اور یہ رات میں ایسا کیا ہوگیا جو اس کی یہ حالت ہوگی بتاو مجھے ورنہ میں سب ابو کو بتا دو گا پھر وہ تم سے اپنے طریقے سے پوچھے گے

وہ وہ بھائی ی میرا اور ہادیہ کا جھگڑا ہو گیا تھا ۔ اور اور

کیا اور بولو اور کیا

میں نے اس کو روم سے نکال دیا تھا بھائی ی

کیا پہلی رات تمھارا جھگڑا ہو گیا اور اور تم نے اس معصوم کو اتنی سردی میں روم سے نکال دیا انسانیت بھی باقی ہے تم کہ نہیں ذرا احساس نہیں ہے تم میں تم انسان ہو بھی کہ نہیں کون کرتا ے ایسا بتاو مجھے اور کیا غلطی تھی اس بے چاری کی بتاو مجھے وہ دہاڑا

بے چاری نہیں ہے بھائی ی وہ میں نے منع کیا تھا اس کو کہ یہ شادی نہ ہونے دے روک دے یہ سب پر اس نے میری بات نہیں مانی اب

بھگتے یہ سب کتنا روکا تھا میں نے اس کو

کیا کیا پاگل ہوگے ہو کیاتم جو ایسی باتیں کررہے ہو

دماغ ٹھکانے ہے تمھارا نجف نے اس کی بات کاٹ کر بولا

جی بھائی صیح بول رہا ہوں میں شادی نہیں کرنا چاہتا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں اور اسی سے شادی کرنا چاہتا ہوں

علی نے گویا دھکا کیا تھا جس کی زد میں نجف اورکمرے میں ابھی ابھی ہوش میں آئی ہادیہ آئے تھے

---

علی علی کیا بکواس ہے یہ دماغ خراب ہوگیا ہے

تمھارا ہوش میں تو ہو تم پتاہے کا بول رہے نجف نے علی کا گریبان پکڑ کر اس کو جھنجھوڑا وہ لڑکی جو کل تمھاری زندگی میں شامل ہوئی ہے اس کا تم کو ذرا احسا س نہیں اگر تم کسی اور کو پسند کرتے تھے تو اس کو کیوں شامل کیا اپنی زندگی کیوں کی اس سے شادی پہلے کیوں نہیں روکا یہ سب

روکا تھا بھائی بہت کوشش کی امی کو بھی بولا اور آپ کی ہادیہ کو بھی کہ میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتا پر سب کو مذاق لگا بکواس سمجھا سب نے میری باتوں کو کسی نے دھیان نہیں دیا میری باتوں کو وہ درشتگی سے بولا

جو بھی ہو علی تمھیں مجھے سے یا ابو سے بات کرنی چاہیے تھی۔ امی کو تو تمھاری عادت کی وجہ سے یقین نہیں آیا ہوگا یہ جو تم بات بات پر مذاق کرت ہو اور جو تمھارا اور ہادیہ کاساتھ ہے اس کو دیکھ کر

کوئی نہیں کہ سکتا کہ تم اور ہادیہ مطلب

تم دونوں کی اٹیچمنٹ دیکھ کر تو تمھاری شادی طے کی تھی

بھائی وہ میری دوست ہے اچھی اور بس اب تو اس نے یہ شادی کرکے یہ دوستی بھی ختم کردی ہے علی نے اپنے بھائی کو جواب دیا

میں کچھ سمجھ نہیں پا رہا علی جو بھی ہو تم کو کل وہ سب نہیں کرنا چاہیے تھا اس سب میں ہادیہ کا کیا قصور ہے

بھائی میں اس کو اس شادی سے بہت روکا تھا پر اس نے میری کوئی بات نہیں مانی میں غصے میں تھا ورنہ آپ جانتے ہو میں اس کو تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا وہ میری سب سے اچھی دوست تھی اس نے سب ختم کردیا

دھڑام سے کچھ گرنے کی آواز پر وہ دونوں چونکے اور جلدی سے

کمرے میں آئے

جہاں ہادیہ گری ہوئی تھی

لگتا ہے اس نے سب سنا لیا ہے تم بھی نہ علی حد کرتے ہو اٹھاو اس کو اور ابھی اپنا منہ بند رکھنا کسی سے کوئی بات کرنے ک ضرورت نہیں ہے

اس نے ہادیہ کو بیڈ پرلٹایا تو اس کو اس پر بے تحاشہ ترس بھی آیا ایک ہی رات میں اس کے چہرے پر ویرانی تھی اس کاگلاب سا چہرہ مرجھا گیا تھا۔ اس کو بیڈ پر لٹا دیا جبکہ نجف اپنے کمرے میں چلا گیا اور علی کو ہادیہ کا خیا ل رکھنے کی تاکید کرنا نہیں بھولا

علی نے اس کے جانے کے بعد ہادیہ کے اوپر کمفٹر ٹھیک کیا اور خود گریٹ جلا کر کرسی پر بیٹھا بیٹھا ماضی میں کھو گیا

یہ گھر ہے اقرار شاہ کا جہاں ان کی بیگم جمیلہ شاہ اور ان تین بیٹے تین بیٹیاں اوران کی بڑی بہو شمائیلہ ہنسی خوشی رہتے ہیں اب ذرا تعارف شاہ فیملی کا نجف شاہ سب سے بڑا بیٹا ہے اور ڈاکٹر ہے اس کی شادی شمائیلہ سے ان کی پسند سے ہوئی ہے اور ان کے دو بچےہیں ایک بیٹا آیان جو دوسال کا ہے اور ایک بیٹی جو پانچ سال کی ہے اور گھر بھر کی لاڈلی ہے اس کے بعد ان کی بیٹی سائیرہ ہے جو دماغی طور پر کمزور ہے اور ا س کے بعد ان کی بیٹی مریم جس کی شادی ارشد شاہ سے ہوئی ہے جو انکی پھوپھو کا بیٹا ہے اور ان کے بھی دو بچے ہیں ایک بیٹا فیصل جو نہایت شریر ہے اور سب کیاآنکھ کاتارا ہے ا س کی عمر 7 سال ہے اور اس سی چھوٹی مریم کی بیٹی حیا جو ابھی صرف 9 ماہ کی ہے مریم کے بعد فواد اور علی ہیں جو جڑاوں ہیں فواد بھی سائیرہ کی طرح ذہنی طرح معذور ہے سب سے چھو ٹی سدرہ ہے

یہ گھرانہ ہے ملک نعمان کا جہاں راحت ملک اور ان کے چار بچے دو بیٹے اور دو بیٹیاں انکے گھر کی رونق بڑھاتے ہیں سب پہلے یاسر ملک ہے جو اپنے بابا کے ساتھ ان کا کاروبار دیکھتا ہے اور پھر ہے چلبلی اورہنستی مسکراتی زندہ دل ہادیہ جو نہ صرف ملک ہاوس بلکہ شاہ ہاوس کی بھی رونق ہے دونوں گھروں کی مکینوں کو اس کے بنا گزارا نہیں ہے ہادیہ کے نمبر آتا عاشر ملک کا اس کے بعد ہے نور جو اپنی بہن ہادیہ سے بہت مختلف ہے خاموش اور سادہ سی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماضی

یہ ایک کالج کی کینٹن کا منظر ہے ۔ جہاں وہ چاروں اپنے گروپ کے لیڈر کے پیسوں پر عیش کرتے ہوئے سموسوں اور کوک سے انصاف کررہے ہیں

میرے لیے کیا آڈر کیا تم نے علی کو کوئی کال سننے گیا تھا کافی دیر بعد آیا تو ان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا

تیرے لیے بھی کچھ آڈر کرنا بتایا نہیں تو حیدر کوک کا سیپ لے کر بولا

نہیں یہ سب تیرے ٹھونس کے لیے تھا پیسے بھی میرے اور پوچھا بھی مجھے ہی جا رہا ہے حد ہے تم جیسے دوست ہو تو دشمن کی ضرورت نہیں بے غیرت ہو تم چل دے عبداللہ مجھے بھی تھوڑی کوک اس نے عبداللہ سے کوک لینے کے لیے ہاتھ بڑھایا جو عبداللہ نے فورا پیچھے کیا اور بولا جب ہم ہیں ہی بے غیرت تو جا کسی غیرت مند کے پاس وہ تجھے دے گا اس نے فورا بدلہ چکایا

جب کہ علی اس کو دیکھ کر دانت پیسنے لگا بڑے کوئی ی تم بے وفاہو

ان چھو ڑ و علی یہ تم میری کوک اور سموسہ لیے لو ہادیہ نےان کو الجھتے دیکھا تو بولی

تم ایک پل کے چپ نہیں رہ سکتی اور ابھی تو تم بھوک سے مر رہی تھی اور خود نہیں کھارہی اس کمینے کو دے رہی ہو حیدر ہادیہ پر ناراض ہوکر بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تجھے کیا تکلیف ہے توجل رہا اور یہ بول کیسے رہا ہے تو ہادیہ سے سوری بول جلدی سے ورنہ تیرا منہ توڑ دوں گا

علی اورحیدراب دونو ں ایک لفظ مت بولنا اور کوئی ی بات نہیں حیدر دوست ہے ہمارا اتنا تو ہوجاتا ہے چھوڑباس بات کو

کوئی نہیں تم صرف میری دوست ہو اور کسیکی بھی نہیں آئی سمجھ اور کوئی تم سے ایسے بات کریے برداشت نہیں ہوتا چلو اٹھو ہم چلتے ہیں یہاں سے وہ جذباتی ہوکربولا اس وقت وہ نہایت غصے میں تھا

اچھا اچھا تم جاو نہیں یہ سوری کرتا ہےابھی ہادیہ سے عبداللہ نے علی کوغصے میں دیکھ کر بولا اور حیدر کو اشارہ کیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوری ہادیہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا جس پر ہادیہ لب باہم ملا کر محض سر ہلا کر رہ گی جبکہ اب علی پرسکون ہوگیا تھا

چلو اب سب ٹھیک ہے تو آو بیٹھو انجوائے کرتے ہیں علی ہادیہ کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گیا اور اس کی پلیٹ سے سموسے کھانے لگا اور ساتھ ہی ہادیہ کے ہاتھ سے کوک لے کر پینے لگا

حیدر بہت غور سے علی کو دیکھ رہا تھا اور وہ سوچ رہا تھا واقع ہی علی اور ہادیہ صرف دوست ہیں وہ سب اپنی باتوں میں بزی تھے جب عبداللہ نے کسی کو سامنے سے آتے دیکھااور اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھنے لگا اس کا منہ ایسے کڑوا ھوگیا جسے اس نے سموسوں کی جگہ کونین کی گولِ ی چبا لی ہو

حال

اس کی آنکھ کھولی تو خود کو بیڈ پر پایا ارد گرد نگاہ دوڑائی ی تو علی کو کرسی پر بیٹھے ہوئے سویا دیکھ کر خود کو ملامت کرنے لگی

ہمت کرکے وہ اٹھی تو اس کی چوڑیوں کی آواز سے علی کی آنکھ کھول گی صبح بخیر کیسی ہو اب طبیعت کیسی ہے تمھاری وہ خوشگوار لہجے میں بولا اور مسکرانے لگا

جبکہ ہادیہ اس کو مشکوک نگاہوں سے دیکھ رہی تھی

کیا ہوگیا دیورانی صاحبہ اتنے پیار سے میرا دیور تمھارا حال پوچھ رہا ہے اور مارننگ وش کی کوئی تو جواب دو اس اگربولو تو میں چلی جاتی ہوں تم نے کسی اور طرح بولنا ہے تو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں میں ٹھیک ہو اُور صبح بخیر وہ جلدی جلدی بولی اور شرم کے مارے سر جھکا لیا

چلو جاو اب تم فریش ہو جاو علی پھراپنی بیگم کے ساتھ ناشتہ کرلینا

شمائلہ بولی

جی بھابھی جیسے آپ بولو وہ یہ بول کر واش روم چلا گیا

اب کیسی ہو تم بتاو اور بڑی ظالم ہو ساری رات میرے بھولے دیور کو کرسی پر سلائے رکھا اور خود مزے سے بیڈ پر اکیلی سوتی رہی شمائلہ اس کو چھیڑتے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں بھا بھی ایسی کوئی بات نہیں جیسے آپ سمجھ رہی ہو وہ گھبرا کر بولی

ارے ارے اتنا کیوں گھبرا رہی ہو میں مذاق کر رہی تھی اچھا اٹھو تم

تیار ہو کر نیچے آجاو سب ویٹ کر رہے ہیں

شائی لہ کے جانے کے بعد وہ اٹھی اور اپنے کپڑے نکالنے کے بعد علی کے واش روم سے آنے کا ویٹ کرنے لگی تھوڑی دیر بعد وہ باہر آیا تو اس نے صرف جینز پہنی ہوئی تھی اور ٹاول سے وہ اپنے بال خشک کر رہا تھا جب ہادیہ منہ نیچے کر کے جلدی سے واشروم جانے لگی تو وہ اس کے سامنے آگیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا بول رہی تھی تم بھابھی کو بولو اس نے ہادیہ کی کلائی پکڑ کر پوچھا

کچھ نہیں وہ بس میری طبعیت کا پوچھ رہی تھی وہ آنکھیں نیچی رکھ کر بولی

میں پاگل لگتا ہو تم کو جو ایسے بول رہی ہو اورنیچے کونسا خزانہ دفن ہے جو تلاش رہی ہو جب میں بات کرو میری طرف دیکھ کر جواب دینا یہ پہلی اور آخری ورانگ ہے ورنہ تم جانتی ہو مجھے جاو اب وہ اس دھکا دے کربولا

وہ اپنے آنسو پیتی ہوئی واش روم آگی اور اپنے کپڑے اسٹینڈپر کھڑے کرکے اپنی کلائی دیکھنے لگی جو اس کے زور سے پکڑنے پر سرخ ہورہی تھی آئینے کے سامنے کھڑے ہوکراپنے آنسو بے دردی سے صاف کیے اور علی کو نئے نام سے نوازا کھڑوس کہی کا کھڑوس کھڑوس

---

وہ فریش ہو کر باہر آئی تو علی ڈریسر کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا اس کو آتا دیکھا اور اچھی طرح خود پر اچھی طرح پرفیوم کا اسپرے کرکے سائیڈ پر ہوگیا

وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی ڈریسر تک آئی اور کاجل آنکھوں میں ڈالا اور لائٹ پنک کلر کی لپ اسٹک لگائی اور دوپٹہ اچھے سے سیٹ کرکے وہ علی کو دیکھ کر بولی چلیں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اسکو غور سےاوپر سے نیچے تک دیکھتے ہوئے بولا چلو جلدی

وہ دونوں ایک ساتھ نیچے ہال میں آئے تو سب ان کو دیکھنے لگے اَلسَلامُ عَلَیکُم انہوں نے سب کو مشترکہ سلام کیا

وَعَلَیکُم السَّلَام ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو میری بیٹی جمیلہ شاہ اس کو پیار کرتے ہوئے بولی

بیٹھو اور ناشتہ کرو پھر اپنے امی ابو کو ملنے چلی جانا تمھارے لیے پریشان ہورہے ہونگے

جی عانی ٹھیک ہے وہ آہستہ سے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب تمھاری طبعیت کیسی ہے بیٹا اقرار شاہ نے اس سے پیار سے پوچھا

جی انکل اب بہتر ہے کافی وہ مسکرا کر بولی

بیٹا آج ایک بات کلیر ہوجانی چاہیے اب تم اس گھر کی بہو ہو اور ہماری بیٹی ہو تو اب تم مجھے ابو یا بابا اور جمیلہ کو امی یا ماما بولوگی یہ عانی

اور انکل اب نہیں چلے گا کیوں جیملہ

جی شاہ صاحب آپ بلکل ٹھیک بول رہے ہیں میں خود بھی یہی بولنے والی تھی

جی ٹھیک ہے جیسے آپ خوش بابا وہ بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جیتی رہو اقرار شاہ اس کے سر پر رکھ کر جانے ک لیے کھڑے ہوئے

تو وہ بھی تعظیم سے کھڑی ہوئی

جبکہ علی ان کو دیکھ کر الٹے سیدھے منہ بناتا ہوا ایسے ناشتے میں

مصروف تھا جیسے وہ بہت ضروری کام ہو

علی اس کو بھی ناشتے کو پوچھ لو مریم نے علی کو ناشتے سے بھرپور انصاف کرتے ہوئے دیکھ کر بولی

آپ ہو نا تو کیا فکر آپ کرادوں آپی جانی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سامنے بیٹھے نجف نے علی کو تاسف سے دیکھا اور سر جھٹک کر ہادیہ کی طرف ناشتہ بڑھایا جس کو ا س نے پھیکی سی مسکان سے قبول کیا اور سر جھکا کر کھانے لگی

میں رنگ شربتوں کا

تو میٹھے گھاٹ کا پانی

مجھے خود میں گھول دے تو

گانا فل آواز سے گاڑی میں بجا رہا تھا

وہ پورے دھیان سے گاڑی چلا رہا تھا کبھی کبھی ایک نگاہ اس پہ بھی ڈالتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر وہ بلکل لاپرواہ سی باہر کے نظاروں میں مگن تھی جیسے اس کے علاوہ کوئی ی نہ ہو اس گاڑی میں

ایک دم سے گاڑی روکنے پر اس نے علی کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا محترمہ خالی ہاتھ تو نہیں جاسکتے اب تمھارے گھر کچھ تو لینا پڑھے گا

کچھ دیر بعد وہ کافی سامان کے ساتھ آکر بیٹھا اور پھر سے گاڑی چلانے لگا

وہ لوگ ہادیہ کے گھر آچکے تھے ۔ سب کو ملنے کے بعد اب وہ اپنے بابا کے ساتھ بیٹھی تھی۔

جبکہ علی اس کے بھائی کے ساتھ باتوں میں لگ چکا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسی طبعیت ہے میری بیٹی کی اب نعمان ملک نے ہادیہ کو اپنے ساتھ لگا کر پوچھا

جی بابا اب میں ٹھیک ہوں آپ فکر نہ کریں وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولی اچھا میں ذرا اماں کو دیکھو پھر بولے گی تم کو بس اپنے بابا کی فکر ہے

ہاں جاو اس کو ویسے بھی بہانہ چاہیے ہوتا ہے ہم باپ بیٹی پر بات کرنے کا وہ ہنستے ہوئے بولے

اماں کچھ ہیلپ کراو میں آپ کی وہ کچن میں آکر بولی

تم یہاں کیوں آگی باہر بیٹھو پہلے بھی تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے

نہیں اماں میں بلکل ٹھیک ہوں وہ تو بس شادی کی تھکاوٹ تھی

ہادیہ تم خوش ہونا علی کے ساتھ وہ اس کودیکھتے ہوئے بولی انکے چہرے پر فکر نمایاں تھی

اماں آپ بھی نا پتا نہیں کیا کیا سوچتی ہو میں بہت خوش ہوں وہ ان کو گلہ لگا کر بولی

اب جلدی سے کھانا لگائے مجھے بہت بھوک لگ رہی ہیں

اچھا تم چلو باہر جا کر بیٹھو اپنے بابا کے ساتھ میں لگاتی ہو ں کھانا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ سب کھانا کھارہے تھے ساتھ ساتھ ہادیہ کے بھائی کی باتوں پر ہنس رہے خوشگوار ماحول میں کھانا کھانے کے بعد اب ینگ پارٹی چائے انجوائے کررہی تھی جبکہ بڑے الگ بیٹھے تھے

آپی ایک بات بتاو ہادیہ کی چھوٹی بہن بولی

ہمم پوچھو

آپ کو علی بھائی نے کیا دیا منہ دکھائی کا گفٹ

اس نے ایک دم سے علی کو دیکھا جو اسی کی طرف دیکھ رہا تھا

چھوٹی بعض گفٹ بتانے کے نہیں ہوتے وہ خود تک رکھے جائے تو بہ اچھا ہوتا ہے کیوں علی شاہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ علی کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

جبکہ علی اس کو خاموشی سے دیکھتا رہا

سب اووووو کرتے ہو ئے ہوئی نگ کرنے لگے

تو وہ طنزیہ مسکرا کر اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گی

اب سارے علی کو چھیڑ رہے تھے کچھ دیر بعد ہادیہ کے بڑے بھائی ی نے اس کو کمرے میں آرام کے بہانے جانے کا بولا تو تھنکس بول کر کھڑا ہوا اور ہادیہ کے کمرے میں آگیا اور دروازہ لاک کیا اب اس کے چہرے پر سختی پھر سے دکھائی دے رہی تھی جو باہر مسکراہٹ تھی وہ نجانے کہاں کھو گی تھی

وہ واش روم سے باہر آئی ی تو علی کو دیکھا جو اس کھا جانے والی نظروں سے دکھ رہا تھا

ایک ہی پل میں وہ ہادیہ کے پاس گیا اور اس کا بازو پکڑا اور موڑکر

کمر سے لگا یا اور دوسرے ہاتھ سے اس کا منہ پکڑا اور پھنکارتے ہوئے بولا

کیا بکواس کی تھی ابھی باہر تم نے ہاں بولو باتکرنے کی تمیز ختم ہو گی ہے تمھاری جانتی ہونا مجھے ایسے رویہ اور لہجہ پسند نہیں

اور میں نے تمیھں اس شادی سے کتنا روکا تھا یہ تمھارا اپنا فیصلہ تھا تم خود یہ راہ چنی ہے اب کیوں تیور دیکھا رہی جیسے تم بہت ظلم ہوا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس سب کا انتخاب تم نے خود کیا ہے میں نے تمھںمیں اس شادی کے انجام سے پہلے ہی باخبر کیا تھا اب کیوں رو رہی ہو بولو

چھوڑ مجھے تم میں نے کچھ ایسا نہیں کہا اور میں کوئی رو نہیں

رہی رولا تم کو نہ دیا تو میرا نام ہادیہ نہیں اس نے علی کو دوسرے ہاتھ سے دھکا دیا اور اپنے منہسے اس کا ہاتھ ہٹایا

یہ کیا بار بار تم مجھے کہتے ہو شادی سے میں منع کرتی تم خود نہیں روکے سکتے تھے تمھیں میرا ہی کندھا ملا تھا بندوق چلانے کو

تم ابو کو بولے دیتے نا تم کسی اور کو پسند کرتے ہو اور اسی سے شادی کرنا چاہتے ہو ان سے کیوں نہیں بولا وہاس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی

تم تم یہ سب کیسے جانتی ہو وہ ناسمجھی سے بولا

اب زیادہ ڈرامہ مت کرو علی شاہ کل جب تم نجف بھائی سے بات

کررہے تھے میں نے سب سنا لیا تھا

یہی تو تمھاری خوبی ہے تم سن سب لیتی ہو پھر مانتی نہیں ہو وہ چلایا

چلو میں تو نہیں مانتی تو اپنے گھروں والوں کومنالیتے کہ جہاں تم چاہتے ہو وہاں تمھاری شادی کردیں وہ دوبد دو بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں جیسے وہ مان جانتے تمھارے علاوہ ان کو کچھ نظر نہیں آتا بس دنیا میں تم ہی بچی تھی اور ساری لڑکیاں تو میری بہنیں بن گی تھیں جیسے تم لکھی تھی میں نصیب میں جادو گرنی چڑیل کہی کی وہ منہ بناتے ہوئے بولا

کیا کیا میں جادو گرنی چڑیل اور تم کیا ہو ہاں اکڑو بد مزاج سڑیل اور

اور ہاں کھڑوس ہو تم وہ غصے سے بولی

اب تمھارے منہ سے میں پھر نہ سنو آئی سمجھ اس نے پھر سے ہادیہ کا منہ دبوچا اور اس کو دیوار کے ساتھ لگایا اس کے ایک سائیڈ اپنا ہاتھ رکھ کر بولا

بولو گی کھڑوس کھڑوس جاو جو کر سکتے ہو کرو وہ بے خوفی سے بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے اپناہاتھ اٹھایا اور زورسے دیوار پر مارا اور بولا گو ٹوہیل بول کرپیچھے ہوگیا

جبکہ ہادیہ نے ڈر کر آنکھیں بند کرلی کچھ دیر بعد کھولی تو وہ بیڈ پر دوسری طرف منہ کرکے سورہا تھا

اوں آیا بڑا مجھے ڈرانے والا کھڑوس اکڑو سڑیل اس کو دل میں نوازتی اور منہ بناتی وہ بھی بیڈ کے دوسرے کنارے پر سمٹ کر سوگی

ماضی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چن کتھا گزاری اے رات وے

میڈا جی دلیل دے وات وے چن کتھا گزاری اے رات وے

وہ نہایت دلجمعی سے گانا گارہا باقی سب اس بامشکل برداشت کررہے تھے ایک وہی تھی جو اس مکمل سپورٹ کررہی تھی

بس کرو اتنا برا تو گارہا ہے اور تم ایسے خوش ہو رہی ہو جیسے عاطف اسلم گا رہا ہو اتنا پاگل پن بھی ٹھیک نہیں ہادیہ کو تالیا ں بجاتا دیکھے کر سحرش جل کر بولی

تم کیا جانو سحرش مجھے تو اس کی ہر ادا پسند ہے مجھے وہ ہر حال میں اچھا لگتا ہے وہ دھمیہ سا بولی

جانتی ہوں تم اس کی مجنوں ہو پتا ہے سب بچپن سے کوئی ی ن ئی ی بات کرو جو مجھے نہ پتاہو اب توسب ازبر ہوگیا ہے

تم اس کو بے پناہ چاہتی ہووہ تمھارا سب کچھ ہے اس کے بنا تم کچھ بھی نہیں اسکےبغیر تم ادھوری ہو وہ تم کو اور تم اس کو مکمل کرتی ہو وہ بولی تو ہادیہ اس جو دیکھتے ہوئے ہنسنے لگی ہنستے ہنستے اس کی آنکھوں میں پانی آگیا

کیا ہوا تم کیوں رورہی ہو کسی نے کچھ کہا ہے تم سے علی نے اس کو

اپنی طرف گھمایا اور ٹشو سے سے اس کی آنکھیں صاف کی اور اس سے باز پرس کرنے لگا تم تم تھی نا اس کے پاس ضرور تم نے کچھ بولا ہوگا وہ سحرش کے سر ہوا

پاگل ہو تم میں نے کیا بولنا ہے اس کو ایسا جو یہ روئے میں دوست ہو اس کی تم جانتے ہو اچھے سے سحرش منمائی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی ضرورت نہیں اس کو تمھاری دوستی کی جو رولاتی ہے میں ہو نہ اس کا دوست جو کافی ہے اس کی دوستی کے لیے بولو ہادیہ میں ٹھیک بول رہا ہونا

وہ ہادیہ کی طرف پلٹا جو منہ کھولے کھڑی تھی بولنے کے لیے پر یہ

دونوں اس کو بات کرنے کا موقعہ نہیں دے رہے تھے

ہاں ہاں میں تو دشمن ہو نا اس کی جو اس کو رولاتی ہوں ایک تم ہی تو ہمدرد ہو اس کے

شٹ اپ گائی زچپ کروگے تم دونوں اس نے ہاتھ اٹھا کر چلایا

تو وہ دونوں اس کو دیکھنے لگے تم دونوں میرے اچھے دوست ہو اور میں بہت ہنس رہی تھی تو آنکھوں میں پانی آگیا بس اتنی سی بات ہے اور تم بات کو کہاں سے کہاں لے گے ہو

اوکے ٹھیک ہے چلو اب اس کے ساتھ نہیں بیٹھو گی جہاں میں جاو گا تم ساتھ جاو گی وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر چل پڑا سحرش نے تاسف سے سر ہلایا اور اٹھ کر چلی گی جبکہ وہ منہ تمھارا کچھ نہیں ہو سکتا کہنا نہ بھولی

اب وہ علی کے ساتھ دریا کے کنارے کھڑی تھی تم نے اچھا نہیں
ویسے علی سحرش کے ساتھ وہ دوست ہے ہماری اور یہاں ہمارے
ساتھ انجوائے کرنے آئی ہے اورتم نےاس کو ناراض کردیا )وہ لوگ
آوٹنگ کے لیے چناب آئےہوئےتھے (تو اس نے جو کیاوہ ٹھیک تھا
کیا

علی میں ہنس رہی تھی رو نہیں تھی ہادیہ زچ ہوکر بولی

جو بھی ہو نمی تو تھی نہ تمھاری آنکھوں میں اس کی وجہ سے وہ اس
سے زیادہ کی حقدار تھی تم نے اس کو دوست بنایا ہوا اس وجہ سے میں
چپ کرگیا ورنہ اچھے سے بتاتا اس کو

تم بھی نہ علی ہادیہ نے اس کے ہاتھ اپنے کندھوں سے ہٹاے تو علی
اس کو ایک سائیڈ سے اپنے ساتھ لگایا تو اس نے اس کو پھر جھٹکا تو

علی نےایک بار پھر ا کو اپنے ساتھ لگایاتو دونوں ہنسے لگے

دور بیٹھے کسی نے ان دونوں کو بڑی ہی جلن سے دیکھا اس کی حسد بھری نگاہوں نے پوری آوٹنگ کے دوران ان دونوں کاپیچھا کیا تھا اس نے ان دونوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لیے پلان بنایا جسے وہ بے خبرتھےاور وہ پلان کو سوچ کر اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

---

ہادیہ کہاں ہو تم یارکب سے تم کو تلاش کررہا ہوں میں وہ ایک کندھے پر بیگ لٹکائے دھپ سے آکر سیڑھیوں پر بیٹھا

یہ تو یہی تھی تم کہاں گم تھے اور کیوں تلاش کررہے تھے تم ہادیہ کو اب کیا ضروری کام ہے تمھیں اس سے سحرش علی کو دیکھ کر

بولی

مس سحرش مجھے جو بھی کام ہو تم کو کیا اور میں کیوں نہ تلاش کرو اپنی دوست کو کوئی تکلیف ہِ ے تو بتاو

یہ ہر وقت بےوقت تم اپنی اس دوست کو تلاش کرتے ہو کبھی اپنی اس کزن کو بھی دیکھ لیا کرو مجھے تو تم دیکھ کر نظر انداز کردیتے ہو ہر وقت تمھیں اس کی پرواہ ہوتی ہے اس کی فکر میں گھلتے ہو ہمیشہ ہر وقت بس اس کو ہی دیکھنا چاہتے ہو یہاں تک کہ تم کو اپنے گھروالوں کی بھی فکر نہیں صدف نے نجانے کب کا غصہ آج نکالا تھا

یہ تم بات کس طرح کررہی ہو وہ دوست ہے میری تمیھں دیکھا نہیں

اور گھر والوں کو کیا ہوا ہے جب میں آیا تھا سب فٹ فاٹ تھے اور ایسا بھی کیا ہوگیا جو تم یوں جلی بھنی بیٹھی ہو اور

چھوڑ علی چلو ہول میں سر رضا نے سب کو بھلایا تھا ہادیہ نے اس کھڑے ہوکر اس کاہاتھ پکڑا اور ا کو چلنے کا بولا

نہیں روکو تم مجھے بات کرنے دو اس سے یہ سب جو بولا ہےاس نے مجھے اس کا مطلب جاننا ہے وہ صدف کی طرف بڑھا

ہادیہ نے سحرش کو سر کے اشارے سے چلنے کا بولا جس پر وہ کھڑی ہوئی

ہاں لو جلدی علی سر رضا پھر غصے ہونگے تم اس بات کو چھوڑو یہ تو

ایسے ہی بول رہی تھی کوئی ی مطلب نہیں تھا

ہادیہ اور سحرش بامشکل اس کو وہاں سے لیے بجانے لگے جب کہ وہ بار بار موڑ کر صدف کو دیکھ رہا تھا جس کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی پراسرار سی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میرے رنگ میں رنگنے والی پری ہو یا ہریوں کی رانی

یا ہو میری پریم کہانی میرے سوالوں کا جواب دو دو نا

آج ان کے کالج میں سالانہ فی ئی ر ویل تھا جس میں اب

وہ دونوں ایک ساتھ بہت اچھے سے پرفومنس کررہے تھے سب ان کودیکھے کر تالیا ں بجا کر داد دے رہے تھے ایک سوائے صدف کے

جو اس وقت حسد جلن اور رقابت کی آگ میں بری طرح جل رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ کسی طرح ان دونوں کو الگ کردے

کچھ دیر بعد زرلٹ اناؤنس ہوا جس میں ہر بار کی طرح ہادیہ اور علی جیتے تھے مجھے پتا تھا ہم ہی جیتے گے علی پر جوش ہوکر بولا جب تک ہماری دوستی ہے ہم دونوں کو کوئی ہرا نہیں سکتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹرافی اور پکیچر زکے بعد وہ دونوں جلدی نکل گے تھے جب کہ ابھی ان کے گروپ کے تمام لوگ کالج میں تھے سحرش نے ہادیہ کو علی کے ساتھ جاتا دیکھا تو تھمز اپ کا اشارہ کیا

ان کے جانے کے بعد حیدر سحرش کے پاس آیا اور بولا

سحرش کیاخیال ہے ہم بھی علی اور ہادیہ کی طرح اپنی الگ سے پارٹی کرنے چلے

پارٹی اور تمھارے ساتھ اور وہ بھی میں نشے میں ہو کیا اور ہادیہ اور علی کی تو تم بات مت کرو ان کی اتنی اچھی بائی نڈ نگ ہے کی کسی بد نظر کی بری نظر ان کا کچھ بھی بگڑا سکتی وہ صدف کو ایک نگاہ دیکھ کر چلی گی جبکہ صدف پیچھے سے ان دیکھی آگ میں جلنے لگی

😡😡😡😡

حال

شام کے وقت سب باہر چائے پر جمع تھے بڑے سب الگ بیٹھے تھے

اور یہ ینگ پارٹی الگ

چلو بھی اب بتاو علی تم ہنی مون پر کہاں جا رہے ہو حیدر نے چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے سوال کیا تو سب نے علی اور ہادیہ کو دیکھا

ہادیہ کا ہاتھ ایک پل کے لیے لرز گیا مگر وہ ایک پل میں سنبھل گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ علی بڑی گہری نگاہوں سے ہادیہ کو دیکھنے لگا

ابھی کچھ سوچا نہیں اس بارے میں سوچتے ہیں

اچھاآپی آپ نے بتایا نہیں علی بھائی نے آپ کو منہ دکھائی میں کیادیا تھا نور بولی

اس بات پر ہادیہ کو پھندا لگ گیا اور وہ کھانستی ہوئی اپنے کمرے میں

چلی گی

---

وہ بھاگتی ہوئی اپنے روم میں تھی۔ گرم گرم چائے ہاتھ پر گرنے سے اس کے ہاتھ کی پشت بری طرح سرخ ہوگی تھی اور پھندا لگنے کی وجہ سے آنکھوں میں پانی تھا

میں آیا ایک منٹ علی سب سے ایکسوز کرتا ہو ہادیہ کے روم میں آیا

روم میں آکر ٹھاہ سے دروازہ بندہ کیا وہ اپنی سوچ میں تھی ایک دم سے ڈر گی

علی ایک جست میں اس کے پاس آیا اور اس کا جلا ہوا ہاتھ پکڑا کر اس کو اپنے مقابل کھڑا کیا

اب کیا ہوا ہے کیوں اپنے گھر والوں کے سامنے تماشہ کررہی ہو ہاں جب پہلے میں نے روکا تھا اس شادی سے جب تمھیں میری بات سمجھ نہیں آئی ی اب کس بات کا رونا ڈالا ہوا ہے

وہ ایک ہاتھ سے اس کا منہ دبوچ کر بولا

کیا کیا ہے میں نے علی جو تم میرے ساتھ ایسے کررہے ہو بولو

اگر تمھیں شادی نہیں کرنی تھی تو خود منع کردیتے مجھے کیوں بار بار الزام دے رہے ہو

وہ ہمت کر کے بولی

شششششش اس نےاپنی شہادت کی انگلی اس کے لبوں پر رکھی خاموش زبان مت چلانا میرے ساتھ ورنہ وہ حشر کرو گا یاد رکھو گی

اور کیا بولا ہے میں منع کرتا

بہت خوب جیسے پہلے تو گھر والے میری بہت مانتے ہیں ان کو

تمھارے علاوہ کوئی ی نظر نہیں آتا

میں بھی نہیں میری بات کی ان کے سامنے کوئی ی اہمیت نہیں رکھتی ان کو اپنے بیٹے سے زیادہ تم پیاری ہو مسلط کر دیا میرے سر پرانہوں نے

اور یہ کیا تم نور کی معمولی سی بات پر ایسے اندر آگی ہو اس کو جواب نہیں دے سکتی تھی وہ غرایا

کیا جواب دیتی میں اس کو بتاو ذرا ہادیہ نے علی کو زور لگا کر اپنے منہ سے اس کا ہاتھ ہٹایا اور بولی

کیا بتاتی اس کو کہ اس دی گریٹ علی بھائی ی نے اس کی بہن کو

پہلی رات اپنے کمرے سے بے عزت کرکے نکال دیا تھا اور وہ پوری رات باہر سردی میں بیٹھی رہی بے یارو مدد گار جسے اس کا کوئی بھی نہ ہو وہ بے آسرا ہو وہ نم آنکھوں سے بولی

بکواس مت کرو تم بہت فضول بولنے لگی ہو تم وہ اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈال کر بولا

علی تم اب مجھے ہرٹ کر رہے ہو می

اور جو تم نے مجھے ہرٹ کیا اس کا اندازہ ہے تمھیں کچھ میری بات نہیں مانی مجھے سے میری بیسٹ فرینڈ کو مجھ سے الگ کردیا سب خرابکردیا تم سب برباد کردیا وہ ہادیہ کی بات کاٹ کر بولا

علی میرا ہاتھ چھوڑ پلیز درد کررہا وہ روہانسی ہو کر بولی تو علی نے جلدی سے ہادیہ کا ہاتھ چھوڑا اور ایک نگاہ اس کو دیکھ کر باہر کی جانب چلا گیا

ماضی

عانی کیاحال ہے آپ کا کیسی ہیں میری پیاری سی عانی جان آپ وہ راحت ملک کے گلے لگ کر بولا

میں تو ٹھیک ہوں بچے آج خیر تو تم بڑے لاڈ کررہے ہو اپنی عانی سے آج میں کیسے یاد آگی ہوں تمھیں کوئی کام تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں عانی ایسی کوئی بات نہیں آپ تو جان ہو میری

کیا کام ہونا ہے بھلا وہ مسکرا کر بولا

تو آج عانی کے پاس کیسے آگے دوست تو تمھاری گھر ہی ہے مجھ پر اپنا قیمتی ٹائم دے رہے کو ئی ی وجہ ہوگی ایسے تو کبھی یاد نہیں آتی اب کونسا پلان ہے جو پورا کرانے کے لیے میرے پاس آنا پڑا وہ اس کو دیکھتے ہوئے بولی

اچھا بس آپ جیت گی عانی وہ نہ ہم لوگ ناران جانا چاہتے تھے تو آپ ہادیہ کو بولیں وہ تیاری کرلے وہ ایسے ہی نخرے کررہی ہے کہ مجھے نہیں جانا ہے

جب کہ مجھے نہیں جانا اس کے بغیر آپ جانتی تو ہو اس کے بنا مجھے مزہ نہیں آتا وہ نہیں گی تو کوئی ی بھی نہیں جائے گا اور میں چاہتا ہو ں وہ ہر حا ل میں چلے گی کچھ بھی ہو جائے وہ بولا

علی تم جانتے تو ہو پہاڑی رستے سے گھبراتی ہے وہ ڈرتی ہے وہ کیسے جائے گی تم سب جانتے ہو

یہ سب آپ مجھے پر چھوڑ دیں میں سب سنبھال لوں گا جب میں ہوں اس کے ساتھ تو ڈرنا کس بات کا آپ بولو بس اس کو وہ تیاری کر بس میں کچھ نہیں جانتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو ایسا کرو خود بول دو جاکر مجھے سے زیادہ تو وہ تمھاری بات مانتی ہے

ہمم یہ بھی ہے کہاں ہے وہ میں خود اس کو سمجھاتاہوں

اپنے کمرے میں ہے وہ جاو راحت ملک بولی

لو یو سویٹی عانی وہ ان کے گلے لگ کر سر پر پیار کرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا اور ہادیہ کے کمرے کی طرف چل ہڑا

وہ اپنے روم میں بیڈ پر بیٹھی لیب ٹاپ پر کوئی کام کررہی تھی جب علی آیا

کیا کررہی ہو تم یہاں پر بیٹھی ہوئی میں تمھیں بولا تھا گھر جا کر تیاری کرنا ہم نے آج رات کو ناران کے نکلنا ہے اور تم ایسے ہی بیٹھی ہو ابھی تک اپنے فضول کام لے کر بندکرو اس منحوس کو

وہ اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا اور اس سے لیب ٹاپ لیا اور ترچھا ہوکر لیٹ گیا

کیا مسئلہ ہے علی مجھے دو مجھے کام کرنا ہے ورنہ سر رضا نے بہت بے عزت کرنا ہے

اورتم جاو ناران تم جانتے ہو میں نہیں جاسکتی

سرضا کو تو تم مجھے پر چھوڑ دو اور کیوں نہیں جاو گی تم اگر تم نہیں جاو گی تو کوئی نہیں جائے گا جانتی ہو تم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی پلیز یار تم میری وجہ سے اپنا وجہ سےپلان خراب مت کرو تم جانےہو مجھے ڈر لگتا ہے پہاڑی راستوں سے میں نہیں جاسکتی تم جاو سب کب کا تم لوگوں کا پلان تھا وہ علی کو دیکھ کر بولی

ہوگیا تمھارا لیکچیر یہ کچھ باقی ہے ابھی پہلی بات تم نہیں جاو گی تو کوئی نہیں جائے گا چاہے جتنا بھی جس کا پرانا بھی پلان ہو اور یہ

کیا تمھیں پہاڑی رستے سے ڈر لگتا ہے میں ہونا تو کیا بات ہے ڈرنے کی میں میرے ہوتے ہوئے تم کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

آئی سمجھ میں نے بول دیا تم جاو گی تو جاو گی تم بس بات ختم اب اٹھو تیاری کرو وہ حتمی لہجے میں بولا

مگر علی

نو اگر مگر چلو اٹھو شاباش وہ اس کو اٹھاتے ہوئے بولا

جبکہ ہادیہ ٹھنڈی سانس بھر کر رہی گی علی اس کو تیار ہوتے دیکھ کر بھرپور مسکرایا

---

حال

وہ دونوں شاہ ہاوس واپس گے تھے ۔ سب سے مل کر اب وہ لوگ بیٹھے باتیں کررہے تھے۔جب مریم ان سب کو کھانے کے لیا بلایا چلو

بچوں کھانا کھاتے ہیں اقرار شاہ کھڑے ہوئے تو سب ان کے ساتھ کھڑے ہوگے

بھابھی ذرا یہ بریانی پاس کرنا سدرہ نے ہادیہ کو بولا

یہ لو اس نے سدرہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو مریم نے اس کا ہاتھ دیکھا تو چیخی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کیا ہوا ہے تمھارے ہاتھ کو وہ اس کوہاتھ پکڑ کر بولی

کچھ نہیں آپی چائے گر گی تھی تو تھوڑا سا جل گیا ہے فکر نہ کریں کھانا کھا کر کچھ لگا لوں گی

یہ تھوڑا ساجلا ہے ایسے لگتا ہے مسل دیا ہو کسی نے شمائلہ بھی اٹھکر آئی اور اس کاہاتھ دیکھ کر بولی

نجف دیکھیں ذرا آپ آکر اس کو وہ فکر مندی سے بولی

نجف جو کب سے علی کو گھور رہا تھا ملامتی نگاہ سے اس کو دیکھ اٹھا اور ہادیہ کے پاس آیا اور مریم کو کھڑا کرکے اس کی کرسی پر بیٹھ کر ہادیہ کا ہاتھ دیکھنے لگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ بھی نہیں ہے نجف بھائی آپ لوگ فضول میں فکر کررہے ہو معمولی ساجلا ہے وہ شرمندہ سی بولی

کچھی بھی فضول اور معمولی نہیں ہوتا اور ہم تمھاری فکر نہیں کریں

گے تو کون کرے گا کیسے جلا ہے یہ بتاو اور کیا مسلا تھا تم نے اس کو

نجف نے اس کو باغور دیکھ کر بولا

بھائی چائے گر گی تھی اور پانی ڈالا تو ہلکا سا مسلا تھا بہت جلن

ہورہی تھی وہ بولی

تو نجف نے اس کو چونک کر دیکھا

تو ہادیہ نے گڑبڑاکر آنکھیں جھکا لیں

تم پاگل ہو جلے ہوئے پر پانی ڈالا اور مسلا اس کو جمیلہ شاہ اس کو ڈانٹتے

ہوئے بولی

چھوڑ و بھی بیگم ہو جاتا ہے بچی ہے تم اچھے سے دیکھو نجف نہیں تو

پھر ہسپتال چلتے ہیں اقرار شاہ بولے

نہیں ابو میں نے دیکھ لیا ہے اسکی ضرورت نہیں میں دے دیتا ہوں میڈیسن اگر صبح تک فرق نہ ہوا تو پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے

شمائلہ وہ بیڈ کی سائیڈ والی دارز میں کچھ دوائیاں رکھی وہ لے آو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی اچھا ابھی لاتی ہوں شمائلہ نجف کے کہنے پر فورا کمرے میں گی اور دوائیاں لے آئی

نجف نے ہادیہ کو دوائی کو سمجھایا اور کے سر پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا چلو اب کھانا کھاو اور پھر میڈیسن کھاواور آ ئی منٹ لگا کر سو جانا یاد سے

جی بھائی ہلکا سے منمنائی اور علی کو دیکھ نظر دوسری سمت کردی علی کب سے اس کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا

سب کھانا کھاکر اپنے اپنے کمروں میں چلے گے نجف نے علی کو روکا

بات سنو میری تم علی شاہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمنے آج تو یہ حرکت کی اور میں نے معاف کردیا اگلی بار تم نے ایسا کچھ کیا تو مجھے سے برا کوئی نہیں ہوگا اپنی یہ مردانگی دوبارہ میری بہن پر مت دیکھنا ورنہ تم ابھی جانتے نہیں ہو مجھے

بھائی پر میں نے ایسا کچھ نہیں کیا آپ غلط سمجھ رہے ہو مجھے وہ ہکلایا

میں ہی تو تمھیں سمجھ رہا ہوں مگر افسوس بہت دیر کردی میں نے خیر اتنی دیر بھی نہیں ہوئی ی اب جاوکمرے میں اور اباس معصوم کے ساتھ انسانوں والا رویہ رکھنا نجف نے علی کو وران کیااور اپنے کمرے میں چلاگیا

جب کی علی محض سرہلاکررہ گیا کیامصیبت ہے یہ لڑکی اب میرے گھر والوں کو جلاد لگتا ہوں جو اپنی بیوی کو نقصان دیتا ہےاس کوتوابھی بتاتا ہوں میں وہ لاشعور میں ہادیہ اپنی بیوی مان رہا تھا

وہ تیزی سے سیڑھیاں چڑھکر اپنےروم میں آیاجہاں نائٹ بلب آن تھا اور وہ سورہی تھی وہ شایدروتے ہوئے سوئی ی تھیاس کے چہرے پر آنسو وں کے خشک ہونےکےنشان تھے علی کی نگاہ اس کے چہرے

س ہوتی ہوئی اس کے ہاتھ پر گی تو وہ جی بھر کر شرمندہ ہوا خود کو ملامت کرتا ہوا سر پر ہاتھ پھیرنے لگا اور جا کر صوفے پر بیٹھ گیا اور اپنا سر پیچھے ٹکا دیا سگریٹ سگایا لبوں میں دبا کر ایک بار پھر ماضی کی سیر کو نکل گیا

---

وہ اپنے کالج کے دوست حیدر عبداللہ اور سحر شکے ساتھ ناران کاغان جانے کے لیے تیار تھے ۔ جب صدف کو آتا دیکھ کر حیدر نے سحر ش کو اشارے سے ایک طرف ہونا کا بولا

بات سنو یہ صدف کو کس نے بلایا ہے علی دی گریٹ نے تم جانتے تو وہ اس کی پھوپھو کی بیٹی اور اس کی بڑی بہن کی نند ہے س کے سامنے بنا سارا پلان تو اس نے بھی ساتھ آنے کا بولا تو علی نے کہا آجاو

کمال کرتا ہے علی بھی جانتی ہو یہ ہادیہ سے کتنا جیلس ہوتی ہے اس کو کالج میں بہت مشکل سے براشت کرتا ہوں میں علی نے اتنے لمبے ٹریپ پر اس بلا کو ساتھ کرلیا وہ جل کر بولا

اچھا تم خاموش رہنا اب آئی ہےتو برداشت کرنا پڑے گا اور میں بہت اچھے سے جانتی ہوں اس کو کیا تکلیف ہےہادیہ سے تم بس اپنی زبان قابو میں رکھنا میں سب سنبھال لوں گی سحرش کچھ سوچ کر بولی

ہائے تم کہو تو میں اپنی زبان کٹوا دو بس مجھے سنبھال لوں اگر تم وہ شوخی سے بولا

اس وجہ سے میں زیادہ منہ نہیں لگاتی تمھیں قابل نہیں ہو تم حد سے

نکل جاتے ہو چھچھورے بندر

وہ پاؤں پٹخ کر وہاں سے چلی گی جبکہ حیدر اس کو جاتا دیکھکر دل کھول کر ہنسا تھا

نور تم ادھر سدرہ کے اتھ بیٹھو اور تم عبداللہ حیدر ساتھ بیٹھو یار علی سب کو گاڑی میں بیٹھا رہاتھ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں میں یہاں سحرش کے ساتھ ٹھیک ہوں وہ تسلی سے سیدھا ہوکربیٹھا تو سحرشنے اس کو کھاجانے والی نظروں سے دیکھا جواس کو دیکھ کر ایک آنکھ دبا کر اب باہر دیکھ رہاتھا

اچھا چلو صدف تم عبداللہ کے ساتھ بیٹھ جاو

میں یہاں تمھارے ساتھ بیٹھتی ہو ں وہ یہ کر بیٹھنے لگی تو نے سیٹ پر ہاتھ رکھ دیا

نہیں یہ جگہ ہادیہ کی وہ ڈرتی ہے پہاڑی سفر سے تو میں اس کے ساتھ ہی بیٹھو گا میں اسی شرط پر اس کو لایا ہو ں تم وہاں چلی جاو اس نے عبداللہ کے ساتھ والی جگہ پر جانے کا بولا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگر وہ اتنا ڈرتی ہےتو نہ جائے پھر جانا کوئی ضروری نہیں صدف اپنے اندر کی آگ پر قابو رکھے کر بولی

اگر ہادیہ نہیں جائے گی تو کوئی نہیں جائے گا یہ تو اٹل بات ہے ار کسی کو اعتراض ہے تو وہ بے شک چلا جائے علی دونوں ہاتھ کھڑے

کر کے بولا

نہیں اعتراض کی تو بات نہیں ہے وہ اصل میں میرے کہنے کا مطلب تھا ابھی میں یہاں بیٹھ جاتی ہوں جب پہاڑی سلسہ شروع ہوگا وہ تمھارے ساتھ آجائے گی

نہیں ایسے نہیں ہوسکتا یار میں پورے سفر میں اس ساتھ ہی رہنا چاہتا ہو یہ نہ وہ گھبرا جائے تم سمجھنے کی کوشش کرو اس بار بار سیٹ تبدیل کرنا اچھا نہیں لگتا

علی اس کو سمجھاتے ہوئے بولا

ہادیہ کو آتا دیکھ کر مسکرایا اور اس کی طرف ہاتھ بڑھا کر اس کو گاڑی میں چڑھنے میں مدد کی

جس کو صدف نے جلتی نگاہو سے دیکھا

ایک دن آئے گا میں تمھیں علی سے اتنی دور کر دوگی علی تمھارے سائے سے بھی نفرت کرے گا ہادیہ ملک

علی شاہ صرف میرا ہے اور جو میرا میں اس کو کسی بھی قیمت پر حاصل کر لوں گی یہ وعدہ ہے میرا اپنے آپ سے وہ اپنی سوچ پر مسکائی ی

دیکھا تم نے کیسے جل گی اور اب کیسے کیمنی سی ہنسی ہنس رہی ہے یہ چڑیل صدف حیدر نے سحرش کے کان میں سرگوشی کی

تم بےہودہ انسان خاموش ہوکر رہو بڑا پتاہے تمھیں کیمنی ہنسی کا اب

اگر تم بولے تو میں تمھارا گلہ دبا دوں گی اور اس صد ف کوتو میں دیکھ لوں گی

ویسے گلا دبانے کے علاوہ ایک اور کام بھی ہوسکتا ہے گلے کا اگر تم چاہو تو وہ دیھمے سے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیدر رررر اب اگر تم نے کوئی اور بکواس کی تو میں تمھیں گاڑی سے باہر پھینک دوں گی پھر تم رہنا یہاں اکیلے وہ اس کو آنکھیں دکھا کر بولی

اس کو غصہ ہوتا دیکھ کر حیدر نے اپنی انگلی اپنے ہونٹوں پر رکھ لی

جبکہ سحرش نے اس کو خاموش ہوتا دیکھ کر سکھ کا سانس لیا اور فون

کو ہینڈ فری لگا کر خود فون پر لگ گی

اگلی سیٹ پر سدرہ اور نور مگیزین میں بزی تھی ان کی ساتھ والی سیٹ پر عبداللہ سر سیٹ سے لگائے سونے کی تیاری پر تھا اس کے ساتھ بیٹھی صدف اگلی سیٹ پر بیٹھے علی اور ہادیہ کو کسی بات پر ہنستا دیکھ کر بدمزہ ہوئی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ علی اور ہادیہ اس سب سے بے پرواہ اپنی بات ہنس رہے تھے علی نے مضبوطی سے ہادیہ سے ہاتھ تھام ہوا تھا اس کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ تھی ۔

یہ رات کا تیسرا پہر تھا جب اس کی آنکھ کھولی اس کی نگاہ سامنے

صوفے پر گی جہاں علی ترچھا ہوکر سورہا تھا اس کا ایک بازو نیچے لٹک رہاتھا دوسرا بازو اس کے سر کے نیچے تھا

وہ بیڈ سے اٹھی اور دھیرے دھیرے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اس کا لٹکتا ہوا بازو اس کے سینے پر رکھنے لگی ت بے ساختہ اس کے چہرے کو تکنے لگی سویا ہوا وہ بہت معصوم لگ رہاتھا کچھ دنوں سے اس کے چہرے پر چھائے غصہ کا اس وقت نام ونشان نہیں تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی تم ایسے تو کبھی نہیں تھے پہلے تو تمھیں میری کتنی فکر ہوتی تھی مجھے کوئی تکلیف ہو تو ذرا برداشت نہیں ہوتا تھا تم سے اور اب کیا ہوگیا اب تم خود مجھے تکلیف دیتے ہوکیوں ہوگے تم ایسے کیا غلطی ہے میری مجھے تمھارا یہ رویہ برداشت نہیں ہوتا مجھے وہی میرا بیسٹ فرینڈ علی چاہیے پلیز اس کو مجھے لٹا دو پلیز علی پلیز

وہ اپنی آنکھیں صاف کرتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گی

اس کے جاتے ہی علی نے جھٹ سے آنکھیں کھولی اور ایک لمبا سانس خارج کیا

اسی وجہ سے روکتا تھا تمھیں کہ مت کرو یہ شادی پر تم نے سب مذاق سمجھا اور سب برباد کردیا اور مجھے میری بیسٹ فرینڈ چھین لی میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گا کبھی بھی نہیں ہادیہ ملک

وہ کمرے سے نکل کر باہر لان میں آکر بیٹھ گی اور رونے لگی وہ کافی سے دیر سے باہر سردی میں بیٹھی تھی جب اس پر کسی نے شال ڈالی

ہادیہ نے سر اٹھا کر دیکھا تو نجف کھڑا تھا

بھائی آپ اس وقت کیا رہے ہیں یہاں اس نے جھٹ سے اپنے آنسو صاف کیے

میں بیٹھو یہاں وہ اس کے والی کرسی کی طرف اشارہ کرکے بولا

جی جی بھائی

بیٹھیں وہ زبردستی مسکرائی

یہ تو میں بھی تم سے پوچھ سکتا یوں تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو

جب کل تمھاری کتنی طبعیت خراب تھی سردی احتیاط کرنی چاہیے تھی تمھیں

وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھ کر بولا

بھائی وہ آج ٹائم سے پہلے سوگی تھی تو اب آنکھ کھول گی اور روم میں دم گھٹ رہ تھا تو تازہ ہوا کے لیے باہر آگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم صیح اور علی وہ کہاں ہے اس کو ساتھ ہونا چاہیے تھس تمھارے اور اب ہاتھ کیسا ہے تمھارا وہاس ک ہاتھ پکڑ کر دیکھنے لگا

بھائی وہ کافی دیر سے سوئے تھے میں نے ان کو اٹھنا مناسب نہیں سمجھا اور اب کافی فرق ہے ہاتھ کو وہ دھیرے سے بولی اور ادھر ادھر

دیکھنے لگی

پتا ہے کیا یہ عادت مشرقی لڑکیوں کی اچھی ہے یہ کہ وہ شادی کے بعد اپنے مسائل کسی کو نہیں بتاتی سسرال کا معاملہ سسرال میں رکھتی ہیں اور اس کو حل کرنے کی کوشش اپنے دم پر کرتی ہیں

مگر کچھ معاملے ایسے ہوتے ہیں جس کا علم ان کے ماں باپ بھائی بہن یا کسی دوست کو ہونا چاہیے تاکہ وہ ان کو کوئی اچھا مشورہ یا ان کو سپورٹ کر سکے نجف نے اس کو دیکھتے ہوئے بولا

میں سمجھی نہیں بھائی آپ کی بات وہ بولی اور اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرنے لگی

ہادیہ تم کبھی بھی میرے لیے سائرہ مریم اور سدرہ سے الگ یا کم

نہیں تھی نہ ہو اور نہ کبھی ہوسکتی ہو میں تمھارے ہر فیصلے میں تمھارے ساتھ ہوں تم کو مجھ سے کچھ چھپانے جی ضرورت نہیں میں سب جانتا ہوں جو علی نے تمھارے ساتھ کیا پہلے دن

اور میں یہ بھی جانتا ہوں وہ بکواس کررہا ہے وہ کسی کو پسند نہیں کرتا اس کی زندگی میں نہ کوئی لڑکی تھی نہ ہے وہ پورے اعتماد سے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر بھائی انہوں نے خود بولا تھا کسی کو میں نے سنا تھا

وہ میں ہی تھا اس کے ساتھ تم نے شاید پوری بات نہیں سنی اس کو بس اس شادی پر اعتراض تھا جسکی وجہ سے وہ یہ بول گیا جب کہ یہ بولتے ہوئے اس کی آنکھیں اس کے جھوٹا ہونے کا چیخ چیخ کر اعلان

کررہی تھی جو بھی بات ہے میں پتا لگا لوں گا تم فکر مت کرو

بس ایک بات یاد رکھو اپنی جگہ کبھی بھی کسی کے لیے مت چھوڑنا اور اپنا حق لینا سیکھو اپنا حق مانگنے میں کوئی شرم کی بات نہیں اور اگر حق مانگنے سے نہ ملے تو اپنا حق چیھننا سکیھو تمھارا یہ بھائی ہر قدم پر تمھارے ساتھ ہے اٹھو اب اندر جاو بہت سردی ہے وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا اور اپنا روم کی اندر جانے لگا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ ہادیہ جی بھائی بول کر محض سر ہلا کراٹھ کھڑی ہوئی اوراس کے ساتھ اندر اپنے روم میں جانے لگی

وہ دونوں اس بات سے بے خبرتھے ان دونوں کی باتیں کسی اور نے بھی بڑے غور سے سنی ہیں

یہ صبح کا خوبصورت منظر ہر طرف ہریالی اور بلند وبالا پہاڑ تھے وہ لوگ ابھی ابھی اپنے ہوٹل پہنچے تھے

گاڑی روکتے ہی سب سے پہلے نکلنے والا عبداللہ تھا اس کے نور اور سدرہ اب حیدر اتر رہا تھا تو اس نے سوتی ہوئی سحرش کی ناک پکڑ کر زور سے دبائی اوئے سوتی ہوئی دنیا اٹھا جاؤ

جس پر وہ ہربڑ کر اٹھی اٹھتے ہی حیدر کو شروع ہو گی

کیا مسئلہ ہے تمھارا حیدر کے بچے تمیز سے نہیں اٹھا سکتے تھے

اٹھا سکتا تھا اور بھی بہت طریقے ہیں پر اس کے لیے کچھ کاغذوں پر ہم دونوں کو سائن کرنے ہونگے اور رہ گے حیدر کے بچے تو یہ میں تم پر چھوڑتا جتنے تم چاھو وہ مسکراتے ہوئے بولا

ایڈیٹ ہٹو یہاں سے جانے تم سے بات کرنا ہی بے کار تمھارا دماغ خراب ہوگیا ہے کب دیکھی رہی ہوں اوچھی حرکتیں اور بکواس باتیں کررہے ہو

وہ بھنبھائی اور حیدر کو ایک طرف کر کے نیچے اترنے لگی

کیا بکواس اور اوچھی حرکت کی میں نے اب یہ کیا بات ہوئی بند ہ دل کی بات بھی نہ کرے کمال ہے یہ لڑکی بھی خودسے بول کر حیدر کندھے اچکا کر رہ گیا اور گاڑی سے اتر گیا

علی نے آہستہ سے ہادیہ کوآواز دی اس کی اپنی آنکھ سحرش اور حیدر کی باتوں سے کھولی تھی

ہادیہ اٹھو بھی یار ہم پہنچے گے اس نے کسمساکر آنکھیں کھولی اور ایک ہاتھ سے اپنے چہرے کو صاف کرنے لگی دوسرا ہاتھ اس کا ابھی بھی علی کے مضبوط ہاتھ میں تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ اس کو دیکھ کر مسکرائی ی اور صبح بخیر بولی

ہاں صبح بخیر پر آؤ ذرا نیچے اتر کر دیکھو کتنی خوبصورت صبح ہے زندگی سے بھرپور نہایت ہے چمکیلی وہ اس کے کان کے پاس بولا

چلو آو وہ کھڑا ہوا اور پہلے خود نیچے اترا اور پھر ہا دیہ کا ہاتھ پکڑ کر اس کو نیچے اترنے میں مدد دی

ہادیہ کے پیچھے کھڑی صدف نے ان دونوں کو ایسے دیکھا اور غصے سے اپنی مٹھیاں بھنچ لیں

وہ لوگ ہنسی مذاق کرتے ہوئے آگے پیچھے ہوٹل میں آگے جہاں ان کے روم پہلے ہے بک تھے چلو بھی لڑکیوں تم اپنے روم میں جاو اور ہم اپنے روم میں جارہے ہیں اور ٹھیک 20 منٹ بعد ناشتے پر ملتے ہیں

پورے 20 منٹ کے بعد خبردار کسی نے دیر کی تو اس کو ناشتہ نہیں ملے گا علی نے ہادیہ کے ہاتھ چابیاں دی اور ان سب سے بولا

ہاہاہا حیدر اور عبداللہ زور زور سے ہنسنے لگے تو علی ان کی طرف پلٹا

اب تم دونوں کیا ھوگیا یہ لڑکیاں اور 20 منٹ میں تیار ہونگی 30 منٹ تو ان کو بال بناتے لگ جاتے ہیں اور میک اپ اور سلفیوں کاٹائم تو پوچھو مت

تم چپ رہو بندر ہم اتنا ٹائم نہیں لگاتی اور میک اپ ہم نہیں تو کون کرے گا خود تو چار چار دن تک منہ نہیں دھوتے سحرش جل کر بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

واہ واہ کیا بات وہ تو ہم اس وجہ سے منہ نہیں دھوتے تم سے اصلی حسن کہاں برداشت ہوگا ہم تمھاری طرح دوکلو منہ پر میک اپ نہیں لگاتے حیدر نے اس جلایا

تم اتنے حسین ہو کیا بات ہے

ریلکس ریلکس گائیز لڑائی مت کرو علی ان دونوں کے درمیان آکر بولا حیدر بہت غلط بات ہے یہ ہم یہاں لڑنے نہیں انجوائے کرنے آئے ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور مجھے پتا ہے ہادیہ سب کو 20 منٹ میں لے آگی

وہ پریقین سا اس کو دیکھ کر بولا تو ہادیہ نے اثبات میں سر ہلایا نرمی سے آنکھیں بند کر مسکرا کر علی کو دیکھا

جواب میں نے اس کو مسکرا کے دیکھا

مگر علی یہ حیدر بہت بکواس کررہا ہے جب سے چلے ہیں پورا راستہ میرا دماغ خراب کرتا رہا ہے سحرش نے علی کو حیدر کی شکایت لگائی ی

جس پر حیدرگلہ پھاڑ کر ہنسا دماغ ہے بھی تمھارے پاس پہلے یہ تو کنفرم کرلوں میڈیم

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھا دیکھا تم لوگوں نے وہ چلائی ی

اچھا نہ بس کروتم بھی فضول میں ڈرامہ کررہی ہو جانتی تو ہو اس کی عادت ہے مذاق کرنے کی چلو اب جلدی روم میں علی نے 20 منٹ میں آنے کابولا ہے وہ سحرش کو سمجھاتے ہو بولی

تمھاری کیابات تمھیں تو علی کی بات کے آگے کچھ نظر نہیں آتا حد

ہے یار تمھیں اپنی دوست کی کوئی فکر نہیں وہ جھنجلائی

تو چل بھائی یہاں سے علی نے حیدر نے چلنے کو بولا اور وہ دونوں ساتھ چل رہے تھے اور عبداللہ ان کے پیچھے چل رہا تھا

دیکھا تو علی یہ لڑکی کتنی تیز ہے کیسے مجھے غریب پر الزام لگا رہی تھی جانتا ہے تو میں کتنا معصوم ہوں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا بات ہے تو اور معصوم مجھے سب پتا جو سارا راستے اس کے ساتھ کرتا آیا وہ اس کی گردن میں بازو ڈال کر اس کو گھسیٹتے ہوئے بولا

اور وہ ہنستے ہوئے کمرے کی طرف چل پڑے

ان کے پیچھے صدف ان ہنستا مسکراتا دیکھ کر جل بھن گی نور اور

سدرہ کے کہنے پر ان کے ساتھ کمرے میں جانے لگی اس کے دماغ میں شیطانی پلان چل رہا تھا

ٹھک ٹھک ٹھک دروازے بجا تو اس نے اپنا چہرہ صاف کیا

آجائیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا کررہی تھی تم مریم اس کے پاس آکر بیٹھی اور اس کو گلہ لگا کر گال سے گال ملا کر پیار دیتے ہوئے بولی

کچھ نہیں آپی بس فری بیٹھی تھی وہ جبراً مسکرائی

تو باہر سب کے ساتھ آکر گھل مل کر ویسے ہی بٹھتی جیسے پہلے رہتی تھی یوں اکیلے تو کبھی نہیں رہتی تھی پہلے اب کیا ہوگیا

مریم اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولی جو اب پہلے کے طرح نہیں تھی کچھ ہی دنوں میں وہ کملا سی گی تھی ہروقت کی مسکان جو اس کے چہرے کا خاصہ تھی وہ غائب تھی اس کے چہرے پر زدر کی کھلنڈری تھی اور مصنوعی مسکان تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ ایسے ہی پریشان ہورہی ہو آپی کچھ بھی نہیں ہوا سب ٹھیک ہے میں بہت خوش ہوں

تم مجھ اپنا نہیں سمجھتی تب ہی یہ سب مجھ سے چھپایا تم نے اگر آپ مانتی تو مجھے سب بتا دیتی تم یوں تنہا بیٹھ کر رو نہ رہی ہوتی یاد رکھو

ایک اکیلا ہوتا ہے اور دو گیارہ ہوتے ہیں

جو اکیلا انسان نہیں کرسکتا وہ دو مل کر کرلیتے ہیں میں نے رات تمھاری اور نجف کی ساری بات سن لی تھی اب کچھ مت چھپا و مجھے سب شروع اور تفصیل سے بتاو کیاہوا تھا تم تو بہت خوشی تھی شادی کے لیے اور علی بھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں آپی علی خوش نہیں تھا میں پہلے تو سمجھی تھی وہ مذاق کررہا ہے پر وہ حقیقت میں مجھے سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا

وہ خوش نہیں ہے میرے ساتھ آپی وہ پل پل میرے ساتھ اذیت میں ہے اور میں اس کے لیے کچھ بھی نہیں کرسکتی آپی میں بہت بے بس محسوس کررہی یوں خود کو بلکہ مجھے اپنا آپ اس کا مجرم لگتا ہے

میں کیا کروں آپی وہ بولتے ہوئے مریم کے گلے لگ کر زورزور سے رونے لگی

مریم نے اس کی کمر سہلائی اور اٹھ کر پانی جگ سے گلاس میں ڈالا اور اس کو اپنے ہاتھوں سے پلانے لگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ پانی پی کر نم آنکھوں سے مریم کو دیکھنے لگی خاموش ہو جاو میری جان اور تسلی سے بتاو مجھے کیا ہوا تھا وہ اس کے آنسو صاف کرکے بولی

اس دن آپ لوگ جب ابا اور اماں سے رشتے کی بات کرنے آئے تھے آپ لوگوں کے جانے کے بعد علی آیا تھا

اور وہ مجھ سے بولا تم اس شادی کے لیے منع کردو

میں نے اسکو کہا کیوں وہ بولا بس جب میں بول رہا ہوں تو منع کردو

آپی وہ اس وقت مسکرا رہا تھا میں سمجھی وہ مجھے سے مذاق کررہا ہے
مگر اس دن وہ بول کر خاموش ہو گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیااس دن کیا ہوا تھا بتاو مجھے ہادیہ آپی اس دن وہ یہ بول کر کھو گی

<>©>^<£>"©®®_[

وہ لوگ ایک ساتھ ناشتے کے لیے آئے تھے سدرہ اور ور نے پینٹ

کے ساتھ شارٹ فراک ار جبکہ سحرش نے پینٹ کے ساتھ شارٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی اوت صدف نے ٹی شرٹ اور جینز وہ سب آکر بیٹھ گے تھے حیدر نے سحرشکو دیکھ کر سیٹی بجانے کے انداز میں لب گول کیے تھے علی نے سب کو دیکھ کر نور سے ہادیہ کا پوچھا

علی بھائی وہ آرہی روم لاک کررہی تھی نور سدرہ کو فون پر کچھ دیکھاتے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوکے میں دیکھتا ہوں اس وہ کھڑا ہوا

تو عبداللہ نے حیدر کو کہنی مار کر اپنی طرف متوجہ کیا

اوئے وہ دیکھ ذرا ادھر عبداللہ بولا

کیاہے کیا مصیبت ہے تجھ خودکو تو کوئی ی منہ لگاتا نہیں دوسرے کا بھی بھلا نہ ہونے دینا تو حیدر بلا

اوگدھے بکواس نہ اپنے جگر کو تو دیکھ وہ تو گیا کام سے دیکھ کیسے دیکھ رہا ہے ہادیہ کو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عبداللہ کے کہنے پر حیدر نے علی کو دیکھا جو سٹل کھڑا ہادیہ کو آتا دیکھ رہاتھا اس کو اپنے آس پاس کی کوئی ی خبر نہ تھی اس کو ایسے دیکھبکر نجانے کتنےلوگ ہنس کراس کے پاس سے گزرے تھے

ہادیہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آئی ی اور بولی

کیا ہوگیا علی ایسے کیوں کھڑے ہو

ہاااااوہ چونک کر ہوش میں آیا نہیں کچھ نہیں اتنی دیر لگا دی تم میں نے 20 منٹ کا بولا تھا وہ جلدی سے بولا

یہ دیکھو ہادیہ نے اپنی کلائی اس کے سامنے کی جس پر گھڑی بندھی تھی 20 نہیں 18 منٹ میں آگے ہی ہیں ہم اور تم بول رہے ہو دیر کردی ہے کمال کرتے ہو تم بھی پہلے کبھی تمھاری بات نہیں مانی یا جو جیسا تم نے بولا ہو نہ کیا ہوا وہ خفا ہوکر بولی

اچھا یار سوری نہ میں غور نہیں کیا اصل میں بہت بھوک لگ رہی تھی تو ہی ایسا بول گیا اب چلو ناشتہ کرتے ہیں

اور تم بھی ان لوگوں کی طرح جینز پہن لیتی اس نے ہادیہ کو لائٹ گرین فراک میں ایک بار پھر نظر ھر کر دیکھتے ہوئے بولا جو اس فراک بہت پیاری لگ رہی تھی

کیوں یہ صیح نہیں کیا

نہیں اچھا ہے بہت میں تو ویسے ہی بول رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم جانتے تو ہو مجھے ایسے کپڑے نہیں پسند میں نہیں پہنتی بہت عجیب لگتا ہے مجھے

ہاں پتا ہے مجھے کہ تم نہیں پہنتی میں نے سوچا یہاں موسم تھورا چینج ہے تو شاید تم پہنو

میں موسم کی وجہ سے نہیں اپنے کمفیٹبل نہ ہونے کی وجہ سے نہیں پہنتی

u look اوکے اب چھوڑیہ تم اس میں بھی بہت پیاریلگ رہی ہو

aDoll

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Thanks

وہ دونوں مسکرا ئے

اب آجا شہزادے باقی کی باتیں ہمارے سامنے کر لینا

حیدر نے ان ہاتھ ہلا کر اشارہ کیا اور آنے کا بولا

عبداللہ اپنا جگر لگتا بڑا پیارا ہے ہادیہ کے ساتھ پرفیکٹ کپل ہے ان کا وہ دونوں ساتھ پر ہاتھ مار کر بولے

صدف نے گھور کر ان کو دیکھا اور منہ میں بدبدانے لگ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبکہ سحرش نے اس کو ایسا کرتا دیکھ ہنہ کہہ کر علی اور ہادیہ کو آتا دیکھا اور مسکرائی ی ان کے ہمیشہ ایسے ساتھ اور خوش رہنے کی دعا کرنے لگی

کیا بات ہے ہیرو بڑی دیر لگادی تم دونوں کی باتیں ہی ختم نہیں

ہو رہی تھی عبداللہ بولا

اور آپ ہادیہ جی آج بہت ہی پیاری لگ رہی ہو اللہ آپ کو بری نظر اور برے لوگوں سے بچائے آمین

شکریہ عبداللہ آپ کا وہ آہستہ سے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بھی میں بھی یہی بولوں گا اللہ آپ کو شر شیطان سے محفوظ رکھے

وہ صدف کو دیکھ کر بولا

تو عبداللہ کانوں کو ہاتھ لگانے لگا

سدرہ نور اور سحر شنےاس کو باری باری گلے لگایا تو سب بیٹھ گے

جبکہ نے علی زیرلب ماشاءاللہ بولا اور کچھ پڑھکر ہادیہ کی جانب پھونکا

پھر سب ناشتہ کرنے لگ گے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

😊😊

ہادیہ بات سنو میری وہ اپنے رو م میں گنگاتی ہوئی جارہی تھی
جب علی نےاس کو آواز دی

تم اس وقت یہاں کیاکررہے ہو علی وہ اس ہاتھ پکڑکر جلدی
سےاس کوا پنے روم میں لائی

اور اس اندر کر کے دروازہ بند کر کے سانس لینے لگی

اب بولو تم اس وقت کیوں آئے ہو یہاں اگر کسی نے دیکھ لیا تو پتا ہے کیا ہوگا

کیوں ایسا کیا ہوگیا ہےجو میں یہاں نہیں آسکتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور وقت کو کیا ہوا ہے میں تو ا س سے بھی دیر سے آیا ہو اکثر اب میرے سینگ نکل آئے ہیں جو میں یہاں نہیں آسکتا

وہ بیڈ پر ترچھا لیٹ کر بولا اور اپنےموبائل کو ہاتھ میں گھمانے

سچ میں تم کچھ نہیں جانتے یا ایسے ایکٹ کررہے ہو میرے سامنے وہ بولی

کیا نہیں جانتا میں اور ایکٹ کررہا ہوں میں سیدھی بات کرو پہیلی کیوں بجھا رہی ہو تم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نہیں جانتے آج عانی اور انکل آئے تھے ہمارے گھر

لو وہ کونسا پہیلی بار آئے ہیں جو تم ایسے بول رہی ہو وہ ہر دس پندرہ دن کے بعد آتے امی کو اپنی بہن یاد آتی ہے اور ابو کو اپنے جگری یار

اب اس نے موبائل ایک طرف رکھا اور کشن لے کر اس کو گود میں رکھ کر بیٹھ گیا

تم یوں کیوں کھڑی کوئی سزا ملی ہوئی ہے تم کو ادھر بیٹھو میں تم سے ایک ضروری بات کرنے آیا تھا

اور تم نے اپنا عانی اور انکل نامہ کھول دیا میری بات تو رہ گی بیچ میں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ پھر سے لیٹ گیا اور کش کو اب دونوں ہاتھوں سے گمانے لگا

تم بیچ میں نہیں جانتے وہ آج کیوں آئے تھے وہ اس کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی

ابے یار مجھے کیا پتا یہ تمھارے انکل اور عانی ہر کام مجھے سے پوچھ کر کرتے اور جہا ں بھی جاتے ہیں مجھے بتا کر تھوڑی جاتے ہیں

اب ایسا کیا ہوگیا ہے کہ تمھاری سوئی اپنے پیارے انکل عانی سے ہٹ ہی نہیں رہی

بتاو کیوں آئے تھے تم اپنی بات کرلو پہلے پھر میں بتاتا ہوں اپنی بات

نہیں بولو تم کیا بات ہے میں پھر بتاتی ہوں

نہیں اب پہلے تم بتاو گی کیاہوگیا جو تم یوں حواس باختہ ہورہی ہو

علی تم سچ میں نہیں جانتے یا بنا رہے ہو مجھے

افففففف یار تمھاری قسم مجھے تو پتا بھی نہیں ان لوگوں کا یہاں آنے کا پلان تھا تو میں ان کے ساتھ آجاتا

اور جیسے وہ تمھیں لے آتے بول تو ایسے رہے ہو

اور وہ مجھے کیوں نہ لاتے بتاوگی میں نے ایسا کیا کردیا جو میرا اپنی عانی کے گھر پر باپندی لگ جاتی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیونکہ وہ آج تمھارا رشتہ لائے تھے

ایک منٹ ایک منٹ

کیا لائے تھے اور کس کے لیے میں سمجھا نہیں

اب ایسی کیابات کردی میں نے جو تمھاری سمجھ میں نہیں آرہی

وہ تمھارا میرے لیے رشتہ لائے تھے اور

ہاہاہا وہ پیٹ پکڑ بے تحاشہ ہنسنےلگا اتنا کہ اس کی آنکھوں میں پانی آگیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کوایسا ہنستا دیکھ کر پہلے تو گبرائی ی اور پھرخود بھی ہنسنے لگی

تم اور میں ہاہاہا میں اور شادی

لگتا ابو اور امی نشہ کرنے لگے ہیں وہ ہنستے ہوئے بات مکمل کرکے ایک بار پھر زورزور سے ہنسا رہا تھا

اب اس کو ہادیہ عجیب نظروں سے دیکھ رہی تھی اب اس کے لب سکڑنے لگے تھے

---

وہ لوگ ناشتے کے بعد سیر کرنے کے لیے چلے گے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہاں کا حسین موسم اور انکے ہنسی مذاق میں دوپہر ہوگی تھی

اور وہ لوگ وہاں کے مقامی بازار میں گھوم رہے تھے

جب وہ لڑکیاں چوڑیوں کے اسٹال پر آئی بس ایک نگاہ دیکھ کر وہ سب آگے چلی گی مگرہادیہ وہی کھڑی تھی جب علی بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا اس کے پاس آیا

کیا ہوگیا ہادیہ کیوں کھڑی ہو یہاں کچھ لینا ہے کیا

وہ اس کو دیکھ کر بولا

کچھ نہیں چلو میں تو بس ویسے ہی روک گی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ خاص نہیں

اوکے خاص نہیں تو عام ہی بتاو

اس نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا

او اچھا چوڑیاں تم نے چوڑیاں لینی ہیں اور تمھاری وہ سوکالڈ دوست سحرش اور وہ پاگل سدرہ اور نور نہیں روکی تمھارے لیے

وہ بولا اور خود چوڑیاں اٹھا کر دیکھنے لگا

یہ دیکھو یہ کیسی ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے ہلکے سبز کلر کی چوڑیاں اٹھا کر اس کی جاب بڑھائی

یہ تمھارے سوٹ سے میچنگ بھی ہیں

یہ لے لو اور یہ بھی دیکھو اس نے ڈیپ ریڈ کلر کی چوڑیاں اس

کودی

رہنے دو میں تو ویسے ہی دیکھ رہی تھی لینی نہیں ہیں چلو وہ بولی

ارے کیوں نہیں لینی میں بول رہا ہوں تو تم لوگی

NEW ERA MAGAZINE .com

دکھاو ہم پہنا دیتا ہے ان کو چوڑی اسٹال والا لڑکا ہنس کر بولا اور ہادیہ کا ہاتھ پکڑنے لگا

او تو کیوں پہنائے گا وہ لڑکا ہادیہ کا ہاتھ پکڑتا اس سے پہلے علی نے ہادیہ کاہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اس کو غصے سے دیکھنے لگا

تیری ہمت کیسی ہو ئی یاس کو ہاتھ لگانے کی تیرا میں نے منہ توڑ دینا ہے وہ اس لڑکے کے گریبان کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر بولا

علی پلیز روک جاو وہ چلائی

بھائی جی روک جاو میں تو ویسے پہنا رہا تھا میرا تو روز کا کام ہے چھوڑ علی اس کو ہادیہ نے علی کو روکا جو اس وقت اس لڑکے کی پٹائی کرنے کے موڈ میں تھا

اب مجھے کیا پتا تھا کوئی آپ کی بیوی کو دیکھے یا چوڑی پہنائے تو آپکو برداشت نہیں وہ اپنا گریبان ٹھیک کرتے ہوئے بولا

بیوی نہیں ہے ہی دوست ہے میری

کیا بات ہے ابھی دوست ہے تو یہ حال ہے جب بیوی بن گی تو اس کو باہر ہی نکالو گے وہ لڑکا بولا

کیا بول رہا پاگل ہے کیا

تم یہ سب بند کرو کچھ نہیں لینا مجھے بس چلو یہاں سے تماشہ مت بناو وہ علی کو اس اسٹال سے چلنے کے لیے بولنے لگی

اسے کیسے جو تم نی لینا ہے وہ تو تم لوگی ایسے تو نہیں جانا مجھے

یہ بول کر وہ خود اس کو چوڑیاں پہنانے لگا

وہ بڑے دھیان سے ہادیہ کو چوڑیاں پہنا رہا تھا

اور ہادیہ نے نیچی نظروں سے بہت پیار سےاس کودیکھا تو شرمیلی سے مسکراہٹ اس کے لبوں پر پھیل گی

دونوں ہاتھوں میں چوڑیاں پہناکر وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس اسٹال کے لڑکے کو پیسےدینے کے بعدا اس کے منہ کو ہلکاسا تھپتپایا اور ہادیہ کاہاتھ پکڑ کر چل پڑا

جبکہ وہ لڑکاعلی بہت دور تک جاتا دیکھ کر بولا ابھ اس کا شادی نہیں ہو جب ہوگیا اس لڑکی کو ٹرنک میں بند کردے گا مجنوں کہیں کا

%&%%%%&%&%%%&%&%&%&%&%

پھر کیا ہوا تھا میریم نے ہادیہ کا منہ اپنی طرف موڑا اور تم نے یہ باتکسی کو کیوں نہیں بتائی

کیا بتاتی آپی مجھے لگا وہ مجھے ایسے ہی تنگ کررہا ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ جانتی تو ہو اس کی عادت آج تک اس نے مجھے کوئی دوست نہیں بنانے دی مجھے اپنے دائرے میں رکھا میری ہر بات پر یقین کیا ہر وقت میرا ساتھ دیا

کبھی جو اس نے یہ ظاہر ہونے دیا ہو کہ اس کی زندگی میں کوئی اور بھی ہے تو میں یہ شادی کبھی نہ کرتی

کیسے وہ ہر ایک سے میرے لڑتا تھا مجھے کوئی ی دیکھے یا مجھے سے کوئی ی بات کرے وہ کیسے ایکٹ کرتا تھا

سب تو آپ کے سامنے ہے

اور جب ہم لوگ ناران گے تھے اس کے ہر عمل سے مجھے یہی لگا وہ مجھے یہی لگا کہ مجھے پسند کرتا ہے وہ بھرائی ی آواز میں بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باخدا

اگر میں جانتی ہوتی وہ کسی اور کو پسند کرتا ہے میں یہ شادی کبھی بھی نہ کرتی

مجے اس کی خوشی اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہے آپی

وہ یہ کیوں نہیں سمجھتا وہ بول کر رونے لگی

چپ کرو ہادی ایسے مت رو خود کو ہلکان مت کرو اگر تم مجھے پہلے بتا دیتی تو میں اس کے ایسے کان کھینچتی وہ یاد کرتا

اور اب ھی کوئی یدیع نہیں ہوئی ی وہ شوہر ہے تمھارا اور شوہر لباس ہوتا اس سے کیسی شرم

تم اچھے سے تیار رہا کرو اس کے ساتھ وقت گزارو جہاں وہ جاتا کوشش کرو اس کے ساتھ جاو

اس کے آنے جانے پر غور کر کب آتا ہے کہاں جاتا سب پوچھا کرو

ایسے کمرے میں بند نہ ہوا کرو باہر سب کے ساتھ گھولو ملو یہ وہی شاہ ہاوس ہے تمھارا اپنا گھر تمھارے اپنے لوگ اور علی کی تو تم فکر چھوڑ دو اس کے تو ایسے کان کینچھو گی وہ یاد کرے گا

وہ اس کو گلے لگا کر ہنستے ہوئے بولی توہادیہ نے اپنے آنسو صاف کیے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی وقت علی اپنی کلائی پر سے گھڑی کھولتا ہوا اندر آیا اس نے میریم کی آخری بات سنی تھی

اور اب ہادیہ کو آنسو صاف کرتا دیکھ کر پل کے روکا اور پھر منہ پر ہاتھ مار کر مریم کے سامنے بیٹھ گیا

ہاں جی اب بتائیں آپ کس کے کان کینچھو گی اور کیوں

اور یہ آپ کی ملکہ کیوں رم جم کررہی ہے وہ اپنی گھمبھیر آواز میں بولا اورساتھ ہی کف کھول کر شرٹ کے بازو کہینوں تک موڑنےلگا

مگر ابھی تک اس نے ہادیہ کو اپنی نگاہوں میں رکھا ہوا تھا

کان تو بچو تمھارے ہی کیھنچ گی پر ابھی تم کپڑے چینج کر لو پھر بات کرتی ہوں تم سے وہ اس کے بال خراب کرکے کھڑی ہوئی

آپ کہاں جارہی ہو بیٹھو بات کرتے ہیں علی نے اس کو جاتے دیکھا اور بولا

ابھی نہیں میرے بھائی ابھی چینج کرلو اور باہرآجاو ہم بات کرتے ہیں بعد میں اور ہادیہ کوخیال رکھا کرو

وہ کھڑا ہوا ایک ہاتھ کمر پرموڑ کر اورایک ہاتھ پھیلا کر جھک کر بولا

جو حکم آقا

چلو بدمعاش ڈرامے مت کیا کرو میرے ساتھ مریم بول کر کمرے سے چلی گی

مریم کے جانے کے بعد ہادیہ جلدی اٹھ کر ڈریسنگ روم کی طرف گی

تو علی نے فوراً روم کا دروازہ لاک کیا اور ٹھا ہ سے ڈریسنگ روم کا دروازہ کھولا اور ہادیہ کا ہاتھ پکڑا اور اس کو دیوار سے لگا کر اسکے دونوں طرف دیوار پر ہاتھ رکھ کر اس کو جلا دینے والی نظروں سے دیکھنے لگ غصے سے اس کی آنکھوں میں جیسے لہو اتر آیا ہو

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب بولو ہادیہ میڈیم کون سے ظلم ہوئے ہیں تم پر جس کا رونا تم میری بہن کے آگے رو رہی تھی اور وہ کیوں بول رہی تھی کی ان کی پرنسس کا خیال رکھا جائے

وہ بولا تو اس کی گرم سانس جیسے ہادیہ کو چہرہ جلا رہی ہو تو ہادیہ نے اپنا منہ دوسری طرف موڑ لیا

جس سے علی کے غصے میں مزید اضافہ ہوا

اس نے ہادیہ کا منہ زور سے پکڑا اور اپنی طرف کیا

کیا بکواس کی تھی میں نے اس دن ہاں بولو کہ جب میں بات کرو تو
میری طرف دیکھا کرو ایک بار بولا ہوا سمجھ نہیں آتا تمھیں

یہ خالی ہے کیا تمھارا وہ دوسرے ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر بولا

ہادیہ کی آنکھوں میں پھر سے آنسو جمع ہونے لگے

اور ایک اور باتیہ جو تم بات بات پر رونے لگتی ہو زہر لگتا ہے مجھے

کوئی فرق نہیں پڑتا مجھے تمھارے رونے سے سمجھی میری بات آئندہ نہ دیکھو روتا ہوا تمھیں ورنہ جو ہوگا اس کی ذمہ دار تم ہوگی

علی چھوڑ مجھے درد ہورہا ہے وہ منائی

ابھی سے درد ہورہا ہے بے بی کو ابھی تو دیکھو کیا ہوتا ہے تمھارے ساتھ وہ غرایا اوراسکا منہ چھوڑکراس کو دونوں بازوں سے زور سے پکڑلیا کہ اس کی انگلیاں ہادیہ کی بازو میں پیوست ہورہی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی علی پلیز چھوڑ مجھے تم اب ہرٹ کرے ہے ہو مجھے وہ روہانسی ہوکر بولی

ہرٹ کررہا ہو اور میں تمھیں کیابات ہے تمھاری ہرٹ تو تم نے مجھے کیا کبھی سوچا ہے تم نے کس قدر ہرٹ کیاہے تم نے مجھے دل

چاہتا ہے

علی نے ہادیہ کو ایکدم سے چھوڑا اور اپنے دونوں ہاتھ سر پر باندھ لیےاور وہی نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا

جاو چلی جاو یہاں سے ہادیہ ا س سے پہلے میں اپنا کنڑول کھو دو چلی جاو میری نظروں کے سامنے سے جاو وہ دھاڑا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی تم ٹھیک ہو میری بات سنو وہ ڈر کر اس کےکندھے کو ہاتھ لگانے لگی

تو اس نے ایک دم سے سر اٹھایا اور بولا تمھیں ایک بار کی سمجھ نہیں آتی جاویہاں سے اب اپنی شکل مت دیکھنا جاتی ہوکہ نہیں وہ چلایا

اس کی لال انگارے جیسے آنکھیں دیکھ ہادیہ ڈر کے مار بھاگ کر روم میں آگی اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیر کر علی کے رویے کے بارے میں سوچتے ہوئے صوفے پر دونوں پاوں موڑ کر بیٹھی وہ ماضی میں چلی گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان لوگوں کو یہا ں آئے ہوئے پانچواں دن تھا

انہوں نے یہاں کی ہر مشہور جگہ تقریباً گھوم لی تھی

آج ان کا ارادہ جھیل سیف الموک جانے کا تھا وہ سب بہت پر

جوش تھے

ہادیہ بات سنو میری سحرش نے گاڑی میں سامان رکھتی ہادیہ کو آواز دی

ہمم بولو کیا ہوا وہ مصروف سی بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے دیکھا ہے یہ صدف کل سے علی کے ساتھ کچھ زیادہ ہی فری ہونے کی کوشش کررہی ہے جب دیکھو جہاں تک ہوتا ہے علی سے چپکنے کی کوشش میں ہے تم ذرا خیال کرو آنکھ رکھو اس جل پری پر وہ رازدانہ انداز میں بولی

وہم ہے تمھارا ایسا کچھ بھی نہیں وہ بس کزن ہے اس کی اور اس

سے زیادہ کچھ بھی نہیں ہے

تم خوامخواہ پریشان ہورہی ہو

کزن تو تم بھی ہو اس وہ ہادیہ کو کندھا مار کر بولی

جی میں اس کی کزن ہوں دوست ہو اور وہ بولتے بولتے خاموش ہو گی

اور کیا ہو بتاو ذرا مجھے بھی کیا چھپا رہی ہو تم ہم سے وہ شریر لہجے میں بولی

دفع ہو جاو یہاں سے مت تنگ کرو مجھے کر تو ایسے رہی ہو
جیسے کچھ جانتی نہیں ہو

چلو جلدی یہ رکھو دیر ہورہی ہے وہ بولی تو اس کے گال سرخ ہوگے

ارے دیکھو ہادیہ تو بلش بھی کرتی ہے وہ اونچا اونچا بولنے لگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او پاگل لڑکی چپ کرو کیوں کررہی ہو ایسے کسی پتا چل گیا تو وہ
گھبرا کر بولی

تو کیا ہوا پتا چلتا ہے تو چل جائے بلکہ اچھا ہے میں تو سوچ رہی ہو
جاکر علی کو بتا دو ں سحرش چہک کر بولی

خبردار تم نے کسی کو کچھ بولا تو مجھے سے برا کوئی نہ ہوگا جب وقت ہوگا میں علی کو خود بتا دوں گی ابھی تم خاموش رہوگی پلیز

اور تم کب بتاوگی

ان شاء اللہ بہت جلدی وہ گہرا سانس لے کر بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں دعا کروں گی یہ خیر کا وقت جلدی سے آئے جب تم اور علی ہمیشہ کے لیے ایک ہو جاو آمین سحرش بڑےجذبے سے بولی

آمین ہادیہ نے شرمیلی سی مسکان سے کہا تو وہ دونوں ایک دم سے زور سے ہنسی اور جلدی جلدی سامان رکھنے لگی

ہاں بھی کوئی ی کام ہے تو بتاو مجھے علی )بلیو پینٹ سفید شرٹ پر برؤان جیکٹ پہنے بہت ہی ہینڈسم لگ ریاتھا (وہ ان کے پاس آکر بولا

نہیں کوئی ی کام نہیں ہم نے سب کرلیا ہے سحرش نے اس کو جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادیہ نے علی کو دیکھ کر نظر جھکالی تھی اور دل میں اس کو نظر بد سے بچانے کے لیے قراآنی آیات کا ورد کرہی تھی

وہ نہیں جانتی تھی کسی کی کالی نظر پہلے سے ان دونوں پر گھڑ چکی تھی

****

وہ اب جھیل کے لیے نکل گے تھے علی ہمیشہ کی طرح ہادیہ کے ساتھ بیٹھا تھا

وہاں کے خوبصورت اور دلنشین نظارے سب کو اپنے حصار میں جکڑ چکے تھے

وہ کے ماحول اور اپنی دل کی کیفیت اور علی کے ساتھ ہونے کی وجہ سے ہادیہ کو اپنا آپ ہوا میں اڑتا ہوا محسوس ہورہا تھا

کافی دشوار سفر کے بعد باآخر وہ لوگ جھیل آگے تھے

یہ جھیل بہت خوبصورت اور خدائی حُسن سے مالامال تھی اس کا حُسن

دیکھنے والے کی آنکھ کو خیرہ کرد رہا تھا

وہ سب بلکل خاموشی سے اس کا حُسن محسوس کررہے تھے

واہ بیوٹی فل کیا بات ہے علی سحر زدہ سا بولا تو ہادیہ اور علی نے اختیار ایک ساتھ ایک دوسرے کو دیکھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو علی نے گہری اور میٹھی نظروں سے ہادیہ کو دیکھا تو ہادیہ نے نظریں جھکا لی تو علی بھی سسٹپٹا کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا

صدف نے ان کو دیکھ کر بامشکل اپنے دل کی جلن پر قابو رکھ رہی تھی

حیدر اور سحرش نے ان دونوں دیکھ کر ان کے ہمیشہ ساتھ اور خوش رہنے کی دعا کی اور ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرائے

ان لوگوں نے وہاں باربی کیو کیا اور جھیل کے کنارے بہت ساری پکس بنائی بہت اچھے سے انجوائے کیا اک خوبصورت دن کا بہترین انجام ہوا تھا وہ سب بہت خوش تھے سوائے صدف جسکے دل میں جلن اور حسد کی آگ بھرپور آب وتاب سے جل رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دن کا اجلا اب شام کی سرخی میں تبدیل ہورہاتھا جن انہوں نے واپسی کے لیے اپنے سفر کا آغاز کیا

وہ لوگ بہت تھکے ہوئے تھے جلدی سوگے کیونکہ صبح ان کو واپسی کا

سفر بھی کرنا تھا

ایک نئی صبح طلوع ہوگی تھی اب وہ لوگ ایک بار پھر سفر میں تھے اس سفر میں ہر ایک کی دل کی کیفیت چینج ہوگی تھی کوئی بتا نہیں پا رہا تھا کوئی چھپا نہیں تھا اور کوئی سمجھ نہیں سکا رہا تھا کہ کب اس کے دل کی دنیا تبدیل ہوگی تھی جس کو وہ اپنی دوست سمجھتا ہے وہ اس کے لیے اب وہ دوست سے زیادہ تھی ضرورت تھی تو سمجھنے کی مگر یہ سب وہ سمجھ نہیں سکا رہا تھا تو اس کا کریڈٹ صدف کو جاتا تھا اس نے علی کے گرد ایسا جال بُنا تھا جس سے وہ نکل ہی نہیں سکتا تھا جب تک وہ اپنے دل کی کیفیت سے انجان تھا تب تک کچھ نہیں ہوسکتا تھا جو فی احال ممکن نہیں تھا

وہ کب سے یونہی بیٹھی تھی جب علی ڈریسنگ روم سے باہر آیا

وہ اس کو دیکھ کر ایک دم سے کھڑی ہوئی اور اس کے قریب گی تم ٹھیک ہو علی کیا ہوگیا ہے تمھیں ایسے کیوں کررہے ہو پہلے تو تم ایسے نہیں تھے ہماری کتنی اچھی دوستی تھی ہم کتنا ایک دوسرے کا خیال کرتے تھے کتنی فکر تھی ہم دونوں کو ایک دوسرے کی وہ اب کیا ہوا کیوں بدل گے ہو تم وہ نم لہجے میں بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی نے اس کو آہستہ سے تھاما اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا

میں یہی کہتا تھا تم سے ہم اچھے دوست ہیں مت کرو یہ شادی مگر تم نے میری ایک نہیں سنی

میری بات کو مذاق سمجھا

اپنی مرضی کی اب کیوں گلہ ہے تمھیں میرا یہ رویہ تمھاری عطا ہے تو اب یہ تمھاری سزا ہے اگر اس کمرے کی کوئی بات اب باہر گی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

یہ جو تم نجف بھائی اور مریم آپی کے کان میرے خلاف بھر رہی ہو ختم کردو یہ سلسہ ورنہ میں کیا کرسکتا ہوں یہ تم سوچ بھی نہیں سکتی اب یہاں رہنا ہےتو میرے اصولوں کے مطابق رہنا ہوگا آئی سمجھ

میں نے نجف بھائی اور مریم آپی کو کچھ بھی نہیں بتایا آپ تو بس وہ با

ششششششش

وہ بولنے لگی تو اس نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش کرایا

اب سے جو میں اور جتنا میں بولو گا اتنا اور وہ بولو گی تم ایک لفظ زیادہ نہ کم اب سے تمھارا سوناجاگنا کھانا پینا سب میری مرضی کا ہوگا یہاں تک تم اب سے کپڑے بھی میری مرضی کے پہنو گی

تمھیں بھی تو پتا چلے کہ تمھاری شادی کس سے ہوئی ہے وہ تپے ہوئے انداز میں بولا

ٹھیک ہے جسا تم بولے گے میں ویسا کرو گی بس تم اب ایسے مت کرنا

جو تمھارا رویہ ہے وہ خوشی خوشی بولی

تم چاہو یانا چاہو یہ کرنا ہوگا تمھیں اس میں تمھارا اپنا فائدہ ہے کیوں کہ شادی تمھاری مرضی تھی اور اب تم میری مرضی سے چلو گی ذہین نیشن کرو سب مجھے دوبارہ نہ کہنا پڑے وہ بول کر روم سے باہر جانے لگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو ہادیہ نے اس کاہاتھ پکڑ روکا

اب کہاں جارہے اور کب تک آو گے وہ نرم لہجے میں بولی

وہ اس کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا اور پھر مسکایا اور اس سے ہاتھ چھڑایا

نرمی سے اس کا گال چھوا اور بولا

ہادیہ علی شاہ

یہ تمھارا سردرد نہیں ہے میں کہاں اور کب جاتا ہوں اور کب آتا ہوں یہ تمھارا حق نہیں ہے کہ تم سوال کرو مجھے سے تو نیکسٹ ٹائم

بی کئیر فل

وہ بول کر روم سے چلا گیا

وہ اور تو کچھ بھی نہیں سمجھ سکی سوائے ہادیہ علی شاہ کے

پہلی بار علی نے اپنا نام اس کے نام سے جوڑا تھا اور وہ اس میں ہی خوش ہو گی تھی دیوانی

---

وہ اس وقت کلب میں بیٹھا تھا ہاتھوں میں سگریٹ پکڑے نجانے کونسے خیالوں میں گم تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب حیدر نےاس کے آگے ہاتھ لہرایا

اور عبداللہ اس کے ساتھ آکر بیٹھا

جگر واپس آجا اگر یہی حرکت کرنی ہےتو آتا ہی نہیں اور نہ ہم دونوں کو بلاتا

اس کا تو پتا نہیں پر میں بہت مصروف تھا وہ عبداللہ کو دیکھ کر بولا

کب سے ایسی کوشش میں ہو کہ میں بھی تیری طرح اپنے ماں باپ کی رضا کے آگے گھٹنے ٹیک دوں بس وہ ایک بار بولے کہ بس حیدر اب اور نہیں اب ہم تمھاری شادی دیکھنا چاہتے ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بڑی شاندار ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا

تو عبداللہ زور سے ہنسا جس کی وجہ سے علی نے ناسمجھی سے ان دونوں کو دیکھا

تم دونوں کب آئے کیا بول رہا تھا تو میں نے سنا نہیں علی بولا

جب تو نے ہماری سننی نہیں اور اپنے رنگین خیالوں میں رہنا تھا تو نہ آتا گھر سے نہ بلاتا ہمیں۔

کیابات جب تیرا دل گھر سے باہر آنے کو نہیں تھا تو کیا آیا ہم سمجھتے ہیں ابھی تیرا دل کہاں کرتا ہوگا ہم سے ملنے کو حیدر نے عبداللہ کے ہاتھ پر ہاتھ مارا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور آنکھ دبائی او علی کو دیکھ کر ہنسنے لگے

ان دونوں کی بات سمجھ آنے پر وہ ان کو غصے سے دیکھ کر بولا

شرم کرو بے بے غیرت اور بے شرم ہو تم دونوں ایسی کوئی بات نہیں

چل ایسی نہیں تو ویسی بات بتا دے ہم وہ بھی سن لیے گے حیدر نے علی کو بول کر اس کے بلکل ساتھ سک بیٹھ گیا

چل اب شروع ہوجا جو تو سنائے گا ہم سب سنے گے وہ دانت نکال کے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا سناو تجھے میں سمجھا نہیں کچھ

اب ایسے تو نہ بول تو جگر ہے جو سناے گا ہمبسب سن لے گے عبداللہ نے گفتو میں اپنا حصہ ڈالا

اب چپ کروتم دونوں کوئی اوربکواس کی تو منہ توڑ دوں گا تم

دونوں کا

ویسے دل کر رہا تھا دونوں سے ملنے کا تو بلایا تھا اب سوچ رہا ہو ں
بہت بڑی غلطی کردی تم گدھوں کو بلا کر اچھا تھا میں گھر ہی رہتا

جی جی اب ہم گدھے لگےگے تجھے اب تیرے دل گھر بلکل اپنے
کمرے میں لگتا ہوگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ہنسنے لگے

ہھر بکواس دل کررہا مارو تمھارے سر میں کوئی چیز

جہنم میں جاو تم اب بات نہیں کروگا تم بہت شیپ باتیں کرتے ہو

چل خیر ہے ہم تو خالی باتیں کرتے تو تو حرکتیں کرتا ہے چیپ

عبداللہ نے اس کو گلے سے پکڑتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صبر کر تجھے تو بتاوں میں اتنے میں وہ تینوں آپس میں گھتم گھتا ہوگے

کیا ہورہا ہ سب گائز صدف بڑی ادا سے بولی تو وہ تینوں سیدھے ہوئے

کچھ نہیں ویسے ہی ہماری آپس ک بات تھی تم یہاں اس وقت کیا

کررہی ہو حیدر نے اس کو دیکھ کر منہ بنا کر پوچھا

یہ تو تم علی سے پوچھو اسی نے بہت اسرار کرکے مجھے بلایا ہے ٹائم بلکل نہیں تھا میرے پاس بہت مشکل سے آئی ہوں وہ نزاکت سے بولی

اگر تم اتنی مصروف تھی تو کیوں آئی نہ آتی منع کردیتی ایسی بھی کیا مجبوری تھی تم اپنا وہ بہہت ضروری کام کرتی نا عبداللہ بھی رکھائی سے بولا

تم دونوں کو شاید میری بات کی سمجھ نہیں آئی میں یہاں علی کے بار بار اسرا کرنے پر آئی ہوں چاہو تو علی سے پوچھ لو وہ ادا سے مسکرا کر بولی

تو ان دونوں نے اچنبھے سے علی کو دیکھا جو فون کو دیکھ رہا تھا

علی یہ صدف کیا بول رہی ہے وہ کہ زبان بولے

تو نے بلایااس کو یہاں اور ہمیں بتایا بھی نہیں

NEW ERA MAGAZINE .com

ہا ہا میں نے بلایا تھا میں بول گیا بتانا تم لووں کو وہ غائب دماغی سے کے نام bestie بولا اور فون کو بند کردیا جہاں ابھی کچھ دیر پہلے سے کال آرہی تھی اس نے ایک ٹھنڈا سانس خارج کیا اور وہ ان کی طرف متوجہ ہوا

جہاں حیدر اور عبداللہ اس کو ناسمجھی سے دیکھ رہے تھے

کیا ہوگیا چلو چل کر ڈنر کرتے ہیں کسی اچھی جگہ وہ فون پاکٹ میں رکھتے ہوئے بولا

یار اگر یہ پلان رہا تو سحرش اور ہادیہ کو بھی بلا لیتا تو زیادہ اچھالگتا حیدر نے صدف کو دیکھ کر بولا

سحرش کو ابھی رستے سے پک کرلیتے ہیں اور ہادیہ کا موڈ نہں تھا آنے کا

اس کا تیرے ساتھ آنے کا موڈ نہیں تھا عبداللہ حیرت سے بولا

ہاں اور کیا میں جھوٹ بول رہا ہو ں وہ بول کر ادھر ادھر دیکھنے لگا

حیدر بڑے غور سے علی اور صدف کو دیکھ رہا تھا اس کو علی کا نظریں چرانا کھٹک رہا تھا

اب چلنا ہے کہ ساری رات یونہی ہادیہ اور سحرش نامہ سنتے گزر جائے کی صدف اٹھلا کر بولی

تم دونو ں جاو مجھےایک ضروری کام یاد آگیا ہے مجھے جانا ہے حیدر سلگتے لہجے میں بولا اور اس نے عبداللہ کو اشارہ کیا جس کو اس نے سنجھ کر سر ہلایا

اچھا کونسا کام تجھے سے ویلے کو یاد آگیا اور تو عبداللہ تو نے جانا ہے کہ نہیں وہ چڑ کر بولا

نہیں یار میں بھی نہیں آسکتا عبداللہ نے بھی معذرت کی

ٹھیک ہے جیسے تم دونوں کی مرضی اب بات مت کرنا مجھ سے میں بچہ نہیں ہوں سمجھ رہا ہو تمھارا رویہ وہ غصے سے بولا

چھوڑ نا علی اب جو نہیں آنا چاہتا تو اس سے زبردستی تو نہیں کر سکتے تم نے بولا ان دونوں یہ نہیں جانا چاہتے تو کیا کر سکتے ہیں اگر تم بولو تو ہم بھی نہیں جاتے وہ اس کا بازو پکڑ کر نزاکت سے بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں تم اور میں چلرے جس کو نہیں آنا نہ آئے وہ مجھے کسی سے کوئی ی فرق نہیں پڑتا وہ بول کر تیز تیز قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا

صدف بھی اس کے سارھ مغرورسی چال چلتی بنی مگر ان دونوں کی طرف طنزیہ مسکراہٹ سے دیکھنا نہیں بھولی

وہ دونوں علی کو صدف کے ساتھ جاتا حیرت سے دیکھ رہے تھے
جب وہ ان کی نظرو ں سے اوجھل ہوگے تو دونوں کندھے اچکا کر اپنا سامنہ لے کر اپنے اپنے گھروں کی جانب چل دیے

وہ رات کوکافی دیر سے گھر آیا تھا انگلی میں گاڑی کی کیز گھماتا ہوا وو سیڑھیاں چڑھنے لگا توبا کو جمیلہ شاہ نے آواز دی تو روک کر پلٹا

جی امی کیا ھوگیا ہے آپ ابھی تک کیوں جاگ رہی ہیں طبعیت
توٹھیک ہے آپ کی وہ انکے گلے میں لاڈ سے بازو ڈال کر بولا

میں تو ٹھیک ہوں اور تمھارا ویٹ کر رہی تھی

کچھ خیال ہے کب سے گے ہوئے گھر یہ وقت ہے گھر آنے کا

اب تمھاری شادی ہوگی ہے ٹائم سے گھر آیا کرو اب یہ حرکتیں بند کرو اپنی وہ اس کو سمجھاتے ہوئے بولی

ہادیہ کب سے ویٹ کررہی ہے تمھارا اس نے ابھیتک کھانا بھی نہیں کھایا جاو اپنے کمرے میں اور اس کو کھا نا ضرو رکھلا دینا

چلو جی کھانا کیوں نہیں کھایا کھالیتی میں نے منع کیا تھا کیا اس کو جو اب تک بیٹھی ہے اور یہ کیا اب میں اس کی وجہ سے کہی اپنی مرضی سے آجا بھی نہیں سکتا کہ آپکی لاڈلی کوکھانا کھانا ہے اچھی مشکل میں پڑھ گیا ہو ں میں شادی کرکے اب اس کو کھانا بھی میں کھلاوں اس

کے اپنے ہاتھوں پر مہندی لگی ہے کیا وہ نروٹھے انداز میں بولا

علی تم سے یہ کس نے بولا کہ تم باہر مت جاو مگر وقت سے گھر آؤں اور ہادیہ ایک مشرقی لڑکی جو کھانے پر اپنے شوہر کا خیال کرتی ہے وہ چاہتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ کھائے اس میں برا کیا ہے اچھی بات ہے اس سے محبت بڑھتی ہے بر بات کونسی مشکل میں ہو تم اتنی اچھی تو ہے ہادیہ قدر کیا کرو قسں کی قسمت والوں کو ملتی ہیں اچھی بیویاں وہ اس کے سر چیت لگا کر کھڑی ہوئی

اگر اس کو اپنے ھاتھ سے کھلادوں کو تو تمھاری شان کم نہیں ہو گی اب جاو اپنے کمرے میں وہ اس کی طرف پلٹ کر بولی

جی اچھا امی جان جو حکم آپ کا وہ کورنش بجا لایا

ان کے اپنے رو م میں جانے کے بعد اب اپنے روم کی جانب چل پڑا

اب یہ کیا نیا ڈرامہ ہے تمھارا ہادیہ اب مجھے ہر کسی کو تمھاری وجہ سے جواب دینا ہوگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تماشہ بناکر رکھ دیا تم نے میری زندگی اب دیکھتا ہو کیا کرتی ہو اب آگے تم کھانا نہ کھ کر پتا نہیں کیا ثابت کرنا چاہتی ہے

وہ خود ہمکلام ہوتا ہوا ایک ایک سیڑھیاں چڑھتا ہوا اپنے کمرے کے ردوازے پر روکا اور ناک کرنے کے لیے ہاتھ اٹھا یا اور پھر نچیے کرلیا

یہ میرا کمرہ ہے میں کیوں ناک کرنے لگا دماغ خراب کردیا ہے اس لڑکی نے میرا پاگل ہو جاوگا میں کس دن وہ سوچ کر ایک دم سے روم میں داخل ہوا

کمرہ خالی تھا وہ اس کو بے تابی سے تلاش کرنےلگا اس نے پہلے ڈریسنگ روم دیکھا پھر واش روم میں دیکھا اب اپنےپلانٹ والے ایریا میں آیا تو وہاس کو وہاں بیٹھی نظر آئی

وہ سر نیچے کیے گلاب کے پلانٹ کے پاس بیٹھی تھی اس کے بھاری بوٹوں کی آواز سے اس نے سر اٹھا کر علی کو دیکھا

کیا کررہی ہوتم میرے پلانٹ ایریا میں وہ اس کے سر پر سوار ہوکربولا

اور یہ تم نے کھانا کیوں نے کھایا کیا ثابت کرنا چاہتی تم پر بہت ظلم ہورہا ہے تم پر

تم آج صدف کے ساتھ تھے اتنی دیر تک اس نے نم لہجے میں پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم کو اس سے مطلب میں جہاں بھی جاو تم کون ہوتی ہو پوچھنے والی

میں نے تم کو کچھ باتیں شام میں کل ئی یر کردی تھی شاید تم تمھاری کھوپڑی میں نہیں بیٹھی تو دماغ کھول کر سنو میری تم مجھے سے کوئی ی سوال نہیں کرسکتی میں جب جہاں مرضی آو جہاں مرضی جاو

اور آج کے بعد یہ تم مجھے تم تم مت بولنا آپ بولا کرو

میں صدف کے ساتھ جاو یا جس مرضی کے ساتھ جاو تمھیں میں نے یہ اختیار نہیں دیا مائنڈ اٹ

وہ بول کر لمبے لمبے قدم لے کر کمرے میں چلا گیا اور واش روم میں بند ہو گیا

ا س کے جانے بعد ہادیہ آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے آنسو اپنے اندر اتارنے لگی مرے مرے قدموں سے کمرے میں آگی اور صوفے پر سمٹ کر سو گی

جاری ہے نیکسٹ کل آئے گی اب تو کافی لونگ کر دی ہے اب تو کوئی شکوہ نہیں شارٹ والا پیارے ریڈرز#از قلم عائشہ جبین #

وہ کپڑے تبدیل کر کے باہر آیا تو اس نے ہادیہ کو صوفے پر سمٹ کر سوتا ہوا دیکھا اور منہ بگاڑا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پتا نہیں کیا سمجھتی ہے خود کو اب ایسے سوگی ہیں

پھر صبح تک نازک پری کو بخار ہو جانا ہے اور پورا گھر ہوگا میرے پیچھے ضرور تم نے کچھ کیا ہوگا

اچھی مصیبت میں پھنس گیا ہوں یار اب اس کو اٹھاو ں کیسے

میڈیم نے کھانا بھی نہیں کھایا

چل بھی علی شاہ ہمت کر جو ہوگا دیکھا جائے گا

وہ بول کر ہادیہ کے پا س آیا اور اس کو دیکھنے لگا

وہ ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھے سو رہی تھی جبکہ دوسرا ہاتھ موڑ کر اس نے اپنے پیٹ پر رکھاہواتھا

سوتے ہوئے وہ بہت حسین لگ رہی تھی اس کی

گھنیری پلکیں اوپر کی جانب موڑی ہوئی تھی

گلابی گلابی گال شاید رونے کی وجہ سے اور گلابی ہورہے تھے

اس کے بال ٹھیک سے بندھے نے ہونے کی وجہ سے

کچھ چھوٹی چھوٹی لٹیں اس کے چہرے کو اور

حسین بنا رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب ہاتھ تو بزی ہیں اس کے کیا کروں وہ اس کو

کافی دیر دیکھنے کے بعد ہوش میں آیا

ہادیہ ہادیہ وہ اس کو آواز دینے لگا

اپنے نام کی پکار پر اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولِی

تو علی کو دیکھ کر جھٹ سے اٹھ کر بیٹھی

کیا ہوا ایسے کیوں کھڑے ہو وہ اپنے بال سمٹتے ہوئے بولی

علی اس کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا اس کے بولنے پر چونکا

کیا بولِی تم زور سے بولو

میں نے کہا کیوں کھڑے ہو ایسے وہ بول کر اپنی سرخ ہوتی آنکھیں مسلنے لگی

لڈی ڈالنے لگا تھا تو سوچا تم سے پوچھو تم ڈالو گی

عجیب ہو تم بھی شوہر تھکا ہارا آیا اور تم لہراتی ہوئی سو گی

کھانا نہیں پوچھنا تھا یہ طریقہ ہے تمھارا نہ چائے نہ پانی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس اپنے کھانے پینے اور سونے کی فکر ہیں جب میں نے بولا تھا تمھا را

ہر کام میری مرضی سے ہوگا تو تم

سوئی کیسے

وہ لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر بولا

مجھے کیا پتا تھا تم

علی نے اس کو گھورا

NEW ERA MAGAZINE .com

تو وہ ایک پل کے لیے خاموش ہوئی ی پھر بولی

مطلب آپ کھانا کھا کر آئے ہو صدف کے ساتھ جو گے تھے

میں جس کے ساتھ مرضی جاو ں یہ تمھارا سر درد نہیں ہے

چلو اب اٹھو بھی

اور آکر کھانا دو بہت بھوک لگی ہے

جی آپ چلیں میں آتی ہوں تھوڑا سر چکرا رہا ہے

وہ سر پکڑ کر بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو جی سارا دن آرام کرتی ہو اب ایک کام بولا تو ہوگے نخرے شروع پرنسس کے

پکڑو ہاتھ میرا اور ساتھ چلو میرے

اس نے ہادیہ کا ہاتھ پکڑا اور کھڑا کیا اپنے ساتھ کچن میں لے جانے لگا

کچن میں آکر اس کا ہاتھ چھوڑا اور خو فٹافٹ فریج سے سالن نکالا اور اوون میں رکھا

اب کیوں کھڑی ہو ہاٹ پاٹ اٹھاو ادھر لاو وہ پانی اور سلاد رکھتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چاول بنے تھے آج وہ سالن پلیٹ میں نکال کر بولا

جی بنے تھےوہ دھیرے سے بولی

اچھا ان کو مرغیوں کو ڈالنا ہے جلدی سے گرم کرلو اور لے آو

آپ اس وقت چاول کھاو گے وہ حیرانی سے بولی وہ جانتی تھی علی رات کو چا ول نہیں کھاتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب مجھے تم سے پوچھ کر کھانا ہوگا کب کیا کھاوں

وہ نوالا میں رکھتے ہوئے بولا

وہ نفی میں سر ہلا کر چاول گرم کرنے چلی گی

چاول اس کے سامنے رکھ کر وہ اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گی اور پانی کا گلاس اس کے سامنے رکھا

اب تم بھی کھالو نظر مت لگانا مجھے وہ نہایت آرام آرام سے کھاتے ہوئے بولا

میں کیوں نظر لگا گی وہ بولی تو علی نے چاولوں کی پلیٹ اسکے سامنے رکھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ کھاو میرا سر نہیں پہلے ہی بہت درد ہورہا ہے سر میں وہ اپنی کنپٹیاں دبا کر بولا

میں چائے بنادیتی ہو کھڑی ہونے لگی علی نے اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

میرے ابو بھائی اور میں بہت محنت سے کماتے ہیں پیسے اسے خراب مت کرو کھانا اس کو ختم کرو پھر بنا دینا

وہ اس کی بات سن کر شرمندہ ہوکر پھر سے بیٹھ کر چاول کھانے لگی

اب علی نے کھانے بہت ہی ہلکا ہاتھ کردیا تھا اور ہادیہ کو کھانا کھاتے دیکھ کر منہ نیچے کرلیا تھا

کھانا جلدی سے کھانے کے بعد اس نے کچن سمٹا ار وہ لوگ اپنے روم میں آگے اور علی کے لیے چائے لاکر اس کے سامنے رکھی

ایک دوگھونٹ پی کر علی نے ہادیہ کو آواز دی جو اس کے لیے نجف

سے ٹیبلیٹ لینے گی تھی

علی کی پکار پر ا کے پاس گی

جی کیا ہوا وہ بولی

یہ تم نے چائے بنائی ہے ایسا لگتا ہے کھولتا ہوا پانی پی رہا ہوں نہیں بنانی تھی تو نہ بناتی اور کہاں گی تھی ا س وقت وہ چڑ کر بولا

میں آپ کے لیے گولی لینے گی تھی نجف بھائی سے

اور کیا ہوا چائے ٹھیک تو لگ رہی ہے وہ بولی

کہاں گولی دیکھاو مجھے علی نے اس کو دیکھا جو چائے کو اور کبھی علی کو دیکھ رہی تھی

یہ لیں اس نے ٹیبلیٹ اس کی ہتھیلی پر رکھ جو علی ے دو انگلیوں میں پکڑی اور ہادیہ کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسا کرو اپنا منہ کھول کر دکھاو علی نے نیا حکم جاری کیا

جی وہ اس کو نا سمجھی سے دیکھنے لگی

کھولو منہ

ہادیہ نے جیسے ہی منہ کھولا علی نے ٹیبلیٹ اس کے منہ میں رکھ دی او پانی کا گلاس اس کے منہ سے لگادیا

یہ سزا ہے تمھاری جو تم نے مجھے فون کیا تھا جب میں باہر تھا اب پھر یہ حرکت نہیں کروں گی تم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ہاں اگر یہ چائے اتنی بہترین ہے تو اس کو ابھی ختم کرو میرے سامنے وہ اس کو بیڈ پر بیٹھا کر اس کے سامنے بیٹھ گیا

پیو اب وہ بولا

تو ہادیہ چائے پینے لگی جو کہ بلکل ٹھیک بنی تھی

ہادیہ چائے پیتے ہوئے علی کے بارے میں سوچ رہی تھی

چائے ختم کرکے کپ ایک طرف رکھا اور علی کو دیکھا جو پوری طرح اپنے فون میں گھوم تھا

ہونہہ پتا نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو وہ براسامنہ بناکر بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

😉 ہونہ کھڑوس

بول کر وہ بیڈ پر ایک طرف ہوکر سوگی

اس کو سوتا ہوا دیکھ کر وہ کھڑی کے پاس آکھڑا ہوا اور سگریٹ

سلگا کر باہر نجانے کیا کھوجنے لگا

وہ ہنس ہنس کر دوہرا ہوگیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب بس کرو میں نے کونسا لطیفہ سنا یا ہے تمھیں جو ایسے ہنس رہے ہو وہ بتایا جو آج ہوا

وہ خفاسی بولی

اب یہ کسی جوک سے کم تو نہیں وہ بہت مشکل سے اپنی ہنسی روک کر بولا

اچھانہ منہ مت بناو نہیں ہنستا اب

بہت خراب ہوتم ڈرا دیاتم نے مجھے وہ ٹھنڈی سانس لے کر بولی

اچھا میں جارہا ہوں اب کل بات کرتے ہیں اوکے وہ جانا کے لیے موڑا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر تم کیا بات کرنے آئے تھے وہ پھر کبھی کرتے ہیں مگر تم نا اس شادی کے لیے منع کردو وہ مسکرا کر بولا

مگر علی میری با

اوکے گڈ بائے یار اس نے ہادیہ کی بات سنے بغیر بائے بولا اور روم سے نکل گیا ا کا دھیان اپنے فون پر تھا جو ایک تواتر سے بج رہا تھا

😮😮😮

وہ دونوں اس وقت کافی شاپ میں بیٹھے تھے جہاں بہت گہما گہمی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب بولو اتنی جلدی میں کیوں بلا یا مجھے ایسا بھی کیا ہوگیا

وہ کرسی پر بیٹھے ہوئے اطراف کا جائزہ لیتے ہوئے بولا

تم جانتے ہو آج کیا ہوا ہے وہ نزاکت سے بولی

اب مجھے کیسے پتا ہوگا تم بتاو

آج تمھارے گھر والے اس ہادیہ کے گھر گے تھے تمھارا رشتہ لے کر وہ ایک ایک لفظ چباچبا کر بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا پھر کیا ہوا

کیا بات ہے یہ تم بول رہے پھر کیا ہوا جسے کوئی ی مس ئی لہ ہی نہ تم تو ایسے بات کررہے بہو جسے یہ نارمل بات ہو وہ چلا کر بولی

تو آس پاس کی ٹیبل والے ان کو دیکھنے لگے

آہستہ بات کرو صدف کیو ں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہو مجھے لگتا ہے تم اپنے حواسوں میں نہیں ہو وہ اس کی جانب جھک کر بولا

ہاں نہیں ہوں میں اپنے حوسواں میں سب میرے ہاتھ سے نکل رہا ہے مطلب تمھارے گھر والے ہادیہ کے گھر رشتے لے گے یہ کو ئی ی چھوٹی بات ہے وہ ایک دم گڑبڑا کر بولی

یہ کیا تم نے تمھارے گھر والے تمھارے گھروالے کی گرادن کررہی ہو وہ تمھارے بھی کچھ لگتے ہیں

رہی بات امی ابو پتا نہیں کیوں رشتہ لے گے ہادیہ کے گھر وہ تو میری

بہت اچھی دوست ہے جس کو میں کسی قیمت پر کھونا نہیں چاہتا

اور اب تمھارے اپیارے امی ابو اس کو تمھاری بیوی بنادیں گے وہ جل کر بولی

نہیں بابا ایسا کچھ نہیں ہوگا میں نے ہادیہ کو بولا ہے وہ منع کردے امی ابو کو اس رشتے کے لیے وہ کافی کا گھونٹ بھ کر بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور تمھارے خیال میں روک جائے گی اور منع کردے گی

ہاں مجھے پورا یقین ہے وہ منع کردے گی وہ اعتماد سے بولا

اگر اس نے ایسا نہ کیاتو وہ بولی

ہو ہی نہیں سکتا میں جو ہادیہ کو بولتاہوں وہ کرتی ہے مجھے پورا بھروسہ ہے اس کی اوراپنی دوستی پر میں اس کو جس روکو وہ نہیں کرتی چاہےکوئی کچھ بھی کہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھتے ہیں صدف نے بولا تو اس کی آنکھوں میں غیر معمولی سی چمک تھی

😱😱😱😱

دن تیزی سے گرتے جارہے تھے اس دن کے بعد علی اور ہادیہ کی اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی

اب جب گھر میں معمول سے ہٹ کر رونق تھی اور اس کی بھابھی اور بہن پھر شاپنگ پر گے ہوئے تھے وہ چونکا تھا

آپ لوگوں کو خیر ہے یہ نجف بھا ئی اور ارشد بھائی کی کو لاٹری لگ گی ہے جو آپ دونوں کی شاہ خرچی ختم نہیں ہورہی وہ صوفے پر نی دراز لیٹا ہوا بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نجف اور ارشد بھائی کی لاٹری لگےہو ی نہیں تمھاری ضرور لگ گی ہے شمائلہ سیدھی ہوکر بیٹھی اور علی کو دیکھ کر شرارت سے بولی

مریم بھی اس کو دیکھ کر مسکرا

کیا مطلب میں سمجھا نہیں

اب اتنے بھولے ہو تو نہیں جتنے بن رہے ہو مریم بولی

سچ میں کچھ نہیں جانتا بتائے تو ہوا کیا وہ ایک دم سے سیدھا ہو کر بیٹھا اور بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حد ہے علی شادی ہے تمھاری اور ہادیہ کی اگلے ہفتے

شمائلہ بولی

کیا بولا آپ نے بھابھی وہ نا سمجھی سے بولا

میرے پیارے سے معصوم دیور تمھاری شادی طے ہوگی ہے ہماری پیاری سی ہادیہ سے

آپ کیا سچ بول رہی ہو بھابھی وہ بے یقینی سے بولا سچ ہے بلکل میں کیوں کرو گی بھلاایسا مذاق تم سے اس دن امی ابو گے تھے عانی اور انکل نے سوچنے کا وقت اور جب انہوں نے ہاں کی ساتھ ہی تمھاری شادی کی ڈیٹ فکس کردی وہ اس کو تفصیل بتانے لگی

جب کہ علی کو لگا اس کو کسی نے کھولتے پانی کے نیچے کھڑا کر دیا ہو وہ سوچ رہاتھا اس نے تو اپنی طرف سے ہادیہ کو منع کیاتھا

اور آج تک تو علی نے ہادیہ کو جس بات سے روکا تھا وہ ہادیہ نے

نہیں کی تو اب اس بات سے کیوں بغاوت کی وہ سوچتا ہوا تیزی سے گھر سے نکل گیا

اس کو ایسے جاتا دیکھ کر شمائلہ اور مریم ہنسنے لگی اور اپنے کاموں میں لگ گی

وہ باہر آیا اور اپنی ہیوی بائیک نکالی اس کا رخ ہادیہ کے گھر کی طرف تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جاری ہے

ان پکس کے لیے پیاری ذیمل کا بہت بہت شکریہ#از قلم عائشہ جبین #

وہ آندھی طوفان کی طرح ملک ہاوس آیا اور ہادیہ کو آواز دینے لگا

اس کی آواز سن کر ہادیہ کا بڑا بھائی باہر آیا

کیا بات ہے علی تم یہاں سب خیر تو ہے وہ اس کے

بغگیر ہوکر اس سے پوچھنے لگے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں سب خیر ہے ہادیہ کہاں ہے مجھے بات کرنی

تھی اس سے وہ اپنا لہجہ نرم رکھتے ہوئے بولا

وہ گھر نہیں ہے یار وہ نجف بھائی کی اور عانی

آئے وہ امی اور نور شاپنگ پر گے ہوئے ہیں

کوئی کام ہے تو مجھے بتاو میں بتا دوں گا اس

کو اور آؤ اندر چائے پیتے ہیں یاسر نے اس کو

بتایا اور اندر آنے کا بولا

نہیں یار میں ذرا جلدی میں ہوں پھر آؤں گا

اور بات کوئی خاص نہیں تھی میں فون پر بات

کرلوں گا اوکے میں چلتا ہوں وہ اس سے اجازت

لے کر واپسی کے نکل گیا

NEW ERA MAGAZINE .com

اب اس کا رخ اپنے ابو کے آفس کی طرف تھا اس

کی آخری امید اس کے ابو اقرار شاہ تھے

اب وہ ان سے بات کرکے اس شادی کو روکوانا

چاہتا تھا

&&&&&&&&

ابو ہیں اپنے آفس میں وہ ان کی سکریٹری سے

پوچھنے لگا جی سر اپنے آفس میں ہیں اوکے

مجھے ان سے بہت ضروری بات کرنی ہے ان کے

آفس میں کوئی نہ آئے خیال رکھنا اس بات کا

وہ بول کر ان کے آفس کی جانب چل دیا

آہستگی سے ان کے روم کا ڈور ناک کیا اجازت ملنے

اندر آگیا

NEW ERA MAGAZINE .com

خیر ہے برخودار آج آپ نے آفس کو کیسے رونق

بخشی ہے کوئی ضروری کام تھا وہ اس کو دیکھ

کر مسکرا کر بولے اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا

جی ابو بہت ضروری بات کرنی تھی آپ سے تب ہی

آیا ہوں وہ اپنی گدی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

بولو وہ فائل دیکھتے ہوئے

NEW ERA MAGAZINE .com

اس کو تو ایک طرف کریں علی نے فائل کی طرف

اشارہ کیا

یار میں کانوں سے سنتا ہوں تم بولو

ابو وہ میں وہ میں یہ شادی نہیں کرسکتا آپ یہ

شادی روک دے اس نے بہت ہمت کرکے اپنی بات

مکمل کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں کیا مسئلہ ہے تمھارا جو تم یہ شادی نہیں کرنا

چاہتے تم اور ہادیہ تو بہت اچھے دوست ہو ایک

دوسرے کو اچھے سے جانتے ہو ایک دوسرے کی

پسند ناپسند سے واقف ہو اور شاید پسند بھی

کرتے ہو ایک دوسرے یہی سوچ کر تو ہم نے تمھارا

رشتہ کیا ہے ہادیہ سے اب کیا اعتراض ہے تمھیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب شادی کی ڈیٹ فائنل ہوگی ہے دونوں طرف سے

شادی کی تیاری شروع ہوگی ہے پوچھ سکتا ہوں

اب یہ تماشہ کیوں جان سکتا ہوں وہ علی کو دیکھتے

ہوئے بولے

ابو مجھے سے کسی نے ہو چھا بھی نہیں اس رشتے

NEW ERA MAGAZINE .com

کے بارے میں ابو میں اور ہادیہ ایک دوسرے کو

بچپن سے جانتے ہیں ایک دوسرے کی پسند ناپسند

سے بھی اچھی طرح واقف ہیں مگر ہم دونوں

بس اچھے دوست ہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں

ہم ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتے آپ لوگوں

نے سوچا بھی کیسے علی نے اپنی بات مکمل کر کے

NEW ERA MAGAZINE .com

سانس لیا اور پر امید نظروں سے اپنے ابو کو دیکھنے

لگا

اچھا تو تم اس کو پسند نہیں کرتے اور یہ جو اس

کی اتنی فکر کرتے ہو جہاں بھی جانا ہو تو ایک

دوسرے کے بغیر نہیں جاتے اپنے علاوہ تم اس کو

کسی کو اپنا دوست نہیں بنانے دیتے سارا دن تمھیں

اس کی فکر ہوتی ہے وہ کب کہاں ہے یہ سب کیا ہے

مجھے سمجھاو گے تم کچھ وہ علی سے سوال

کرنے لگے

ابو یہ سب بس دوستی میں اور دوست اس کو اس

لیے نہیں بنانے دیتا وہ بہت معصوم اور سادہ ہے

اس کو لوگو ں کی پہچان نہیں ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Blogs|Poetry|Interviews

اور تمھیں بہت ہے لوگوں کی پہچان

میں یہ نہیں بول رہ بس میں ہادیہ سے شادی نہیں

کرسکتا ہوں آپ ختم کریں یہ سب پلیز

یہ کوئی ریزن نہیں کوئی پاور فل پوائنٹ ہوگا

تو ہی میں کچھ کر سکتا ہوں یا اگر پھر ہادیہ منا

کر دے اس شادی سے پھر میں کچھ سوچ سکتا ہوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Book

وہ حتمی لہجے میں بولے

ایسی باتھے تو میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں

اور ادی سے شادی کرنا چاہتا ہوں وہ روانی میں بولا

ٹھیک ہے اگر یہ بات تو کچھ کرتا ہوں مگر ایسا ہے

میں اپنے جگری یار کے آگے جھوٹا اور تمھیں برا نہیں

بنانا چاہتا کیوں کہ وہ تمھاری خالہ کا گھر بھی ہے

NEW ERA MAGAZINE .com

تمھاری اور ہادیہ کی اتنی دوستی ہے وہ تمھاری ہر

بات مانتی ہے اس کو بولو وہ اس شادی کے لیے منع

کردِے میں سب روک دوں گا یہ وعدہ ہے میرا پر منع

ہادیہ کرنا ہوگا اس طرح بات زیادہ خراب نہیں

ہوگی اور نہ رشتوں میں فرق آئے گا وہ اس کو

سمجھاتے ہوئے بولے

NEW ERA MAGAZINE .com

ٹھیک ہے میں بات کرتا ہوں ہادیہ سے وہ جانے کے

لیے کھڑا ہوا اور مسکراتا ہوا چلا گیا

اس کے جانے بعد اقراشاہ مسکرائے اور فون اٹھا کر

وہ کس کا نمبر ڈائل کرنے لگے کال کنکیٹ ہونے پر وہ

بولے مجھے ملنا ہے تم سے کچھ دیر تک اور تم کسی کو

بھی اس کال اور ہمارے ملنے کا نہیں بتاو گی خاص

NEW ERA MAGAZINE .com

کر علی شاہ کو دوسری طرف سے ہامی کے بعد

انہوں نے کال ڈسکینکٹ کر کے وہ ہنستے ہوئے بولے

علی شاہ تم ابھی بچے ہو اور میں تمھارا باپ ہوں

%%%%%%&**********

وہ اسوقت شاپنگ مال میں تھی اپنی اماں بہن نور

اور نجف اور عانی کے ساتھ وہ اور نور سینڈل دیکھ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afs

رہے تھے جب اس کو کسی کی کال آئی ی

جس نے اس جلدی س ریسیو کیا اور بہت ادب سے

بات کرنے لگی مقابل کی بات سن کر اس نے جی کہنے

پر اکتفا کیا اور کچھ دیر بات کرکے اس نے کال بند

کردی کال بند کرکے وہ بہت الجھی سی تھی

کیا ہوگیا ہادیہ بچے کچھ پسند نہیں آرہا تو کہی

NEW ERA MAGAZINE .com

اور چلتے ہیں جمیلہ شاہ اس کے پاس آئی ی اور بولی

نہیں عانی آگیا ہے پسند اس نے ہاتھ سے ایک شوز

کی طرف اشارہ کیا عانی پلیز میں بہت تھک گی

ہوں میں گھر جارہی ہوں باقی آپ لوگ کرلیں شاپنگ

کیاہوگیا تمھیں ابھی تو ٹھیک تھی راحت ملک بھی

ان کے پاس آئی ہادیہ کی بات سن کر اس سے بولی

کچھ نہیں اماں سر میں درد ہورہا ہے بس

اچھا تو ایسا کرو نجف کے ساتھ چلی جاو ہم

ٹیکسی سے آجائے گے بس تھوڑی شاپنگ رہ گی ہے

جمیلہ شاہ بولی

نہیں عانی میں چلی جاو گی آپ لوگ نجف بھائی کے

ساتھ آجائیں آپ لوگوں کو تنگی ہوگی وہ جلدی سی

NEW ERA MAGAZINE .com

بول کر باہر جانے کے لیے موڑ گی اور تیز تیز قدم اٹھا

کر وہ روڈ پر آگی اور اپنے پرس سے فون نکال کر

کچھ دیر پہلے آنے والی کال کے نمبر پر کال کرکے

اپنے آنے کی اطلاع دے کر ٹیکسی روکی اور اس کو

پتہ سمجھا یا اور بیٹھ گی

اس کا دل تیز رفتار سے دھڑکا رہا تھا کہ سامنے والے ن

NEW ERA MAGAZINE .com

نے اتنی ایمرجنسی اور اتنا سکریٹ انداز میں کیوں

بلایا تھا کچھ دیر بعد وہ اپنی منزل پر پہنچ گی

ٹیکسی سے اتری کرایہ دے کر وہ اپنی مطلوبہ جگہ

پر پہنچی تو سامنے والے کو دیکھ کر تھوڑا گھبرائی ی

اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گی

---

وقت کا گزر نا ہوتا ہے وہ گزرتا جارہا تھا علی اور

NEW ERA MAGAZINE .com

ہادیہ کی شادی کو 2 ماہ ہوگے وہ آج بھی اتنے ہی

فاصلے پر تھے مگر اس بیچ بدلا یہ تھا کہ ہادیہ

پوری طرح علی کے رنگ میں رنگ چکی تھی اب اس

ہر پسند علی کی پسند تھی اس کی مرضی کے

کپڑے پہننا ہو یا بالوں کا اسٹائل وہ سراپا علی بنی

گی تھی یہ محبت بھی بہت عجیب چیز وہ بنا دیتی

ہے جو ہم ہوتے نہیں سب گھر والے علی کے رویہ کو

سمجھنے کی کوشش میں تھے وہ کبھی ہادیہ کے

ساتھ اتنا روڈ ہو جاتا تھا اور کبھی اتنا کی ئی رنگ کہ

اس کے علی کے گمان ہونے میں بھی شک ہوتا تھا

آج سدرہ اور ہادیہ کے بڑے بھائی کی منگنی کی رسم

تھی سارا گھر بہت مصروف تھا

NEW ERA MAGAZINE .com

امی یہ دیکھیں نا یہ ٹھیک لگ رہا ہے شمائلہ پنک

کلر کا فراک لے کر کھڑی جمیلہ شاہ کو دکھاتے ہوئے

بولی پیارا تو بہت ہے کس کا ہے تمھارا تو نہیں لگ

رہا فربہی سی شمائلہ منہ نیچے کر کے ہنسی جی

امی میرا نہیں میں کہاں سے آؤں گی اس میں یہ تو

نجف اور میں ہادیہ کے لیے لائے ہیں اگر علی کو

NEW ERA MAGAZINE .com

بولتے تو وہ ہمیشہ کی طرح الٹا سیدھا سے کلر لے

آتا اور یہ دیکھے کتنا برائٹ کلر ہے جچے کا بھی

خوب ہادیہ پر ہاں بھول تو تم سہی رہی ہوں مگر

تم علی کو بھی جانتی ہو جب سے اس کی شادی

ہوئی ہے بہت عجیب ہوگیا ہے ہر مرضی اپنی کرتا ہے

جیسے ہادیہ کی تو کوئی مرضی نہیں اور تو اور

NEW ERA MAGAZINE .com

ہادیہ کو دیکھو کتنا بدل گی ہے پہلے کی طرح بلکل

نہیں ہے کتنا بولتی تھی چہکتی تھی وہ اب تو زیادہ

تر اپنے کمرے میں رہ جاتی ہے اور علی کو اس کی

غلط بات پر کچھ بولتی بھی نہیں ہے مجھے تو اب

بہت فکر ہوتی ہے ان دونوں کی وہ رنجیدہ سی بولی

امی فکر مت کریں شادی کے بعد ہر لڑکی چینج ہو

جاتی ہے اور رہی بات علی کو آپ تو پتا ہے نا

وہ اپنی چیزوں کے بارے میں کتنا پوسیوز ہے ہادی

تو بیوی ہے اس کی اور وہ بہت خوش ہیں جبھی تو

روم سے نہیں نکلتی شمائلہ ہنستے ہوئے بولی

تو جمیلہ شاہ نے اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی

بے شرم ہو تم اب جاو اور ہادیہ کو دے آو یہ پھر تم

NEW ERA MAGAZINE .com

دونوں نے سدرہ کے ساتھ پارلر بھی جانا ہے دیر نہ ہو

جائے جی امی جاتی ہوں بولکر شمائلہ ہادیہ کے پاس

اس کے روم میں گی

روم کا ڈور ناک کرکے وہ اندر آئی تو ہادیہ علی کا

بلیک سوٹ پریس کرکے ہینگ کررہی تھی وہ شمائلہ

کو دیکھ کر مسکرائی آجائیں بھابھی کیوں کھڑی

NEW ERA MAGAZINE .com

ہیں میں دیکھ رہی تھی تمھارا چوکیدار تو نہیں

ہے روم میں وہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی

میرا کون میں سمجھی نہیں

ارے بھی تمھارا چوکیدار علی شاہ اور کون

آپ بھی نا بھابھی کب کی انہوں نے میری چوکیداری

یہ الزام ہے میرے معصوم شوہر پر وہ شمائلہ کے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ساتھ بیٹھ کر بولی

کیا بات ہے تمھاری لڑکی تم فل مشرقی اور تابعدار

بیوی بن گی ہو ذرا برداشت نہیں تمھیں شوہر کی

برائی ڈراتا تو نہیں بتاو مجھے میں سیدھا کر دوں

گی اس نواب کو وہ رازدانہ انداز میں بولی

جی نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ بہت خیال

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Articles|Books

رکھتے ہیں میرا اور بہت وہ خاموش ہو گی

اور کیا بہت کچھ بتاو بتاو شرماو نہیں شمائلہ

شرارت سے بولی

کچھ نہیں آپ بتائیں کوئی کام تھا وہ بات بدل کر بولی

کام تو کوئی نہیں تھا بس یہ دینے آئی تھی تمھارے

نجف بھائی اور میں نے بہت پیار سے لیا ہے تمھارے

NEW ERA MAGAZINE .com

لیے آج تم یہی پہننا وہ بہت مان سے بولی

بہت پیارا ہے مگر بھابھی میں تو وہ بلیک پہننے

والی تھی علی کے ساتھ میچنگ والا اس نے اپنا

سوٹ دکھایا جو کافی سمپل تھا اوت شائی لہ کو آج

کے اعتبار سے بلکل پسند نہیں آیا

نہیں تم یہ پہنو گی اب تم ہادیہ علی شاہ ہو اور

NEW ERA MAGAZINE .com

تم ویسا نظر بھی آنا چاہیے وہ اس کے گال کھینچ

کر بولی یہی پہننا پھر دیکھنا علی کیسے لٹو ہوتا ہے

وہ بول کر روم سے جانے لگی اور ایک رک کر بولی

مجھے پتا ہے وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے جبھی تو

اس نے اس نے پیٹ بھرا ہونے کے بعد بھی تمھارے

لیے کھانا کھایا اور اپنی چائے تم کو دی اور اپنے

NEW ERA MAGAZINE .com

ہاتھوں سے تمھیں میڈیسن کھلائی وہ اس کو مار کر

بولی آپ کو کیسے پتا بے بھابھی وہ اٹھ کر اس کے

پاس آئی جب تمھیں اس نے چائے طاور میڈیسن دی

تمھارے روم کا دروازہ کھولا تھا میں نے اور سدرہ نے

سب اپنی آنکھوں سے دیکھا پر سنا کچھ نہیں وہ

بہت آہستہ بول رہا تھا اور رات کو اس کے پیٹ

میں درد تھا زیادہ کھانے کی وجہ سے وہ بول کر

چلی گی مگر ہادیہ گہری سوچ میں ڈوب گی

یہ ریسیٹنورینٹ کامنظر ہے ہادیہ نے اپنے سامنے

بیٹھے شخص کو دیکھا اور اپنے خشک ہوتے لبوں

کو زبان سے تر کیا اور سلا م کیا

سلام کا جواب دے کر اس نے ہادیہ کو پانی گلاس

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیا جو وہ ایک ہی سانس میں پی گی اپنا منہ صاف

کیا اور سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر بولی

خیر تھی آپ نے مجھے اتنی جلدی اور سب بتای ئے

بنا بلایا کوئی ی بات ہوئی ی ہیں انکل وہ گھبرا کر بولی

نہیں ایسی پریشانی کی کوئی ی بات نہیں ہے بچے

سب خیر ہےاور ٹھیک ہے میں جو آپ سےپوچھو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس آپ اس کا جواب دو گھبرانے کی کوئی ی بات

نہیں میں تمھارے ابا کی جگہ ہوں

جی انکل میں نے آب کو ہمیشہ ابا کی جگہ سمجھا

ہے اب وہ پورے اعتماد سے بولی

ابا کی جگہ تو سمجھتی ہو کیا کر سکتی ہو تم ا

اپنے ابا کے لیے وہ اس کو دیکھ کر بولے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انکل میں ابا سے اتنا پیا ر کرتی ہوں ان کے جان بھی

دے سکتی ہوں ابا سے بڑھ کر میرے لیے کوئی بھی

نہیں ہے میری اپنی ذات میری خوشیاں بھی نہیں

بس یہی سننا تھا مجھے او ر مجھے تم پر پورا

اعتبار تھا تم ایسا ہی بولو گی میری پیاری بیٹی

اپنے ابا کی آواز پر وہ پلٹی ابا آپ یہاں وہ ایک

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دم حیران ہوکر بولی مجھے شاہ نے بلایا تھا اس نے

ہم دونوں سے کوئی ضروری بات کرنی ہےانہوں نے

ہادیہ کو بیٹھنے کوبولا جو ان کو دیکھ کر کھڑی

ہو گی تھی اب وہ تینوں آمنے سامنے بیٹھے ہوئے تھے

علی نے تم سے کوئی ی بات کی اس شادی کے متعلق

اقرا شاہ نے ہادیہ سے پوچھا جو اپنے ابا کو دیکھنے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لگی اور سر نیچے کرلیا

سر مت جھکاو جو بولا ہے اس نے سب بتاو مجھے

اپنا انکل یا ابا سمجھے کر

انکل وہ اس دن آیا تھا جب آپ لوگ آئے تھے اور

بولا کہ میں اس شادی کے لیے منع کردو ں

تم نے کیا بولا اس کو وہ جلدی سے بولے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

انکل میں سمجھی وہ مذاق کررہا ہے کیونکہ وہ بہت

ہنس رہا تھا پھر اس کا فون آگیا اور وہ چلا گیا

اسکے بعد میری اور اس کی کوئی ی بات نہیں ہوئی ی

اور نہ ہم ملے کہ میں اس سے پوچھتی یہ سب

کیوں بول رہا ہے

کچھ بھی نہیں ہوا تم فکر مت کرو بس اب اگر وہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر سے تم سے ایسی کوئی بات کرے تو اس پر عمل

مت کرنا بس خاموشی سے اس کی بات سن لینا

کوئی جواب مت دینا اور اس کو اس ملاقات کے

بارے میں ہر گز مت بتانا وعدہ کرو مجھے

اس بات کا کبھی کسی سے ذکر مت کرنا کہ ہم ملے تھے

اور تم سے اس بارے میں کوئی بات کی تھی بس

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے پر اور اپنے ابا پر یقین رکھو ہم سب ٹھیک کر دیں گے

وہ اس کو سمجھاتے ہوئے بولے تو اس نے نا سمجھی

سے اپنے ابا کو دیکھنے لگی جو اس کو دیکھ کر

اثبات میں سر ہلانے لگے تو اس نے ہاں میں سرہلایا

جیسے آپ بولے انکل ویسا ہی وگا فکر مت کریں

مگر یہ سب ہے کیا وہ بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ابھی خاموش رہو وقت آنے پر سب پتا چل جائے

گا ابھی تم بس اپنے اچھی بیٹی ہونے کا فرض ادا کرو

آپ دونوں بے فکر رہے میں آپ دونوں کو اچھی

بیٹی ہونے کا فرض ادا کروں چاہیے کچھ بھی ہو

جائے وہ پورے اعتماد سے بولی تو دونوں ن باری ب

باری اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور خوش رہنے کی دعا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دی اسکے بعد اقرار شاہ مسرور سے اپنے گھر اور

ہادیہ اپنے ابا کے ساتھ اپنے گھر کی جانب چل دیے

وہ تینوں پارلر سے تیار ہو کر آگی تھی وہ تینوں

بہت پیاری لگ رہی تھی منگنی کی رسم ان کے

گھر کے لان میں ہونے تھی جس کو سفید پھولوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور برقی قمقموں سے سجاگیا تھا ایک طرف جھولے

پر دلہن اور دلہا کے بٹھنے کا انتظام کیاگیا تھا

وہ گاڑی سے اتر اور جلدی سے اپنے روم میں جانے

لگی جب اس کو نجف نے روکا ا روکو روکو یہ پری

کون ہے وہ ہادیہ کے سامنے آکر بولا

بھائی کیا میں ایسے کیوں بول رہے ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا یہ تم ہو میں سمجھا کوئی پری اتر آئی ہے

ہمارے گھر کیوں امی دیکھے اپنی چھوٹی بہو کو

جملیہ شاہ نے اس کی نظر اتاری اور سر پر پیار کیا

یہ میری بیٹی ہے کبھی اس کو بہو نہیں سمجھا

اور میں کون ہو مجھے بھی تو کچھ بتائے

شمائلہ بولی اور ان کے ساتھ آکر کھڑی ہوئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم بھی میری بیٹی اللہ تمھیں بھی خوش آباد رکھے

وہ شمائلہ کو پیار کرکے بولی بس کردی بہوں پر

اتنا پیار برسنا تھوڑا اپنی بیٹوں کے لیے بھی رکھیں

مریم سدرہ کو صوفے پر بٹھاتے ہوئے بولی

تم بھی بیٹی ہو پر سب تم دونوں پرائی ہو گی ہو

اور یہ ہمیشہ میرے پاس رہ گیں وہ سدرہ اور مریم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کو ساتھ لگا کر بولی یہ بات ببھی ہے امی مریم

بولی یہ علی کہاں ہے ابھی تک آیا نہیں

او میں جاتی ہوں ان کو کچھ نہیں ملے گا ہادیہ سر

پر ہاتھ مار کر بولی اور تیزی سے سیڑیاں چڑھنے

لگی مریم نے اس کا جاتا دیکھا اور اس کے خوش

رہنے کی دعا کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بھاگتی ہوئی روم میں آئی تو جسے کسی دیوار

سے ٹکرا گی اس کا سر گھوم گیا قریب تھا کہ وہ

گرتی کسی نے اس کی کمر کے گرد ہاتھ ڈال کر اس

کو گرنے سے بچایا تھا

کیا ہوگیا میرا تھن میں حصہ لیا ہے کیا یا آنکھیں

کسی کو ڈونیٹ کردی ہے علی نے اس کو دیکھ کر بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کی بات پر ہادیہ نے سر اوپر اٹھا کر علی کو دیکھا

تو وہ اس کو دیکھنے لگا تو بات کرنا بھول گیا

وہ اس کو دیکھنے میں اتنا مگن تھا اس کو اپنے بنا

شرٹ کے ہونے کا اُحساس بھی نہیں تھا وہ شاید ابھی

شاور لے کر آیا تھا اس کے بالوں سے گرنے والے پانی

کی بوندوں سے ہادیہ نے چہرہ موڑا تو وہ اپنے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حوسواں میں لوٹا ایک دم سے ہڑبڑا کر بولا

وہ ت تم کہاں تھی کچھ ہوش بھی ہے میری

شرٹ نہیں مل رہی پتا نہیں کون سے کونے میں رکھ

دی ہے میں نے وہ سامنے رکھی ہے وہ ہاتھ سے

اشارہ کرکے بولی تو علی کی نگاہ اس کے مہندی لگی

ہاتھوں اور چوڑیوں بھری کلائیوں میں اٹکی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ مجھے چھوڑ میں دیکھ کر دو آپ کو شرٹ

وہ اس کی گرفت میں سے نکلنے کے لے ادھر ادھر

ہوئی ی تو علی نے اس کو چونک کر دیکھا جو اس کو

نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ اس کی نگاہ نیچے زمین

پر تھی علی نے اس کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا

اور اس کو آرام سے سیدھا کرکے کھڑا کردیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے ایسا کرتے ہی وہ فورا کمرے کے ایک طرف

کھڑی علی کی شرٹ جھٹ سے اٹھا لائی اوراس کو

تھام دی اور جانے کے لیے موڑی تو علی نے آواز دے

کر اس کو روکا

کہاں جارہی ہو میں ابھی تیار نہیں ہوا مدد کرو

میری تیار ہونے میں وہ شرٹ پہنتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی بولیں کیا کرو وہ نیچی نگاہ سے بولی

تم ایسا کرو کہ وہ سوچتے ہوئے بولا تم یہ

میری شرٹ کے بٹن بند کرو

جی اس نے ایک دم چونک کر سر اٹھایا

جی اور جلدی کرو ابھی تم نے میرے بال بھی بنانے

ہیں جلدی لیٹ ہوگے تو میں تمھارا ہی بولو گا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ تم نے دیر لگائی ہے وہ سنجیدہ لہجے میں بولا

مگر اس وقت ا س کی آنکھوں میں انوکھی سے

چمک تھی

مرتے مرتے اس نے علی کی شرٹ کے بٹن بند کیے

بال بنا کر اس کو علی کے کہنے پر پرفیوم لگایا اور

اس کے ہاتھ میں گھڑی باندھ رہی تھی ہادیہ کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نظریں نیچے تھی اور علی کی نگاہ بار بھٹک کر کبھی

اس کی بندیا اور کبھی اس کانوں کو چومتے

جھمکوں سے الجھ رہی تھی وہ چاہنے کے باوجود

ہادیہ سے نگاہ ہٹا نہیں پا رہا تھا وہ جانے لگی تو

اس نے کے سامنے لوشن کیا تو وہ نا سمجھی سے

علی کو دیکھنے لگی اسکن بہت رف وہ رہی ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ بھی لگادو ذرا اور اچھے سے لگانا وہ اپنا چہرہ

اس کے بلکل سامنے لاکر بولا تووہ کانپتےہاتھوں

سے اس کے چہرے پر لوشن لگانے لگی

اس وقت ہادیہ نے اپنی آنکھیں بند کی ہوئی تھی

بالاخراب وہ جانے کے لیے موڑی تو علی نے اپنا کوٹ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کر پہنایا اور موڑ گی

تو علی شیشے میں اپنا عکس دیکھ کر مسکرایا

یہ لو یہپہنا دوں بیٹھ جاو وہ اس کے شوز ہاتھ

میں لے کر کھڑی تھی اپنے شوز اس کے ہاتھ میں

دیکھ کر ایک دم علی کا موڈ بگڑا اور مسکراہٹ

غائب ہوئی ادھر دو اپنا کام خود کر سکتا ہو ہاتھ نہیں

ٹوٹ گے میرے اب جاو یہاں سے کیوں کھڑی ہو

میرے سر پر وہ دھاڑا تو ہادیہ بھاگ کر روم سے

باہر چلی گی اور اپنی نم آنکھیں صاف کر کے نیچے

آکر سدرہ کے ساتھ بیٹی گی

اس بات سے بے خبر وہ اب تک کسی کی نگاھوں میں تھی

---

وہ کب سے بڑی بے تاب نظروں سے ہادیہ کو

دیکھے جارہا تھا جب حیدر نے اس آکر ہلایا کیا

ہو گیا شہزادے کہاں کھو گیا ہے کہی نہیں تو بتا

کب آیا اس جلدی سے ہادیہ سے اپنی نظریں ہٹائی ی

عبداللہ نہیں آیا ابھی تک وہ پوچھنے لگا

نہیں ابھی تک تو نہیں آیا آتا ہو گا

ہمممم صیح چل تو بیٹھ میں آتا ہوں ابھی وہ بول

کر باہر چلا گیا اور لان میں کھڑا ہو کر سگریٹ سلگا

کر ہونٹوں میں دبا کر دو انگلیوں سے ماتھے کو

مسلنے لگا پتا نہیں کیا ہوگیا تھا مجھے کیوں کیا

اس کے ساتھ ایسا اور کیوں ڈانٹا اس بےچاری کو

اگلے ہی پل خود سے بولا نہیں ٹھیک کیا جو اس

نادان لڑکی کو ڈانٹا شوز لے کر کھڑی ہوگی اب یہ کام

سجتا ہے اس کو پاگل جھلی نہ ہو پتا نہیں کیوں

نہیں سمجھتی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

صدف نے آکر اس کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ اپنے

خیالوں سے باہر نکلا کیاہوا ہادیہ وہ روانی میں بولا

یہ میں ہوں صدف اب اتنی پہچان بھی نہیں رہ

تمھیں کہ فرق کرسکو تم تو بول رہے تھے تمھارا

اس سے کوئی تعلق نہیں پھر کیوں وہ تمھارے

حواسوں پر اس قدر سوار ہے تمھیں اس کی اور

میری پہچان بھی نہیں رہی وہ جلتے ہوئے بولی

ایسی کوئی ی بات نہیں پہچان ہے تمھاری میں کچھ

سوچ رہا تھا تب ہی بے دھیانی میں بول گیا اس

میں اتنا بھڑکنے کی کیا بات ہے اور کوئی ی بھی

نہیں سوار میرے دل و دماغ پر وہ چورلہجے میں

بولا صدف سے نگاہ پھیر لی

اچھا ایسی بات نہیں تو نگاہ ملا کر بات کرو

انف از انف صدف بہت ہوگیا میں کیوں دواپنی

صفائی یا ں اپنے دل ودماغ کی اور میں کیوں نگاہ

چراوں گا وہ اکھڑ ہوئے لہجے میں بول کر اندر چلا

گیا جب کہ صدف اس کو آوازیں دیتی رہ گی

نعمان ملک اور راحت ملک اپنے بچوں اور قریبی

رشتے داروں کے ساتھ شاہ ہاوس آگے تھے جہاں ان کا

سب نے پھولوں کی پتیوں سے شاندار استقبال کیا

نعمان ملک اقرار شاہ سے بڑے پرجوش ہو کر ملے

ادھر راحت ملک بھی اپنی بہن سے ایک ن ئی ے رشتے

میں جوڑنے کی خوشی میں بہت پیار سے ملی

وہی نجف اور علی نے یاسر کو زور سے گلے لگایا

ہادیہ بھی پھولوں کی مالا لے کر آئی ی اور بہت پیار

سے اپنے بھائی ی کو پہنائی ی تم نہیں آئی ی نا ہادی

میں نے بہت ویٹ کیا تمھارا یاسر اس سے شکوہ

کرنے لگا بھائی ی آپ کو بولا تھا یہ میرے گھر کی

پہلی خوشی تھی میں اپنے گھر رہنا چاہتی تھی

اور آپ نے آنا تو یہی تھا وہ بولی تو اس کی خوشی

دیکھ کر یاسر نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپنے

ساتھ لگایا جیسے تم خوش ہم ویسے خوش

اب بس کردیں آپ دونوں بھائی بہن کوئی ہمیں

پوچھ لوں ہم بھی پڑے ہیں راہوں میں نور چہک کر

بولی تو سب ہنسنے لگے

ہاں بھی چلوں بیٹھو سب اور تم ہادیہ مریم شمائلہ

میرے دوست کی شان میں کوئی کمی نہیں ہونی

چاہیے اقرار شاہ نعمان ملک کے ساتھ کھڑے ان کے

کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولے

چلیں آئے بیٹھیں آپ سب شمائلہ مسکرا کر سب کو

لان میں لگی کرسیوں کی طرف لے آئی

سب کے بیٹھنے کے بعد ہادیہ سب کو کولڈ ڈرنک سرو

کرنے لگی سب کو دے کر اب وہ علی کو دینے آئی ی

علی اس کو گہری نظرو ں سے دیکھنے لگا جس سے

ہادیہ گھبرانے لگی یہ یہ لے لو وہ علی کو دیکھے

بنا بولی میرا نمبر سب سے آخر میں آیا ہے تمھارِی

لسٹ میں وہ بھاری ہوتی آواز میں بولا

کیا مطلب ہادیہ نے جھٹ سے سر اٹھا کر اس کو

دیکھا او بولی

یہی تو مسئلہ ہے ہر بات کا مطلب سمجھنا پڑتا ہے

تم خود کچھ نہیں سمجھتی

کیا نہیں سمجھی میں مجھے بھی تو پتا چلے

وہ کچھ پل خاموش ہو کر اس کو دیکھتا رہا

کچھ نہیں دولفظ بول کر وہ دوسری جانب دیکھنے

لگا جو اس بات کااشارہ تھا جاو تم بات ختم

وہ کندھے اچکا کر اندر چلی گی اپنے آپ سے بولنے

لگی پتا نہیں کیا ھوگیا آج کھڑوس کو

#########

نعمان ملک اپنے آفس میں بیٹھتے جب ان کو

اقرارشاہ کی کال آئی نعمان مجھے تجھے بہت

ضروری بات کرنی ہے ابھی کے ابھی مجھے مل

ٹھیک میں آتا ہوں بول کر نعمان ملک اقرارشاہ کے

بتاے ہوے ریسٹیورنٹ آگے تھے جب وہ ان کو نظر

آئے سلام دعا کے بعد نعمان ملک نے اقرارشاہ

سے پوچھا خیر تھی شاہ کیا ھوگیا ایسی کیا بات

ہو گی کیوں پریشان ہے اتنا بتا مجھے جو ہو سکا

میں کروں گا تیرے لیے یار ملک میں ہاتھ جوڑتا

ہو تیرے آگے تو میرے بیٹے اور میرے گھر کو بچا لے

ورنہ میرا گھر تباہ ہو جائے گا وہ باقاعدہ نعمان

ملک کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے وہ اس وقت بہت

ہارے ہوئے اور مجبور لگ رہے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com

کیا ہو گیا ہے ایسے کیوں کر رہا ہے یار شاہ کیا بات

ہو گی ہے کس کو بچا لو گھر کو کیا ہوا کھل کر بات

کر مجھے سب بتا بھروسہ کر جو بھی ہے سب بتا

مجھے سے جو ہو سکا میں کروں گا وہ اقرار شاہ کے

ہاتھ تھام کر بولے

ملک وہ علی نے ہادیہ سے شادی کے لیے منع کر دیا ہے

ایک پل کے لے نعمان ملک کے ہاتھ لرز تھے

تو پھر اب کیا چاہتے ہو تم

میں چاہتا ہوں یہ شادی لازمی ہو کچھ بھی ہو جائے

میرے گھر کی بہو ہادیہ بنے گی صرف وہ ہے جو

میرے سر پھرے بے لگام بیٹے کو سنبھال سکتی ہے

ورنہ جو وہ چاہتا ہے وہ راستہ ا س کو اور میرے گھر

کو تباہی کی جانب لے جائے گا اور سب ختم ہو جائے

گا میرا گھر میرے رشتے اور سب سے بڑھ کر خود

علی بھی وہ نادان ہے سمجھ نہیں رہا وہ چاہتا ہے

میں وہ ہر گز نہیں کر سکتا میں سب جانتے ہوئے

اس کو آگ میں نہیں جھونک سکتا وہ ہارے لہجے

میں بولے اور سانس لینے کو روکے

کیا چاہتا ہے علی بتا مجھے نعمان ملک نے سوال کیا

وہ شمع آپا کی بیٹی صدف سے شادی کرنا چاہتا ہے

اور تو بھی اس شادی کی وجہ اور انجام جانتاہے

وہ ماں بیٹی باخوبی جانتی ہیں ہادیہ اور علی ایک

دوسرے کو پسند کرتےہیں اور علی اس بات کو قبول

کرنےکوتیار نہیں وہ اپنی بیسٹ دوست کو پسند

کرتاہے وہ وقت کے ساتھ سب سمجھ جائے گا

بس ایک بار یہ شادی ہوگی تو سب ٹھیک ہوجائے گا

اگر صدف اور شمع آپا کی نیت صاف ہوتی تب بھی

شاید علی کی شادی صدف سے نہ کرتا کیوں کہ وہ

صرف ایک لڑکی کے ساتھ خوش رہ سکتا ہے وہ ہادیہ

ہے اور تو جانتا ہے شمع آپا اور صدف ان دونوں کو

کیوں دور کرنا چاہتے ہیں کیوں کہ ہادیہ تیری بیٹی ہے

وہ بولے کر خاموش ہوئے اور نعمان ملک کو آس سے

دیکھنے لگے

اہییوں انہوں نے ٹھنڈاسانس بھرا اور بولے

میں جانتا ہوں شمع یہ سب مجھے سے بدلہ لینے کے

لیے کررہی ہے اس کے ایساکرنے سے مجھے بہت دکھ ہوگا

تو سب جانتا ہے میرا اس سب میں کوئی ی قصور

نہیں تھا وہ سب میں نے تیری عزت کو بچانے کے

لیے کیا تھا جس پر میں آج تک شرمندہ نہیں ہوں

جانتا ہو یار تیرِ ے جیسے دوست توقسمت والوں

کوملتے ہیں میں کبھی بھی تیری اس نیکی کابدلہ

نہیں دے سکتا اقرار شاہ شکریہ ادا کرتے ہوئے بولے

چھوڑ ان پرانی باتوں تیرے لیے جان بھی حاضر ہے

جو ہم نے ڈیٹ رکھی ہیں اس پر تو اپنے بیٹے علی

کی بارات لائے گے میرے گھر اور اپنی امانت لے جائے

گا یہ وعدہ ہے میرا تجھے سے مگر علی نے ہادیہ سے

کچھ کہا مطلب شادی روکنے کا تو اور کسی سے کہا تو

پھر ہم کیا کرے گے وہ پریشان سے بولے

میں نے ہادیہ کو بلایا اس سمجا دیتے ہیں ابھی پوری

بات نہیں بتاتے وہ پیشان ہو جائے گی اور رہی بات

علی کی وہ مجھے سے بات کرچکا ہے میں اس کو بولا

اگر ہادیہ نے منع کردیا تو نہیں ہوگی شادی اور وہ

کسی سے یہ بات کرے گا نہیں اور ہادیہ اس شادی

منع نہیں کرے گی بس تو نے علی اور ہادیہ کو اب

سے شادی تک ملنے سے روکنا ہے

باقی سب میں سنبھال لوں گا اقرار شاہ پختہ لہجے

میں بولے سب ٹیھک ہو جائے گا ان شاء اللہ

وہ دونوں یک زبان بولے ا ور ہادیہ کو دیکھنے کے لیے باہر چلے گے

¥%®&^¥*÷=%[

سدرہ کو شمائلہ اور ہادیہ نے لاکر یاسر کے ساتھ

بیٹھایا تھا جب ہادیہ بے دھیانی میں پیھچے ہوئی

تو اس کے پاوں کے نیچے کچھ آیا وہ لڑکھڑائی

اس پہلے وہ گرتی کہ ساتھ کھڑے علی کے چچا زاد

یاور نے اس کو پکڑانا چاہا مگر علی عقاب کی طرح

ہادیہ کی طرف لپکا اور اس کو تھام کر یاور کو

خونخوار نگاہوں سے دیکھنے لگا جوہادیہ کو بڑی

فرصت سے دیکھ رہا تھا

بات سن یاور اپنی نگاہ اور ہاتھ قابو میں رکھ ورنہ

تو جانتا ہے مجھے وہ ا س کے کان میں بولا

اور ہادیہ کا ہاتھ پکڑ کر گھر کے اندر لے آیا

اور اس کو لاونج میں لگے قد آدم آئینے کے سامنے

کھڑا کیا یہ دیکھو ذرا اپنی لپ اسٹک کتنی ڈراک

ہے ہلکا کرو اس کو وہ اس کے پیچھے کھڑا ہو کر بولا

کہاں ہے تیز سہی تو ہے وہ ممنائی ی

جب میں بول رہا ہوں تمہیں سمجھ نہیں آئی ی

وہ اس کو اپنی طرف گھوما کر بولا

تم ایسے نہیں مانو گی میں خو د کرتا ہوں بول کر

اپنی جیب سے رومال نکال کر اس کے ہونٹوں کے

قریب اپنے ہاتھ کرنے لگا تھا

وہ کرنٹ کھ کر پیچھے ہوئی ی رہنے دوں میں خود کر

لوں گی بول کر اس کے ہاتھ دے رومال لیا اور شیشے

میں دیکھ کر اپنی لپ اسٹک ہلکی کرنے لگی

اب ٹھیک ہے کافی حد تک ہلکا کرنے کے بعد وہ بولی

تو علی نے ہمم کیا اور بامشکل اس سے نگاہ ہٹائی ی

آئی ندہ خیال رکھنا کوئی ی ضرورت نہیں اتنی ڈراک لپ اسٹک کی

جی ٹھیک ہے

چلو اب باہر سب ویٹ کررہے ہونگے اس کا ہاتھ پکڑ ا

باہر آگیا جب ہادیہ اس کے پل پل بدلتے موڈ اور

روپ کو دیکھ کر سوچنے لگی اور پھر سر جھٹک کر

ہنہ کرکے کھڑوس بولا

کچھ کہا تم نے علی اس کی طرف دیکھ کر بولا

نہیں نہیں تو

وہ جلدی جلد چلتی ہوئی باہر آئی اور مریم کے

پاس کھڑی ہو گی

رسم ہونے کے بعد کھانے سرو ہونے تک ہادیہ نے خود

پر کسی کی پر تپش نگاہیں محسوس کی جب بھی

اس نے علی کی طرف دیکھا وہ کہی اور دیکھتا ہوا

نظر آیا اور وہ اپنا وہم سمجھ کر رہ گی

کیا بات ہے لالے آج تیری نظریں بڑی بے ادب ہو رہی ہے

بار بار بھٹک جاتی ہیں کنٹرول کر یار کیوں سب

میں اپنا اور اس بے چاری کا تماشہ لگوانا چاہتا ہے

کچھ دیر صبر رکھے پھر سب اپنے اپنے ٹھکانے اور

تو اپنے پھر دل بھر کر دیکھتا رہو پوری رات ہے جانی

حیدر اور عبداللی نے اس کی کھنچائی ی کی

کیا مطلب ہے اس بکواس کا بےہودہ ہوتم دونوں

چھچھوری حرکت کرناتم ہمیشہ

اچھا اور جو تو کررہاہے وہ کیا ہے مانا بیوی کودیکھ

کر مسکرانے سے ثواب ملتا ہے پر تو بھی تھوڑی

عقل کر یوں سب کے سامنے اپنی ہی بیوی کو تاڑنا

بھی اچھی بات نہیں بیڈ روم ہے نا وہاں جاکر اچھی

طرح تاڑلے حیدر ہنستے ہوئے بولا

ایسا کچھ بھی نہیں جیسا تم دونوں سمجھ رہے ہو

وہ صرف میری دوست ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں

اور ویسے بھی میں صدف کو پسند کرتا ہوں

علی بولا تو حیدر کے منہ سے جوس کلی کی صورت

میں نکلا اور عبداللہ کا منہ میں جاتا چاول کا چمچہ

ہوا میں معلق ہوا وہی ان کو بلانے آنے ہادیہ کو ایسا

لگا کسی نے اس پر انگارے ڈالدیے ہو

---

کیا بول رہا ہے تو پاگل ہوگیا ہے دماغ ٹھکانے پر تو

ہے تیرا کچھ سمجھ بھی آرہی ہے کیا بکواس کی ہے

حیدر علی کو آنکھیں دکھا کر بولا

عبداللہ حیران نظروں سے علی اور حیدر کو دیکھ

رہا تھا علی کی بات جیسے اس کے سر سے گزر گی تھی

ایسا کیا بول دیا ہے میں نے جو تو یوں میرے گلے

پڑرہا ہے میں صدف کو پسند کرتا ہوں وہ بھی مجھے

پسند کرتی ہے اس میں کونسی راکٹ سائنس ہے

جو تو سمجھ نہیں سکتا سیدھی سی بات ہے

علی کولڈ کا سیپ لے کر بولا

نہیں یہ اتنی سیدھی بات ہے نہیں جتنا تو ہلکا لے رہا

ہے تو کیسے مطلب صدف سے ایک منٹ یہ بتا پھر

تونے ہادیہ سے شادی کیوں کی اگر تو صدف کو پسند

کرتا تھا اور یہ ہوا کب تو سارا وقت تو ہادیہ کے ساتھ

ہوتا تھا یہ صدف نامی چڑیل کب تیرے گلے پڑ گی

مجھے سب شروع اور کھل کر بتا حیدر بولا

تو عبداللہ نے بھی اس کے ساتھ سر ہلایا ہاں بھائی

بتا یہ کچڑی کب سے پک رہی تھی ہم سب کو پتا

کیسے نہیں چلا ہم تو سمجھتے تھے تیرا ہادیہ کے

ساتھ سین ہے عبداللہ نے آخری بات بولی تو

علی نے اس کو گھور کر دیکھا اوئے تمیز سے بات کر

ہادیہ کے بارِے منہ توڑ دینا ہے تیرا میں نے

اچھا اس کو دفع کر تو چِل کر اور بتا سب حیدر نے

علی کا دھیان عبداللہ سے ہٹایا اور عبداللہ کو

خاموش رہنے کا اشارہ کیا

بات ایسی ہے کہ جب ہم ناران گے تھے تب مجھے

وہی صدف نے پرپوز کیا تھا اور بتایا تھا وہ مجھے

کب سے محبت کرتی ہے بس بتا نہیں سکی کبھی

جھوٹی کمینی مکار لومڑی عبداللہ آہستہ آواز میں بولا

اتنی بڑی بات ہوگی اور تو نے ہمیں بتانا بھی روری

سمجھا کیا بات ہے اور تو کہتا ہے ہم دوست ہیں

حیدر تاسف سے بولا

یہ سب اتنا اچانک ہوا میں خود بھی کچھ سمجھ

نہیں پایا اور پتا کب اور کیسے مجھے بھی صدف

اچھی لگنے لگی علی نے بولا تو عبداللہ نے اس کو

سخت گھوری سے نوازا اور منہ میں بدبدایا

اتنا بھولا چھونا ہے ناتو اس نے بولا چلاکو ماسی

نے بولا یہ مان گیا

اور ہادیہ کا کیا اس کے ساتھ تیرا ہر وقت گھومنا

پھیرنا اسکا خیال کرنا اس کو صرف ااپنے تک

محدود رکھنا کسی اور کو نا اس کا دوست بننے دینا

نا اس کو کوئی د وست بنانے دینے یہ سب کیا تھا

عبداللہ ایک ایک لفظ چباچبا کر بولا

وہ سب تو میں اس کی دوستی میں کرتا تھا

وہ بہ معصوم ہےاس کو اچھے برے کی پہچان

نہیں ہے کیا غلط ہے کیا صیح ہے اس کو پتانہیں

چلتا ا س کی حفاظت کے لیے کرتاتھا وہ سب

جس کا یہ بدلہ ملاہے مجھے اس کو ساری زندگی

کے لی میرے سر پر مسلط کردیا گیا ہے وہ بدمزہ

ہوکر بولا

کیا بات ہے تو نے اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہوا ہے

اور تو خود تو بڑا سمجھ دار ہے جیسے افلاطون ہے

جیسے یاارسطو ہے حیدر جل کر بولا

ہم سب کو لگتا تھا تو ہادیہ سے محبت کرتا ہے اس

کی فکر کرتا ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جبھی اس سے شادی بھی کی ہے

ہاہاہاہا

فکر والی بات تو ٹھیک ہے محبت والی بات سمجھ

نہیں آئی ی ایسا کیوں لگا تم لوگو کو علی بے تحاشا

ہنستے ہوئے بولا

اگر محبت نہیں کرتا تو شادی کیوں کی عبداللہ نے ب

سوال داغا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افففففف

یار میں نے اس کو بہت مان سے روکا اس شادی کے

لیے جب اس نے مجھے بتایا تھا میں سمجھا تھا

وہ میری بات کو سمجھ جائے گی ہمیشہ کی طرح

مگر اس نے میر ابھروسہ میرا مان میری دوستی کا

غرور سب توڑ دیا سب ختم کردیا اب بھگتے اور

کرے مزہ اب کیوں روتی ہے اس نے یہ سب خود

اپنے لیے قبول کیا ہے یہ اس کا اپنا انتخاب ہے

مطلب تو نے اس سے بدلہ لینے کے لے شادی کی

لعنت ہے تیری مردانگی پر عبداللہ غصے سے بول کر

وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

جب علی نے اس کو جاتا دیکھا اور حیدر سے بولا

دیکھ کیا بکواس کرکے گیا ہے اس کو کیوں آگ لگ گی

اس کو چھوڑ تو مجھے بتا اب تو کیا چاہتا ہے

کیا مطلب کیا بتاوں اب تجھے

یار وہ میری اچھی دوست ہے بس اور کچھ نہیں

علی اب وہ تیری بیوی ہے یہ بات تو نظر انداز

نہیں کر سکتا یہ یاد رکھ میرے یار

ہاں زبردستی کی بیوی وہ سر جھٹک کر بولا

تو منع کر دیتا شادی کے لیے

کیا تھا منع ہادیہ کو اس نے مذاق سمجھا سب

اور ابو کو بولا تو وہ بولے اگر ہادیہ منع کر دے گی

تو نہیں ہو گی یہ شادی مگر میڈیم کو میری بات

مذاق لگی تھی اب میں کیا کروں تو بتا

میں پھنس گیا ہوں یار

پھر ایا کر تو ہادیہ کو چھوڑ دے مطلب طلاق دے کر

صدف سے شادی کر لیے حیدر نے اس پر نظریں

گاڑتے ہوئے بولا

تیرا دماغ خراب ہے پاگل ہے تو میں ایسا نہیں کر

سکتا میں مر کر بھی یہ نہیں کروں گا

میں ہادیہ کو یہ دکھ نہیں دے سکتا یہ رسوائی ی یہ

ذلت دینے سے پہلے میں مرنا پسند کروں گا

علی بڑے جذباتی انداز میں بولا تو حیدر منہ

نیچے کر کے مسکرایا

دکھ دے نہیں سکتا رسوائی ی سے اس کی تجھے فرق

پڑتا کوئی ی اور اس سے دوستی کر یہ قبول نہیں تجھے

کسی کا اس کو دیکھنا تجھے سے برداشت نہیں ہوتا

اور کوئی ی غلطی سے اس کو چھوئے تو دیوار بن جاتا

ہے اس کے سامنے یہ سب دوستی میں نہیں ہوتا

میی جان یہ سب پیار محبت میں ہوتا ہے اور تجھ

تو عشق ہے ہادیہ سے بلکہ تجھے جنونی عشق ہے

اس سے مگر تو مانتا نہیں اس بات کو اس کو تسلیم

نہیں کر پارہا تجھے علی شاہ کو اپنی دوست سے

عشق ہوگیا ہے جو تیری برداشت سے باہر ہے اور

اب اس کا اظہار کرنے کے بجائے تو اس کا الزام

اس بے چاری ہادیہ کو دے رہا ہے وہ بڑی تفصیل سے

بولا علی ہکابکا اس کو دیکھنے لگا

نہنہ نہیں یہ بات نہیں ہے تو غلط سمجھ رہا ہے وہ

کمزرو لہجے میں بولا

میں سب سمجھ گیا ہوں سمجھ تو نہیں رہا

ابھی دیکھا ہم نے کیسے یاور نے ہادیہ کو گرنے سے

بچانے لگا تو کیسے تجھے تکلیف ہوئی ی کیسے تو یاور

کو باتیں سنائی ی کیسے ہادیہ کے سامنے دیوار بن کر

کھڑا رہا کیسے ہم نے صدف کو چڑیل بولا تجھ کچھ

محسوس نہیں ہوا اور جیسے ہی ہادیہ کے ساتھ سین

اور اس کو طلاق دینے کو بولا کیسے تو تڑپ اٹھا

اپنے دل کو ٹٹول میرے یار تجھے سب پتا چل جائے

گا اور تیرے سر سے یہ صدف کا جادو بھی اتر جائے

گا غور کر میری باتوں اپنے ارد گرد اپنا رویہ اور

سب سے بڑھ کر اپنا دل اپنے دماغ سے یہ بات نکال

دے وہ تیری دوست ہے یہ سوچوہ دوست اتنی

اچھی تھی تو بیوی کتنی اچھی ہوگی وہ تیری ہر

بات مانتی ہے اس کا یہی مطلب ہے وہ تجھے سے بے

انتہا پیار کرتی ہے جبھی تیری ہر بات ہر رویہ ب

برداشت کرتی ہے ورنہ اب تک تیرے منہ پر لات مار

کر چلی گی ہوتی اتنی پیاری ہے اس کو کیا کمی

اسکا پیاری کہنے پر علی نے ایکدم سے حیدر کو دیکھا

ابھی دیکھ کیسے مرچیں لگ گی تجھے میرا اس کو

پیارا کہنے پر یار بہن کی طرح ہے وہ میری اور اب

تیری نسبت میری بھابھی ببھی ہے

چل میں چلتا ہوں بہت لیٹ ہوگیا ہے عبداللہ کو

بھی دیکھوکہاں گیا

اور ہاں میری باتوں پر غور ضرور کرنا میرے یار

دوستی دوستی کا چولا اتاردے محبت کی عینک سے

دیکھ سب واضح نظر آئے گا وہ اس کے کندھےپر

ہاتھ رکھ کربولا اور چلا گیا

علی اس کوجاتا دیکھتا رہا اور اس کی باتوں کو

سو کر دونوں باندھ کر سر کے نیچے رکھ کر کرسی

سے سر ٹکا دیا اور آسمان پر چمکتا چاند دیکھنے لگا

©©©©©©©©©©

وہ خود بہت مشکل سے وہاں سے گھسٹ کر اوپر

چھت پر آئی ی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

وہ یہ بات قبول نہیں کر پارہی تھی ک علی نےاور

کسی کا نہیں صدف کو نام لیا تھا آج اس کو اس

شادی کے ہونے کامطلب سمجھ آگیا تھا کہ اس کے

ابا اور اقرارشاہ نے کیوں علی کے انکار کرنے کے بعد

بھی یہ شادی کرائی ی وہ جانتے تھے علی صدف کو

پسند کرتا ہے قریب تھا وہ روتی وہ صدف کی

آواز پر پلٹی تھیاس نے اپنا چہرہ صاف کیااور

اس کی طرف پلٹی کیا کررہی ہو تم یہاں وہ مضبوط

لہجے میں بولی

میں نے

تمہیں چھت پر آتا دیکھا توسوچا تمھارے پیچھے

آنا چاہیے یہ نہ تم چھت سے کود جاو یہ کہی کسی

کونے میں بیٹھ کر رو رہی ہو گی تورو کو گی یا یہ

رومال دوں گی تمہیں وہ طنزیہ ہنسی ہنس کر بولی

ہادیہ بڑے آرام سے دونوں ہاتھ سینے پر با ندھ کر

کھڑی اس کی بات سننے لگی

ہو گی تمھاری بات یاباقی ہے کچھ

صدف شاہ تمہیں یہ غلطفہمی کیوں ہوئی کہ یہاں

چھت سے کودنے یا کسی کونے میں رونے آئی ہوں

ابھی سنا تم علی کیسے اپنے دوستوں سے مجھے سے

محبت ہونے کا دعوا کر رہا تھا اور

ارے ارے روکو روکو ایک منٹ اپنے الفاظ کی تصیح

کرو اس نے کہا تھا وہ پسند کرتا ہے تم صرف پسند

وہ پسند پر زور دے کر بولی

ہاں تو کیا پسند اور محبت میں کوئی فرق نہیں

صدف ایک دم سے بولی

بہت فرق ہے مائی ڈیئر بہت فرق ہے شاید تم جانتی

چلو میں بتاتی ہو پھر آج تمہیں تو ایسا ہے

پسند وہ ہوتا ہے جو وقتی ہو اور محبت دائمی

ہوتی ہے جو کسی کہ کچھ بھی کرنے سے ختم نہیں

ہوتی بلکہ دن با دن بڑھتی ہے کیس ہری بھری بیل

کی طرح پوری قوت اور اپنے مدار کی طرف اپنے

مرکز پر جاکر روکتی ہے اور پھر آگے بڑھتی ہے

ہادیہ صدف کو دیکھ کر بولی

اور تمہیں کیا لگتا ہے علی تم سے محبت کرتا

صدف طنز بھری نگاہ اد پر ڈال کر بولی

وہ مجھے سے محبت کرتاہے یا نہیں تم اس کی فکر

مت کرو وہ ہمارا آپس کامعاملہ ہےہم خود دیکھ

لیے گے تم اس میں گھل کر خود کو پریشان مت

ہو اپنے مستقبل کی فکر کرو وہ دھیمے سے مسکرا

کر بولی

ہاہاہا صدف تالیاں بجا کر ہنسنے لگی تم اتنا کس

بات پر اکڑ رہی ہو آج تک تم دوماہ میں کبھی ایک

دوسرے کے قریب آ نہیں سکے اور بات کیسے کر

رہی ہو تم جیسے بہت پار محبت ہو تم میں صدف

جلتے لہجے میں بولی

ہم ایک دوسرے کے کتنے قریب ہے تم بڑا جانتی ہو

ایک بات یاد رکھنا صدف علی میرا شوہر ہے میرا

لباس ہے وہ پہلے وہ میرا ہوا ہے اب وہ تمہیں کس

طرح دیکھتا ہے یا کیا کہتا ہے مجھے اس سے کوئی ی

پرواہ نہیں ہے پتا ہے کیا صدف شاہ ہادیہ اس

کے بلکل پاس گی اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں

ڈال کر مضبوط لہجے میں بولی میرا نام ہادیہ علی

شاہ ہے میرا صرف نام اس سے نہیں جوڑا بہت

قریبی رشتہ ہے ہم ایک کمرے میں رہتے ہیں ایک

ساتھ میرا نہیں خیال اور کچھ بتانے اور سمجھانے

کی ضرورت ہوگی اور ہاں اگر وہ بھولے سے تمھاری

طرف آتا بھی ہے تو ایک بات کان کھول کر سنو

اور یاد رکھنا وہ پہلے میرا ہوا ہے اب وہ اترن ہے

میری کیا ہے اترن یاد رکھنا میری بات وہ بول کر

نیچے جاے لگی تو صدف اس پر چلانے لگی

اور غصے میں نجانے کیاکیا بولنے لگی پر ہادیہ

بنا پرواہ کیے نیچے اتر آئی اپنے روم میں جاکر

دروازہ اند ر سے لاک کر لیا منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے

لگی اب کمرے میں اس کی سسکیا ں گو نج رہی تھی

¥¥¥¥¥¥¥¥¥_¥¥¥¥¥¥¥

آج علی اور مہندی کا دن تھا اس دن ہادیہ سے بات

کرکے علی نے سوچا تھا یہ شادی نہیں ہوگی پھر

کچھ اس کی اپنے والد سے بات ہو ئی ی ان کے کہنے

پر علی نے ہر ممکن کوشش کی وہ ہادیہ سے ایک بار

بات کرسکے یا یہ ملاقات ہوجائے مگر یہ ممکن

نہیں ہوا ہر بار کوئی ی نہ کوئی ی اس کو ہادیہ سے ملنے

کو روک دیتا تھا وہ اپنے حال پر پریشان تیار ہورہاتھا

سفید سوٹ پر بلیک واسکوٹ پر پہنے اور ہلکی بڑھی

شیوہ میں بہت ہنڈسم لگ رہاتھا

جب سدرہ مریم اور شمائلہ اس کے پاس آئی ی کیا

بات ہے دولہے راجہ ابھی تک تیار نہیں ہوئے

وہ اس کو دیکھ کر بولی تیار ہوں بھابھی وہ اپنے

چہرے پر ھاتھ پھیر کر بولا

تم نے کھوسہ نہیں پہنا مریم نے اس کے سامنے

اس کے کھوسہ کیا یار آپی یہ نہیں کچھ اور پہن

لیتا ہوں میں یہ نہیں پہن سکتا وہ منہ بناکر بولا

وہ تینوں ہنسنے لگی

کیوں جی اس میں کیا برائی ہے سدرہ نے کمر رکھ

کر سوال کیا

کوئی برائی نہیں ہے کبھی پہنا نہیں عجیب فیل ہوگا

شادی بھی پہلی باری ہورہی ہے تمھاری وہ تو

عجیب نہیں لگا رہاتمہیں شمائلہ نے اس واسکوٹ

میں رومال سیٹ کیا

چل اب اتنے نخرے مت کرو علی یہ پہنو اور یہ بھی

مریم نے اس کے گلے میں یلو کلر کا دوپٹہ ڈالا

یار یہ کم تھا اب یہ کیا نئی مصیبت ہے وہ چڑا

تم تیار ہوگے یا ابو کو بلاو مریم نے آنکھیں دکھائی

حدہے یار بنائے جو کارٹون بنانا ہے کون سا روک جانا

ہے آپ لوگوں نے میری سن کون رہاہے وہ کھوسہ

پہن کر بولا اور مریم کے ہاتھ سے دوپٹہ لے کر گلے

میں ڈال اور ان تینوں کی طرف دیکھ کر بولا

بس یہی یا اور کچھ

نہیں نہیں اور کچھ نہیں بہت پیارے لگ رہے ہو

مریم اور شمائلہ اس کی بلائیں لے کر بولیں

اب وہ سب ہادیہ کے گھر مہندی کی رسم کے لیے

ملک ہاوس کے لے نکل چکے تھے سب بہت خوش

تھے اقرار شاہ اپنی جگہ مطمن تھے جو وہ چاہتے

تھے وہ ہورہاتھا اس سے بات سے انجانے کہ انکے

بیٹے علی کے دماغ میں کیا چل رہاہے

مہندی کی رسم باخیرو عافیت ہوگی تھی

کسی بھی بدمزگی کے بغیر علی نے آج بھی ہادیہ سے

بات کرنے کی کوشش کی جو اس کی کزنوں نے ناکام

بنادی تھی اب بس کل کا انتظار تھا جب ہادیہ دلہن

بن کر شاہ ہاوس میں آئے گی تب علی شاہ اس کو

بتائے گا کہ اس کی بات نہ ماننے کا کیا انجام کیا

ہوتا ہے

بلاآخر وہ دن بھی آ گیا جب ہادیہ علی کے نام کی

مہندی لگا ئے اس کے لیے دلہن بنی بیٹھی تھی سب

کے مطابق اس پر ٹوٹ کر روپ آیا تھا وہ ہال

میں اپنی بہن اور بھائی یاسر ملک کے ساتھ داخل

ہوئی تو اس پر اس کی دوستوں اور کزنز نے پھول

برسائے اور کسی شہزادی کی طرح استقبال کیا

اب اس کو برائیڈال روم میں بٹھا دیا جہاں کچھ

دیر بعد اس کا نکاح ہوناتھا اس کو دل بہت تیزی سے

دھڑک رہاتھا وہ اپنی کیفیت سمجھ نہیں پا رہی تھی

ہاتھو ں میں بار بار پسینہ آرہاتھا ہارٹ بیٹ بار بار

مس ہورہی تھی

اماں مجھے بہت ڈر لگ رہاہے وہ گھبرا کر بولی

کیوں وہ تمھاری عانی کاگھر ہے اور علی کوتم

اچھے سے جانتی ہوں وہ بھی تمہیں اچھے سے جانتا

ہے

اور سب تم سے بہت پیار کرتے ہیں دیکھنا بہت

خوش رہو گی تم ان شاء اللہ وہ اس کے سر پر پیار

کرکے بولی تب ہی اس کے والد نکاح کے لیے آئے

اس کے والد بھائی کی اجازت کے بعد قاضی نے

نکاح کی سنت ادا کی قاضی پوچھنے پر اس نے ہلکا

سا سر اٹھا کر اپنے ابا کو دیکھا انہوں نے اس کو

ہاں میں سر ہلایا

اس نے ہاں کرکے اپنا نام اپنا آپ علی شاہ کے نام

کردیا دستخط کرتے ہوئے اس کے ہاتھ کانپے تھے

مگر جب اس کے ابا نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

تو اس نے تیزی سے سائن کردیے اور ایک انمول موتی

اس کی آنکھ سے گرا تھا

اس کے علی کے اقرار کے بعد سب میں مبارک مبارک

کاتبادلہ ہوا سب بہت خوش تھے ایک ہادیہ کو آنے

والے وقت سے انجانے تھی علی جیسے کے دماغ میں

بہت کچھ چل رہاتھا ایک طرف اقرار شاہ نے اپنے

جگری دوست کو بہت محبت سے گلے لگایا اور

شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنے جگر کا ٹکڑا ان کے

حوالے کردیا تھا سب جانتے ہوئے

تو فکر مت کرنا ملک ہادیہ میری بیٹی ہے میں اس

کا پورا خیال رکھوں گا اور بہت جلد سب ٹھیک

ہوجائے گا یہ میرا وعدہ ہے وہ جذبات سے بوجھل

سے لہجے میں بولے

میں جانتا ہو مجھے اعتبار ہے اللہ پر اور تم سب

ٹھیک ہوگا ہم حق پر ہیں نعمان ملک ان کے گلے لگ کر بولے

ایک طرف صدف ان دیکھی آگ میں جل رہی تھی

اس کے اور اس کی ماں کے پلان پر پانی پھیر دیا تھا

اس شادی نے بہت مشکل سے اس نے علی کو اپنے

جھوٹے پیار کے چکر میں پھانسا تھا اب اس کو

سب اپنے ہاتھوں سے جاتا نظر آرہا تھا مگر وہ جانتی

تھی علی نے اس پر اعتبار کرلیا ہے اور وہ ہادیہ سے

اپنی محبت سمجھ نہیں سکا رہا جس کا اس نے

پورا فائدہ اٹھانا تھا اب اس کو ہر قدم پھونک

پھونک کر رکھنا تھا جس کے لیے وہ پوری طرح تیار

تھی

ادھر علی اپنے خیالات میں الجھا ہوا کیا ہوا کیسے

ہوا وہ غائب دماغی سے وہاں موجود تھا کب کون

سی رسم اس کو نہیں پتا چلا ہوش تو اس کو جب

آیا جب رخصتی کا شور مچا تو اس نے ایک نگاہ

ہادیہ کو دیکھا اور پراسرا سا مسکرایا اور دل میں

بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جسٹ ویٹ ہادیہ بی بی ویٹ اینڈ واچ

---

وہ اپنے روم تھی جب ڈور ناک ہوا

منہ آنکھیں صاف کیں اور کسی حد تک خود

کو کنٹرول کرکے روم کا ڈور کھولا

نور کو دیکھ کر کچھ اطمینان ہوا

ہاں بولو نور کیا ہوا

ہونا کیا ہے ہمارے بڑے بھائی کی منگنی ہے اور آپ

روم میں کونسا خزانہ تلاش کررہی ہیں آپی یار

نور نے ہادیہ کو دیکھا اور منہ بناکر بولی

کونسا خزانہ وہ میرا ہے ہی نہیں اس کو کیسے اور

کیوں تلاش کرو کونسا مل جائے گا مجھے وہ آہستہ

آواز میں بولی

اب کیا بول رہی ہو اپنے آپ سے حدہے یار آپی ہم

سب جانے کے لیے کھڑے ہیں سب مل لوں آکر ابا

اماں بھائی آپ کا پوچھ رہے ہیں یہ اپنا مراقبہ پھر

یہی سے کینٹینو کرلینا آکر ابھی چلو

نور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے جانے لگی

لا ن میں سب اس کا ہی ویٹ ک رہے تھے اس کو آتا

دیکھ کر شمائلہ اس کے پاس آئی اور نور سے بولی

جاو تم امی بلا رہی ہیں تمہیں اس نے مسکرا کر کہا

جی اچھا بول کر نور چلی گی

بات سنو مینا میری اگر تم نے اپنے طوطے کے سات

غائب ہونا تھا تو مجھے اشارہ کردیتی میں سب

سنبھال لیتی اور کسی ک تم تک آنے نہیں دیتی

شمائلہ نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے سرگوشیانہ انداز

میں بولا تو ہادیہ اس کو نا سمجھی سے دیکھنے لگی

کیا مطلب آپ کا بھابھی میں سمجھی نہیں

ارے یار اگر تم نے علی کے ساتھ ٹائم اسپینڈ ہی کرنا

تھا تو یا گھر سے چلے جاتے باہر کہی اور اگر روم میں

ہی جانا تھا تو مجھے بتا دیتی وہ معنی خیزی سے ہنسی

نہیں بھابھی آپ غلط سمجھی رہی ہیں ایسا کچھ

بھی نہیں میں تو ویسے ہی روم میں گی تھی

وہ بولی تو شمائلہ نے اس کی بات بیچ میں اچک لی

رہنے دو تم مجھے سب پتا تمھارے وہ علی بھی نظر

نہیں آیا اس کا کیا مطلب ہے تم بتا

کچھ بھی پر وہ نہیں جو آپ سمجھ رہی ہیں

بھابھی آپ غلط قیاس لگا رہی ہیں

کبھی کبھی جو ہم سمجھتے ہیں ویسا نہیں ہوتا

اور جو ہوتا وہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے اور جو ہوتا

اسکو سوچ کر جان کر محسوس کر کے بعض دفعہ

بہت تکلیف ہوتی ہے جو ہم بیان بھی نہیں کر سکتے

وہ افسردہ کھوئی کھوئی سی لہجے میں بولی

کیا ہوگیا ہے طبعیت تو ٹھیک ہے تمھاری شمائلہ

کیا کچھ ہوا ہے علی لڑا ہے تم سے یا کوئی اور بات

ہے جس تم پریشان ہو وہ تفتیشی انداز میں بولی

کچھ نہیں ہے بھابھی آپ ایسے ہی پریشان ہورہی

ہیں فکر مت کریں سب ٹھیک ہے چلیں سب ویٹ

کرہے ہیں وہ چہرے پر زبردستی مسکان سجا کر بولی

وہ دونوں اب سب کے پاس آگی تھی

جہاں سب موجود تھے سوائے علی کے

ہادیہ اپنے ابا کے پاس جاکر کھڑی ہوئی تو انہوں نے

اس کو اپنے ساتھ لگالیا اس کے سر بوسہ دے کر اس

کو خوش رہنے کی دعا دی

کچھ دیر بعد علی بھی ان کے پاس آکر کھڑا ہوگیا

اس نے ہادیہ کو بغور دیکھا تو اس کی سرخ آنکھیں

اور ناک اس کی رونے کا بھید کھول رہی تھی

نعمان ملک اور ان کی فیملی اب شاہ فمیلی

سے اجازت لے کر اپنے گھر جانے کے لیے گاڑیوں میں

بیٹھے کر روانہ ہوگے

اب وہ بھی ایک ایک کرکے اندر چلے گے تھے

سوائے علی اور ہادیہ کے وہ نجانے گیٹ پر کب

نظریں جمائے رکھتی علی کی آواز پر پلٹی تھی

ہادیہ چلے گے سب لوگ اور کیا ہوا ہے تمہیں کیوں

روئی ی ہو اتنی ڈسٹرب کیوں لگ رہی ہو

نہیں روئی میں اور کوئی ڈسٹرب نہیں وہ دوٹوک

انداز میں بولی اور اندر جانے لگی علی کے پکارنے پر

روکی اور اس کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی

بات سنو میری ہادیہ

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے تم سے

مگر مجھے کوئی بات نہیں کرنی اور نہ سننی ہے وہ

ایک بار پھر اندر جانے لگی تو علی نے اس کا ہاتھ

پکڑا اور جھٹکے سے اس کو اپنے قریب کیا

کیوں رہی ہو ایسے آرام سے بات کررہا ہوں تو

چاہیے کہ تم بھی آرام سے بات سنو میری ورنہ تم

جانتی ہو مجھے

نہیں نہیں جانتی میں آپ کو علی شاہ اور نہ جاننے

کا شوق ہے اور نہ ضرورت وہ اس سے اپنا بازو

چھڑاتے ہوئے بولی

تو علی نےاس کا بازو موڑ کراس کی کمر سے لگا کر

اس کا دوسرا بازو بھی اپنی گرفت میں لیا

بولا تھا جب میں بات کروں تو سنا کرو اور ادھر

دیکھو علی نے اس کو چہرہ اپنی طرف موڑا جو وہ

دوسری طرف موڑے کھڑی تھی

بولا تھا میری آنکھوں میں دیکھ کر بولا اور سنا کرو

تم ہو اس کے قابل کہ تمھاری آنکھوں میں دیکھو

اور بات سنو ایسا کیوں کرو میں ہاں بولوں وہ

اس کے سامنے پہلی بار اتنا اونچا بولی تھی

تو علی نے فورا اس کے ہاتھ چھوڑ دیے

جو عکس ہے تمھاری آنکھوں میں وہ تمہیں ہی قبول

ہو میں پابند نہیں تمھاری بند کرو اپنا یہ سلسہ میں جیتی جاگتی انسان ہوں چابی والی گڑیا نہیں جیسی کی تم چابی بھروں وہ چلنے لگے اور جب تمھارے دل کر تو روک جاؤں میں بیٹھنے کا بولو بیٹھ جاوں اور جب بولو کھڑی ہو جاو میرے بھی کچھ خواب ہیں جذبات احسا سات ہیں بند کرو مجھے پر سے اپنی اجاداری اور نہیں سہی بھی نہیں جاسکتی اور دور رہو مجھ سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels Afsana Articles Books Poetry Interviews

وہ علی کے سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر اس کو پیچھے کی جانب دھکیل کر بولی اور روتی ہوئی

اندر چلی گی

سب اس کو آواز دیتے رہے مگر وہ ان سنی کرکے اپنے روم میں چلی گی

علی اس کی باتوں سے جیسے منجھد ہوگیا تھا

کچھ دیر بعد ہوش میں آیاتو سب لاوئج میں تھے

سوائے ہادیہ کے اس نے سب نگاہ ڈالی اور ٹیبل سے

گاڑی کی کیز اٹھا کر جانے لگا تو نجف سے اس کو

روکا علی ایک منٹ کیا ہوا سب ٹھیک ہے

جی بھائی بس ابھی میں کچھ بول نہیں سکتا

آپ سب سنبھال لینا پلیز وہ بول کر تیزی سے باہر

نکل گیا

اور بے مقصد سڑکوں پر گاڑی گھومتا رہا ایک طر ف

ہادیہ اپنے حال پر روتی رہی اور دوسری طرف صدف

آج کی ہادیہ کی باتوں سے اپنا منصوبہ ناکام ہوتا

دیکھ کر جلتی رہی آج کی رات شاید سب کے لیے

بھاری تھی

ادھر نعمان ملک اپنی لاڈلی کے گھر اسکی خوشیوں

کے لے دعا گو تھے تو آج اقرار شاہ علی اور ہادیہ کے

رویے سے آنے والے وقت کے لیے پر یشان تھے

جملیہ شاہ بھی ہادیہ کے ایسے بات نہ سننے پر

گہری سوچ میں تھی

رات قطرہ قطرہ پگھل رہی تھی

###$$$$$$$%%&**

صبح کی اذان کانوں میں گونجی تو وہ بامشکل

کھڑی ہوئی پوری رات وہ ایسے ہی صوفے سے ٹیک

لگا کر نیچے بیٹھی رہ گی تھی وہ ابھی اٹھی تھی

اس کے پاوں سن ہونے کی وجہ سے وہ لڑکھڑائی تھی

علی نے جیسا ہی کمرے کے اندر قدم رکھا تو ہادیہ

کو گرتے ہوئے دیکھا تو ایک جست میں اس کے پاس

آیا تاکہ اس کو سنبھال سکے مگر ہادیہ نے بے دردی

سے اس کے ہاتھ جھٹک دیے ضرورت نہیں میں

اس قابل ہوں کہ خود کو سنبھال سکو ں تمھارے

سہارِے کی کوئی ی ضرورت نہیں لہذا دور رہو مجھے

علی شاہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ عجیب سے لہجے میں کاٹ کھانے کے انداز میں

بولی

تو علی نے دونوں ہاتھ ہوا میں اٹھائے اور دوقد م دور

ہوکر اس کو بے چین نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا

ریلکس ریلکس اوکے بی ک ئی یر فل

دھیان سے میں دور ہوجاتا ہوں تم سے مگر تم ذرا

دھیان کرو کوئی چوٹ نہ لگ جائے تمہیں

وہ فکرمند لہجے میں بولا

تو ہادیہ نے بس ایک نظر اس کو دیکھا کوئی نہیں

لگتی چوٹ اور لگ بھی جائے تو کیاہوا اس سے تو کم

ھوگی جو آج تک تم کرتے آئے ہو وہ بول کر واش روم

کی طرف چل دی

مجھے کیوں فکر نہیں ہوگی تم دوست ہو اور

وہ بولتے بولتے خاموش ہوگیا

تو ہادیہ اس کی طرف پلٹی تھی دوست اب نہیں ہوں

اور اب جو رشتہ پہلے تم نہیں مانتے تھے اب میں

انکاری ہوں اس بندھن سے بول کر وہ روکی نہیں

واش روم میں چلی گی

جبکہ علی حیران کھڑا اس کے الفاظوں پر غور کر تا رہا

کچھ دیر بعد وہ باہر آئی تو اس نے وضو کیا ہوا تھا

دوپٹہ اچھے سر سر اوڑھ رکھا تھا جیسے نماز کے ل

لیے اوڑھتے ہیں

اس جائے نما ز بچھاتے دیکھ کر وہ اس کے پاس آیا

اس کے ہاتھ نرمی سے تھام کر بولا

آج اک بات مانو گی وہ اس کی طرف آس بھری

نظروں سے دیکھتے ہولا

آج میری امامت میں نماز پڑھو گی

ہادیہ اس کو ہکابکا دیکھنے لگی اور بے خیالی میں

سر اثبات میں ہلادیا

جب کہ علی خوشی خوشی وضو کرنے چلا گیا

واپس آیا تو قمیض کے بازو کہنیوں تک موڑ کر وہ

باہر آیا اور اپنی ٹوپی نماز کے لیے تلاش کرنے لگا

ہادیہ نے آگے پیچھے دونوں جائے نماز بچھا دی

جب وہ منہ صاف کرتا ہوا اس کے پاس آیااس کے

بازو وں اور چہرے کی بڑ ھ ہوئی ی شیو سے پانی ٹپک

رہاتھا جو کوہادیہ نے اپنے دوپٹہ سے صاف کردیا

علی جو ٹاول تلاش کررہاتھا اس کے ایسا کرنے سے

وہ ہادیہ کو دیکھنے لگا جو بہت معصو م لگ رہی تھی

دیر ہوجاتی نماز کے لیے وہ جیسے اپنے رویے کی

صفائی دینے لگی

اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ

its ok

چلو نماز پڑھتے ہیں بول کر وہ جائے نماز پر کھڑا ہو گیا

تو ہادیہ نے بھی اس کی پیروی کی دیکھنے والی

آنکھ کے لیے یہ بہت متعبر پاکیزہ اور مکمل نظارہ تھا

---

صبح کی روشنی رات کی تاریکی پر غالب آگی تھی

ہلکی ہلکی ہوا چل رہی تھی جو جاتی سردیوں کو

واپس آنے پر مجبور کررہی تھی وہ نمازپڑھنے کے بعد بنا علی سے بات کیے باہر آکر بیٹھ گی تھی

اس وقت اس کے دماغ میں بہت کچھ چل رہا تھا

کبھی وہ علی کا رات رویہ سوچتی اور کبھی صدف

کی باتیں اور کبھی علی کی نماز والی انوکھی سی

خواہش اور کبھی اپنا جذباتی پن کیسے بے خود ہوکر

اسکا منہ صاف کرنے لگی تھی

میں بھی نا بلکل پاگل ہو ں پتا نہیں کیوں ہر بات مانتی ہوں اس کی

جب سامنےآجاتا ہے تو کچھ خیال

نہیں رہتا جو کہتا ہے ہر بات ماننے کو دل کرتا ہے

کیوں انکار کرسکتی ہوں اس کی کسی بات سے میں

میں کیوں اس کے رنگ میں ڈھلنا چاہتی ہوں جیسا

وہ چاہتا ہے کیوں ویسی بننا چاہتی ہوں کیوں اس کی کسی بات سے انکار

کرنے کا سوچ کر لگتا ہے بہت

غلط کررہی ہوں اور صدف اس کو کیوں بولا میں نے

وہ سب جب کہ وہ سچ ہی تو بول رہی تھی کہ میں

اور علی

ایک منٹ

وہ اتنا سب کیسے جانتی ہے میرے اور علی کے درمیان کیا ہے اور کیا نہیں ابھی تک گھر میں بھی

صرف مریم آپی جانتی ہیں انکو میں نے بتایا ہے اور

نجف بھائی ان کو علی نے یہ باتیں ہم تینوں تو بتا

نہیں سکتے بچا صرف عِلی ہمممم علی شاہ تم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم نے بتایا ا س کو سب یعنی اب میں اس قابل بھی

نہیں کہ وہ میرا پردہ رکھتا میں تو اس کا لباس ہوں

وہ کیسے مجھے اس لڑکی کے سامنے رسوا کرسکتا ہے

اور کچھ نہیں دوستی کا مان ہی رکھ لیتا تو کیا

ہو جاتا مگا نہیں تم نے تو مجھے بے مول کر دیا علی شاہ میں کبھی معاف نہیں کروں گی تمہیں کبھی بھی نہیں ہر گز نہیں وہ خود کلامی کرتے ہوئے رونے لگی

علی اس کو تلاش کرتا ہوا باہر آیا اس کو باہر چیئر پر بیٹھا دیکھ کر اس کی سمت آیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم یہاں بیٹھی ہو میں تمہیں اندر تلاش کر رہا تھا

باہر کیوں آگی ہو جاتی سردی ہے اور تم بنا سوئیٹر کے

باہر آگی ہو ایسے مت کرو سردی لگ جائے گی پتا تو ہے

تمہیں جاتی سردی کیسے تم پر اٹیک کرتی ہے

آو چلو اندر چلتے ہیں علی نے اس کا بازو تھامنا

چاہا تو ہادیہ نے ایک جھٹکے سے اپنا بازو چھڑایا

اور علی کے مقابل کھڑے ہو کر بولی

منع کیا تھا نا میرے قریب مت آنا اپنا یہ رعب اپنے پاس رکھو اور اپنی یہ جھوٹی ہمدردی بھی

مجھے تم سے کچھ نہیں چاہیے کچھ بھی نہیں

دوبارہ میری فکر میری پرواہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے تم سے کچھ بھی نہیں چاہیے

وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی

تم آیا کرو میرے سامنے وحشت ہوتی ہے مجھے

وہ بول کر جانے لگی تو علی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو روکا

کیا سمجھتی ہو خود کو تم بہت ہی کوئی حور پری ہو فکر ہے مجھے تمھاری مرا جا رہا ہو تمھارے لیے

جاو تم اپنا کام کرو جیو یامرو مجھے کوئی پرواہ نہیں تمھاری تو پرواہ ہی نہیں کرنی چاہیے

یہ تو خالی ہے تمھارا وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا

ابھی کچھ دیر پہلے تو بلکل ٹھیک تھی اب کونسا دورہ پڑگیا ہے سمجھ نہیں آتا عجیب سائیکو ہوتی جارہی ہو

میں نہیں تم وہ سائیکو مت کیا کرو مجھے یہ احسان ا س پر جاکر کرو جس کے لیے تم تڑپ رہے ہو وہ اس کو دھکیل کر اندر جانے لگی

علی نے اد کو جاتا دیکھا ار و پھر اپنے لفظوں پر غور کر کے دونوں ہاتھوں کا پینجا بنا کر سر کے پیچھے کیا اور تھکے انداز میں چئیر پر

گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا کیا یار سب پتانہیں کیوں اس کو روتا دیکھ کر بےخود ہوجاتا ہوں اور اس کو پتا نہیں کونسے نخرے ہیں جو ختم ہی نہیں ہوتے کیا ہوگا سب سمجھ سے باہر ہے اور یہ حید ر کابچہ پتا نہیں کیا بولا اس نے رات سے دماغ اوردل میں جنگ جاری ہے

اللہ میری مدد کر بول کر آنکھیں موند لیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

$$#####+*=%=&&&&&&&&&&&&

آپکی وجہ سےموم مجھے دوٹکے کی لڑکی کے منہ لگنا پڑا اس جیسی کو میں اپنی جوتی کی نوک پر رکھتی ہوں جانتی ہیں اس گھٹیا لڑکی نے مجھے کتنی باتیں سنائی ی کیابکواس کی اس نے مجھے سے

۔۔۔۔۔۔ گالی دے کر بولی میں اس کی اترن پہنو گی

وہ علی ا س کی اترن ہوگا میرے وہ غصے میں پاگل ہوتے ہوئے بولی

صدف ہوش کرو تم ایسے ہمت ہار نہیں سکتی ہم اپنی منزل کے بہت قریب ہیں تمھاری چھوٹیسے غلطی سب ختم کردے گی اور وہ لڑکی جھوٹ بول رہی اس کے اور علی کے درمیان ایسا کچھ نہیں ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ علی اس اترن کیسے ہوسکتا ہے وہ چاہیے اس کے ساتھ ایک کمرے میں رہتی ہے پر ان کے درمیان ایسا کچھ نہیں اتنا تجربہ ہے مجھے وہ تمہیں بے وقوف بنا رہی تھی اور تم بن گی

شمع شاہ اپنی بیٹی کو سمجھاتے ہوئے بولی

موم اگر ایسا نہیں ہے تو وہ اتنے دعوے سے کیسے بول رہی تھی اور

وہ اس کو دیکھا ہے کیسے وہ ہر وقت اس کے ارد گرد گھومتا رہتا ہے جیسے وہ اس کا طواف کرتا ہے موم وہ چلاک لڑکی ایک دن اس کو اپنے جال میں اتارے لے گی وہ اس کے نکاح میں ہے اس کی بیوی ہے جب چاہیے اس کو اپنا بناسکتی ہے

تو تم کیوں خاموش ہو کچھ ایسا کرو وہ اس کی بیوی نہ رہے یہ مقام تمھارا ہوجائےاور ہادیہ شاہ پھر سے ہادیہ ملک ہوجائے تمہی علی مل جائے گا اور مجھے میرا بدلہ جو مجھے اس کے باپ نعمان ملک سے لینا ہے میں کبھی بھول نہیں سکتی کیسے اس نے کیاتھا میرے ساتھ آج سے 22 سال پہلے وہ کچھ یاد کرکے بولی توان لہجے میں عجیب سے پھنکار تھی

تو پھر اب آپ بتائیں میں کیاکرو ں صدف بولی

جب گھی سیدھی انگلی سے نہیں نکلتا تو انگلی ٹیڑھی کرنی پڑتی ہے تو سنو

اب جو میں بولوں گی وہ تمہں کرناہوگا ا س سے سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی ع

علی ہادیہ کو دھکے دے کر گھر سے نکالے گا اور اجڑی ہوئی بیٹی کو دیکھ کر نعمان ملک کا سانس روکے جائے گا اسکے بعد علی تمھارا اور میرا بدلہ پورا ہوجائے گا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شعشاہ صدف کو اپنا پلان بتانے لگی جس کو سن کر صدف کی آنکھیں چمکنے لگی اور وہ دونوں مکرو ہنسی ہنسنے لگی

یہ بھول کر کہ وہ رب العزت فرماتا ہے

آئے ابن آدم ایک تیری چاہ ہے

ایک میری چاہ ہے

ہوگا وہی جو میں نے چاہ ہے

ہم لوگ اپنے گمان میں اس قدر کھو جاتے ہیں بھول جاتے ہیں اس دنیا کا نظام چلانے والا وہ واحد ہے اس کے حکم کے بغیر ایک پتا بھی نہیں ہلتا تو کیس کا کوئی ی پلان کیسے کامیاب ہوگا اس کی نظر ہر چیز پر ہے وہ آسمانوں کے اوپر زمین کے اوپر اس کے نیچے موجود ہر چیز سے باخبر ہے وہ جو ہمارے دل میں ہے وہ جو ہمارے دماغ میں ہے اور بھی جوابھی نہ سوچنا ہوتا ہے جو سوچنا چاہا رہے ہوتےہیں وہ بہت باریک بین زبردست ہے )بے شک(

اب تجھے کیا ھو گیا ہے تیرا منہ کیوں لٹکا ہوا ہے کسی روٹھی محبوبہ کی طرح

حیدر نے علی کو کافی کا مگ پکڑایا تو علی نے اس کو گھور کر دیکھا

دل تو کر رہا ہے یہ کافی تیرے سر پر گرا دوں

کل سے سب نے دماغ خراب کر رکھا ہے جس کو دیکھو نخرے ختم نہیں ہو رہے وہ چڑ کر بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہوا کیا ہے منہ سے پھوٹے گا مجھے خواب آتے ہیں جو پتا چلے گا شہزادے کا دماغ اور موڈ کیوں خراب ہے

اور رات جو بکواس کی تھی اس کا تجھے الہام ہوا تھا جیسے بے غیرت کہی کا تیرے چکر میں پتا نہیں کرتا میں علی کافی کا گھونٹ بھر کر بولا

کیا کرتا مطلب کیا کرنا تھا جو نہیں کیا تو نے حیدر اچھل کر اس کے ساتھ آکر صوفے پر ٹکا

دفع ہو جا تو یہاں سے گھٹیا انسان بات کرنے کی تمیز ہی نہیں تجھے کل کیا بکواس کی تھی تو نے ہادیہ مجھے محبت کرتی ہے اور میں اس سے محبت کرتا ہوں وہ تو مجھے دیکھنا بھی چاہتی وہ نفرت کرتی ہے مجھے جانتا ہے تو اس کیا بولا مجھے سے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو نے کیا بولا اس سے اور کیا کیا تو نے اس کے ساتھ اب یہ بتا حیدر نے اس کی بات کاٹ کر پوچھا

کیا کرنا تھا یار مجھے میں صبح گھر گیا تو وہ نماز

پڑھنے لگی تھی میں نے اس کو بولا میری امامت میں نماز پڑھو گی

وہ کچھ پل کے کیے خاموش ہوا اور پر نہایت آہستہ آواز میں بولا

پھر اس نے میرے ساتھ نماز پڑھی اور ا س کے بعد

اس کی بعد تو کی ہوگی کوئی ی بے غیرتی حیدردانتوں کی نمائی ش کرکے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جس پر علی نے ا س کو جن نے نظروں سے دیکھاحیدرنے اپنی شہادت کی انگلی ہونٹوں پر رکھی اور اس کو بولنے کا اشارہ کیا

یار میں اپنی کیفیت سمجھ نہیں پارہا ہم دونوں ایک کمرے میں تو رہتے ہیں پر

پر کیا حیدر بولا اور اس کو مشکوک نگاہوں سے دیکھنے لگا

یار مجھے لگتا ہے تیرے سامنے سب سچ بولنا پڑے گا علی ٹھنڈی سانس لے کر بولنے لگا اور اس کو شروع سے آج صبح تک کی ساری بات بتادی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جسے کو حیدر نے بہت غور سے سنا اور اس کو ملامتی نظروں سے دیکھ کر بولا لعنت ہے تجھے پر اس معصوم کے ساتھ اتنا کچھ کرکے تو سمجھتا ہے تو اس کو فجر کی نماز کی امامت کرائے گا اور وہ تیرے سارے قصور معاف کردے گی نفریں ہیں تجھ پر یار کچھ تو سوچتا پہلے دن اس کو کمرے سے نکال دیا تونے

اب خاموش بھی ہوجا کبھی ہاتھ تو نہیں اٹھایا اس پر علی نے تھکے لہجے

میں بولا

تو یہ حسرت لے کر کیوں پھر رہا ہے یہ بھی پوری کرلے یہ ارمان بھی پورا کرلے کوئی ی خواہش رہ نہ جائے تیرے دل میں حیدر جل کر بولا

اب تو میرے ساتھ بکواس کرتا رہے گا یہ بتاے گا میں کیا کروں میں بہت الجھا ہوا ہوں وہ اپنے بال میں انگلیوں پھنسا کر بولا

تو وہ کرے گا جو میں بولوں گا جیسا میں بولوں ویسا ہی کرے گا اب تو سمجھا سیدھا اسی راستے پر چلے گا ادھر ادھر دیکھے بنا کوئی ی آواز سنے بنا سمجھا حیدر علیکو انگلی دکھاتے ہوئے بولا

علی نے لب باہم ملا کر اسکو اثبات میں سر ہلایا

تو سن وہ اسکو سمجھانے لگا جس سن کر علی کی آنکھیں پھیلتی جا رہی تھی

---

نارنجی تھال کی مانند ہوا سورج مغرب کی جانبِ سفر تھا کچھ ہی پل میں غروب ہوا چاہتا تھا آسمان
پر چھائی سرخی دل کو بھلی لگ رہی تھی وہ لان میں بیٹھی آسمان پر نگاہ ڈالے ان پرندوں کو دیکھ رہی تھی جو اپنے گھونسلوں میں جانے کی تیاریوں میں تھے ہوا میں گھلی نمی خنکی کو بڑھنے میں مدد کر رہی تھی

ہادیہ یہاں کیوں بیٹھی ہو بیٹا سردی ہو رہی ہے اندر چلو طبیعت خراب ہو جائے گی

جمیلہ شاہ اس کے ساتھ بیٹھ کر بولی

کیا بات ہے پریشان ہو کیا کوئی ی بات ہوئی ی ہے تمھارے

اور علی کے درمیان کچھ الجھی سی لگ رہی ہو

تم سدرہ کی منگنی والے دن سے

NEW ERA MAGAZINE .com

کچھ بھی نہیں امی آپ فکر مت کریں سب ٹھیک ہے

ایسی پریشانی کی کوئی ی بات نہیں ہے آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہیں

وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولی

چلیں اندر چلتے ہیں وہ ا ندر جانے کے لیے کھڑی ہوئی ی

اور جمیلہ شاہ کے ساتھ مسکراتے ہوئے اندر چلی گی

######$

کیا کیا یہ سب میں کروں گا

نہیں ہر گز نہیں کبھی نہیں میں نہیں کر سکتا کبھی یہ فضول سی حرکت

پاگل ہوگیا ہے کیا علی حیدر کی بات سن کر بدکا

اب اس میں ایسا بھی کیا جو تو کر نہیں سکتا اتنا مشکل بھی نہیں یار وہ

بیوی ہے تیری

عجیب گھامڑ پاجی ہے تو اپنی بیوی سے کیسا شرمانا اور ذرا بتا اس میں فضول کیاہے سمجھا سکتا ہے مجھے تو حیدر اس کو آنکھیں دکھا کر بولا

نہیں تو کچھ اور بتا یہ میرے بس کی بات نہیں

خود سوچ کیسا لگتا ہے یہ سب شادی کے بعد نہیں
یار بڑی کوئی ی فضول حرکت لگتی ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور پتا یہ کرنا ہے کہ یہ ج میرے ساتھ ہورہا ہے یہ کیا ہے تیرے فضول آئیڈیا پر عمل کرکے کارٹون نہیں بننا چاہتا میں تو رہنے دے میں خود کچھ کرلوں گا تیرے مشورے پر عمل کیا تو بس پھرہوگیا کام توخودکر اس پر عمل شاید سحرش کے ساتھ تیری دال گل جائے علی جانے کے لیے اٹھا اور گاڑی کی کیز اٹھا کر باہر جانے لگا تو حیدر ی آواز

پر روکا

سن لالے جو تیرے ساتھ ہورہا ہے وہ بہت پہلے شروع ہوگیا تھا نہ پہلے سمجھ سکا اور مان نہیں رہا تو ابھی بھی دوستی کا سہارا لے رہاہے مگر میرے یار عشق تیرے اندر بیسرا کرچکا ہے کسی آکٹوپس کی طرح پنجے گاڑھے ہوئے ہیں تجھے اور کسی سے نہیں اپنی ذاتی بیوی سے عشق ہوگیا ہے اور اچھے سے اچھا بندہ اس عشق میں نکما ہوجاتا ہے اور تو خیر سے شروع سے نکما ہے جو تو یہاں تک پڑھا ہے اس سب میں ہادیہ کا بہت کلاس کا ایگزامthہاتھ ہے یادکر 5

علی اس کی بات سن کر ہنستے ہوئے باہر چلا گیا کچھ بھی بولتا ہے زیر لب بولتاہوا

گاڑی می بیٹھ کر اس نے گاڑی اسٹارٹ کی تو کچھ بھولی بسری یاد اس کے دماغ میں آئی تو خود بخود اس کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گی

$############$$$

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی کیسی تیاری ہے تمھاری نجف نے رجسٹرڈ چیک کرتے ہوئے پوچھا

ایک دم فرسٹ کلاس بھائی وہ پرجوش سا بولا

اچھا اور ہادیہ تمھاری تو پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے تمھاری تو ان شاء اللہ 90 %پکا ہے

نجف نے ہادیہ کو رجسٹرڈ پکڑاتے ہوئے کہا

بھیا thanks

وہ اترا کر بولی اور آبرو اچک کر علی کو دیکھا

اچھا اب تم دونوں ایسا کروانگلش کی تیاری کرو 10 کلرز فروٹ ویجیٹبل نیم لکھو جلدی کرو 10

نجف ان کو اگلا ٹاسک دے کر اپنا پڑھنے لگا

اور سنو نو چیٹنگ میری نظر ہے تم پر

جی بھائی ی علی نے منہ بنا کر کہا

ہادیہ جھٹ سے پن اور رجسٹرڈ لے کر لکھنے لگی

کچھ دیر بعد مریم اپنا جنرل لے نجف سے کچھ

NEW ERA MAGAZINE .com

میتھ ک سوال سمجھنے لگی تو علی نے موقعے کا پورا فائی دہ اٹھایا اور ہادیہ سے فروٹ کے نیم پوچھنے لگا

کیا یار ایک دس 10 فروٹ کھانے کو کبھی دیے نہیں بھیا نے اور لکھو نام وہ بھی انگلش میں میرے دادا تو جیسے انگریز تھے اللہ پوچھے گا بھائی ی کو

علی ہادیہ سے بولا تو کھی کھی کرنے لگی

اوے زیادہ مت ہنسو بتاو مجھے کچھ فروٹ کے نام اور جلدی

اچھا کتنے لکھے ہیں تم دکھاو بس 3 ہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsan

بس Apple mango banana

وہ پڑھ کر بولی تم توپورے باغ لکھ دیا ہے جیسے

علی جھٹ سے اد کا رجسٹرڈ لینے لگا تو اس نے ایک دم سے پیچھے کرلیا

پاگل ہوتم بھیا نے دیکھا تو سب خراب کردے گے

میں تمہیں اور نام بتاتی ہوں تم وہ لکھو وہ ڈفرنٹ ہونگے تو بھیاکو شک نہیں ہوگا

وہ سمجھداری کا بہترین ٹبوت دیتے ہوئے بولی

جس کو علی نے ہمشیہ کی طرح فورا مان لیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہر جا کر اٹک گیاب اس کو کوئی ی thاب وہ علی کو بتانے لگی مگر 10 نام نہ یاد آیا تو سوچ میں پڑ گی

اور اپنی طرف سے بتا کر علی کو مطمن کردیا اب پتا تو جب چلنا تھا جب رجسٹرڈ نجف کے پاس جاتا

کچھ پل بعد نجف نے سر اٹھایا اور ان دونوں کو دیکھا

ہاں بھی کہاں تک ہوا تم دونوں کا کام نجف بولا

جی بھائی ان دونوں نے ایک ساتھ اپنے اپنے رجسٹرڈ اس کے حوالے کیے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جیسے جیسے نجف علی کا رجسٹرڈ چیک کرتا گیا اس کا چہرہ ہنسی ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ھوگیا

اس نے رجسٹرڈ مریم کو دکھایا تو وہ دونوں ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوگے

کیا ھوگیا بھائی کو ئی لطیفہ تو نہیں لکھا میں نے جو آپ ایسے کررہے ہیں

علی ان دونوں کو ہنستا دیکھ کر بولا

یہ کیا لکھا ہے تم نے یہکسی لطیفے سے کم ہے کبکھایاتم نے یہ فروٹ اور چلو وہ تو پر اس کا انگلش میں یہ نام ہم آج تک نہیں جانتے تھے

مریم ہنستے ہنستے ایک دوسرے کے ہاتھپر ہاتھ مار کر بولے اور انڈرلائن کیا ہوا فروٹ نیم اس کے سامنے کیا

تو علی نے اپنا رجسٹرڈ ایک نگاہ دیکھ کر ہادیہ کو دیکھا جو بڑی مصعومیت سے علی کودیکھ رہی تھی جیسے وہ کچھ نہیں جانتی ہو

lokat

کیا ہے یہ علی بتاو بھلا لوکاٹ لکھا ہے بھائی ی علی

بڑے اعتماد سے بولا

اچھا اور یہ اسکی یہ اسپلنگ کس عقل مند نے بتائی ی تمہیں ذرا مجھے بھی تو بتاو اور جھوٹ بلکل نہیں ایک دم سچ ورنہ جانتے ہو مجھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نجف نے علی اور ہادیہ کو بغور دیکھتے ہوئے بولا

بھائی ی اس نے علی نے شہادت کی انگلی سے ہادیہ کی طرف اشارہ کیا

کیا بات ہے تمھاری اس نے بتایا اور تم نے سیم ویسا لکھ دیا یہ بھی نہیں سوچا غلط بھی ہو سکتا ہے

بھائی مجھے کبھی علی نے کچھ غلط نہیں بتایا

وہ بولا بتو اس کے لہجے میں دوستی کا مان تھا

ایسا ہے علی شاہ اس بار آپ کی اس پیاری اور قابل بھروسہ دوست نے آپ کو غلط بتایا ہے

غلط ہے میرے بھائی اس نے بڑی بےدردی lokat آپ کا لوکاٹ سے علی کے رجسٹرڈ پر کراس لگا کر علی کے سامنے کیا علی شاہ نقل کے لیے بھی عقل چاہیے ہوتی ہے جو تمھارے پاس نہیں ہے

وہ تاسف سے سر ہلانے لگا

تو علی نے ہادیہ کو دیکھا جو اس کو لوکاٹ کے اسپلینگ بتاتے ہو ئے شیور تھی کہ یہ درست ہے 200%

سوری علی مجھے لگا وہ صیح تھا بول کر وہ بھاگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو علی اس کے پیچھے بھاگا

وہ بار بار پیچھے موڑ کر علی کودیکھ رہی تھی جبھی سامنے پڑی چئیر نہ دیکھی اورا س سے ٹکراکر گر گی

علی زور سے چلایا ہادیہ

وہ ایک دو ہادیہ چلا کر حال میں لوٹا تھا

اس کے لبوں پر مسکراہٹ کے ساتھ آنکھوں میں عجیب سی پریشانی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے اپنے منہ پر ہاتھ پھیرا اور اپنا سر اسٹرینگ سے ٹکا دیا

ہادیہ وہ بچپن تھا وہ مذاق اس وقت صیح تھا اب کوئی ی مذاق مت کرنا میں پہلے ہی بہت الجھن میں ہوں ایسا کچھ مت کرنا جس سے میں اور الجھ جاوں مدد کرنا میری ہمیشہ کی طرح ایک اچھی دوست اور ایک اچھی بیوی کی طرح

بول کر اس نے آنکھیں موند لیں

فون بجنے پر اس نے آنکھیں کھولی

اور فون سن کر بولا

اوکے میں آتا ہوں اور گاڑی چلانے لگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

##########

ہاں بولو کیا ہوا کیوں بلایا تم نے مجھے ایسے اتنی ایمرجنسی میں

علی کافی شاپ میں صدف کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولا

اتنی بھی کیا جلدی ہے ابھی آئے ہو بیٹھو تو بتاتی ہوں صدف ادا سے بولی

دیکھو مجھے تھوڑی جلدی ہے جو بولنا ہے پلیز جلدی بولو علی فون دیکھتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ایسا کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ پہلے تو ایسے نہیں تھ ہمارے درمیان

بات سنو صدف ہمارے درمیان ایسا کچھ بھی نہیں نہ کبھی ہو سکتا ہے جس سے میں تم سے نظر چراوں

علی اس کی بات درمیان سے کا ٹ کر بولا

تم صرف میری کزن ہو اور کچھ بھی نہیں اور جو تم نے مجھے کہا وہ سب تمھارِی اپنی طرف سے تھا

میں نے کبھی ایسا محسوس نہیں کیا میں چاہا کر بھی تمہارے بارے میں ایسا سوچ نہیں سکتا

اس لیے پلیز مجھے بھول جاو

یہ غلط ہے میں شادی شدہ ہوں یار یہ سب ٹھیک نہیں تمہیں کوئی بہت اچھا مل جائے گا

وہ صدف کو رسان سے سمجھاتے ہو ئے بولا

جب کہ یہ سب سن کر صدف ہتھے سے اکھڑ گی

کونسی بیوی کونسی شادی کس کو پاگل کررہے ہو تم

مجھے یا خود کو بولو آج تک تم نے اس کو دوٹکے کی گھٹیا لڑکی کو بیوی کامقام تو دیا نہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور جو میرے ساتھ گھومتے پھیرتے رہے ہو وہ سب کیا تھا

انف از انف

صدف ایک اور لفظ نہیں تمھاری جرات کیسے ہوئی

ہادیہ کے لیےاس لفظ بولنے کی

اور تمھارے ساتھ کیاغلط کیا ہے میں نے کبھی کوئی امید دلائی کہ میں تمھارے

پتا نہیں کیا کیا تم نے خود سے اخذ کرلیا تم صرف کزن ہو میری دوست تک کبھی نہیں مانا تمیھں میں نے یار علی چیخ کر بولا

چلاو مت جب میں نے تمہیں پرپوز کیا تب کیوں چپ ہوگے تھے تم بولو وہ اس کا گریبان پکڑ کر بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چھوڑو مجھے میں کنفوز ہوگیا تھا کہ کبھی کوئی لڑکی بھی خود سے ایسا کرتی ہے بھلا

علی نے اپنے گریبان سے اس کے ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولا

میں محبت کرتی ہوں تم سے علی بے انتہا محبت وہ اس کے گلے لگنے لگی

تو تڑپ کر پیچھے ہوا یہ غلط ہے صدف میں تم سے محبت نہیں کرتا

تو کس سے محبت کرتے ہو تم ہاں بولو اس پنچ لڑکی سے جو تمہیں دھوکہ دے رہی ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ حلق کے بل چلا کر بولی

بس صدف ایک اورلفظ بولا تم نےتو میں جان لے لوگا تمھاری وہ عزت ہے میری مجھے اس پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے وہ کہنے پر چلتی ہے یہاں تک کہ وہ کپڑے تک میری پسند کے پہنتی وہ ہر وہ کام نہیں کرتی جس سے میں روک دو ں دن کو رات بولو تو رات بولتی ہے وہ

غرور سے بولا

اتنا غرور اچھا نہیں آج اس لڑکی کا چہرہ تمھارے سامنے لے آوں گی تب تو تم میرے ہو جاوگے

صدف دیوانگی سے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم اپنا یہ شوق پورا کرلو جب میں اسکو بول دیتا ہو اس کے بعد وہ ایک قدم نہیں اٹھاتی چاہیے کچھ بھی ہو جائے وہ مان سے بولا

ٹھیک ہے چلو پھر تمھار ے گھر چلتے ہیں صدف نے اس کو دیکھا اور باہر کی جانب چل دی

علی اس کے پیچھے چلتا ہوا باہر آیا اس درمیان اس نے ہادیہ کو میسج ٹائپ کیا تھا

اور صدف نے اپنے پلان کی اگلی چال کے لیے گرین سگنل دیا تھا

آج رات ان سب کے لیے بڑی بھاری رات تھی کچھ بننا تھا کچھ بگڑنا تھا کچھ حاصل اور کچھ ختم ہونا تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

---

وہ دونوں اندر آئی تو شمع شاہ وہاں پہلے سے آئی ہوئی تھی او شمائلہ سے باتیں کرنے میں مشغول تھی جبکہ پاس بیٹھی مریم ان کو دیکھ کر سدرہ کے کان میں بولی

اب یہ یہاں ناجانے کیوں آئی ہیں جب بھی آتی ہیں

کچھ غلط ضرور ہوتا ہےفساد کی جڑ ہیں پوری

کچھ نہیں ہوگا وہم ہے تمھارا مریم آپی تسلی رکھو

سدرہ نے شمع شاہ کو مسکراہتے ہو دیکھا اور اپنی بہن سے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خدا خیر کرے میرا دل بہت گبھرا رہا ہے جیسے کچھ ہونے والا ہے بہت غلط مریم بولی اور خود اپنے ہاتھ مسلنے لگی

تم کب آئی ہو شمع پتا ہی نہیں چلا میں باہر ہی بیٹھی تھی

جمیلہ شاہ شمع کو ملتے ہوئے بولی

تم مصروف ہی بہت تھی اپنی بہو کے ساتھ میں نے ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھا وہ ہادیہ کو دیکھ کر بولی تو ان کے لہجے کی تپش محسوس کرکے ہادیہ مسکرا بھی نہ سکی اور اپنے کمرے میں جانے لگی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو شمائلہ نے اسکو اپنے ساتھ بیٹھنے کا اشارہ کیا
جس کو وہ نفی کرکے مریم کے ساتھ جا بیٹھی

آپی آپ کی ساس کیسے دیکھتی ہیں مجھے بہت عجیب لگتا ہے ان کا دیکھنا وہ مریم سے بولی

تم ان کو دفعہ کرو یہ علی کہاں ہے اس کا پتا کرو فون کرو اس کو مریم

ہادیہ کا دھیان بھٹکانے کے لیے بولی

آپی فون تو شاید کشف کے پاس تھا اس نے نجف کی بیٹی کا نام لیا

اچھا ایسا کرو تم میرا فون اٹھا کر دو میں اس کو فون کرتی ہوں مریم نے سائیڈ ٹیبل کی طرف اشارہ کرکے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادیہ نے اس کو فون دیا اور چائے کے لیے اٹھی تو سدرہ بھی اس کے ساتھ جانے کو کھڑی ہوئی

ان کو جاتا دیکھ کر شمع شاہ نے آنکھیں چھوٹی کرکے دور تک جاتا دیکھا

##$$###$$$#$

علی نے ہادیہ کو میسج کیا

ہادیہ جہاں بھی ہو ابھی اسی وقت روم میں چلی جاو چاہے کتنا بھی ضروری کام کررہی ہو سب چھوڑ دو پلیز ہر کام چھوڑ کر کمرے میں چلی جاو ایک آخری بار میری بات مان لو پھر جیسا تم بولوں گی میں ویسا ہی کرو گا پرامس ایک آخری بار مان لو )

اب وہ نہایت رش ڈرئیوا کر رہاتھا اس کے چہرے پر بلا کی سختی تھی رگیں اسے تنی ہوئی تھی جسے ابھی پھٹ جائیں گی بات یہ نہیں تھی اس کو ہادیہ پر اعتبار نہیں تھا بات یہ تھی اس کی نادانی نے یہ دن دکھایا تھا نہ وہ یہ سب کرتا نہ صدف کو موقع ملتا وہ اگر پہلے دن ہی

صدف کے قدم روک دیتا اور اپنا راز اپنے تک رکھتا تو سب اس کے ہاتھ میں ہوتا واقعی سچ کہتے ہیں اپنی کمزوری کسی کو نہیں ظاہر کرنی چاہیے وہ بلکل سیدھا سامنے دیکھ رہا تھا اس نے بھول کر بھی ایک نگاہ صدف پر نہیں ڈالی تھی

صدف نے اس کو دیکھا اور اپنے پلان کو کامیاب ہوتا دیکھ کر وہ مسکرائی اور گردن اکڑا کر باہر دیکھنے لگی یہ جانے بغیر کہ اس کی پلاننگ کچھ بھی اس کے آگے جو اس کائنات کا مالک ہے اس کی مرضی کے بنا کچھ بھی نہیں ہوتا ہمارا ایک ایک سانس اسکی اجازت کا محتاج ہے اس کا انکار ہو تو ہم اگلا سانس بھی نہ لے سکے چاہے کتنا بھی ضروری کام پڑا ہو یا پھر کوئی بہت پیارا تکلیف میں ہو یا پھر ہمارے لیے تڑپ رہا ہو اس دنیا کی ہر چیز چاہیے انسان چرند پرند ہو پھول درخت دریا سمندر پانی ہوا چشمہ جھرنا ہو چاہیے جانور ہو وہ آسمان کی وسعت میں ہو یا پھر زمین کی گہرائی میں ہو سب اس کی

اجازت کی محتاج ہیں سب اس کے کن کے منتظر ہیں اور جب وہ کن کہتا ہے پھر وہ فیکون ہوجاتا ہے

اس کن فکیون کے عمل میں بہت کچھ بن جاتا اور کیسی کا سب ختم ہوجاتا ہے ہوتا وہی جو قادر مطلق چاہتا ہے

سوچوں کے بھنور میں ڈوبا وہ نجانے کیسے شاہ ہاوس کے سامنے گاڑی روک چکا تھا

چلو آو بولو جو کہناہے تمہیں یاد رکھنا اگر تم جھوٹی ثابت ہوگی میں تمھاری جان لے لوں گا مجھے ہادیہ پر بھروسہ ہے بس تمہیں جھوٹا ثابت کرکے سکون حاصل کرنا چاہتا ہوں وہ جلھسا دینے والے انداز میں بولا

اور اندر چلا گیا صدف بھی اٹھلاتی ہوئی اس کے پیچھے آئی

#$$$$$$$$$$

سدرہ اور ہادیہ چائے بنا کر لا رہی تھی جب فواد کے کمرے سے چیخنے کی آواز آئی تو وہ دونوں وہاں جانے لگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سدرہ ایسا کرو تم امی کو بلا کر لاوں میں دیکھتی ہوں جب تک فواد کو کیا ہوا ہے

ہادیہ فواد کے کمرے میں گی جب تک وہ اندر گی کمرے کا دروازہ کسی نے بند کر دیا

اور نیچے ہال تک فواد کی آوازیں سن کر سب اوپر جانے لگے

تب ہی علی بھی صدف کے ساتھ کے اندر آیا اور آواز سن کر وہ دو دو سیڑھیاں پھانگ کر اوپر فواد کے کمرے میں آیا اور دروازے کو دھکا دیا جو بند تھا

اس وقت کچھ سوچے سمجھے بنا دروازہ کو توڑنے لگا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے دروازہ توڑنے کے بعد سارے اندر آگے تو اندر کا منظر عجیب تھا جس کو دیکھ کر علی نے دیوار کا سہارا لیا صدف نے اپنے پیچھے آئی ی شمع شاہ کو دیکھا اور مکروہ سی مسکراہٹ سے ہادیہ کی جانب دیکھا

جو فواد کے بہت پاس کھڑی تھی اور فواد کو شاید ہمشیہ کی طرح فیڈ )دورہ (پڑا تھا اس کے میں ہادیہ کا دوپٹہ دیکھ کر علی شیر کی طرح فواد

پر جپھٹا تھا اور اس کو مارنے لگا شور شرابے کی آواز سن کر نجف جو ارشد کے ساتھ اسٹڈی میں تھا بھاگ کر آئے اور بامشکل علی کو قابو کیا جو بے دردی سے فواد کو مار رہاتھا

اور ہادیہ ہکابکا علی کو دیکھ رہی تھی جواپنے ابنارمل بھائی کو بری طرح مار رہاتھا اس کی آنکھوں سے جیسے لہو ٹپک رہاتھا وہ نجف اور ارشد کسی کے قابو نہیں آرہاتھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بس کرو علی کیاہوگیا پاگل ہو کیاکیوں مار رہے ہج اس بے چارے کو اس کو کیا پتا کسی بھی بات

نجف نے علی کو ایک طرف کر دھکلیتے ہوئے کہا

جان سے مارنا ہے اس معصوم کوکیا

یہ معصوم لگارہاہے آپ کو نجف بھائی یا نظر نہیں آتا آپ کو کیا ہورہاتھا یہاں جان کر انجان بن رہے ہیں آپ لوگ سب جانتے ہیں کہ علی نے پہلے دن سے ہادیہ کو اپنی بیوی نہیں مانا تو اس نے اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے یہ راستہ چنا صدف زہر اگلتے لہجے میں بولی

بسسسسسسس انف صدف میں جان لے لوں گا تمھاری اب اگر ایک اور لفظ تم نےاپنی گندی زبان سے نکالا تو علی بھڑک کر صدف کی طرف لپکا تو ا کو ارشد نے پیچھےسے پکڑا

روک جاوعلی ٹھنڈ دماغ سے سوچو ارشد نےاس کو سمجھنا چاہا

چھوڑیں بھائی میں آج اس کاقصہ ہی پاک کردوں گا

اورتم کیا بکواس کی تھی میں نے تمہیں وہ ہادیہ کی طرف لپکا

کیا ہوگیا ہے کہاہنگامہ ہے یہ اقرارشاہ نجانے کب گھر آے اور شور سن کر فواد کے کمرے میں آے اور باز پرس کرنے لگے

آئیں بھائی دیکھیں اپنی لاڈلی کے کارنامے جس کو آپ نے اپنے بیٹے کے لیے منتخب کیاوہ کتنی گری ہوئی اور بدچلن ہے کہ اپنے ہی شوہر کے ذہنی معذور بھائی کے ساتھ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھوپھو خاموش ہوجائیں اور آپ جائیں یہاں سے پلیز نجف دھاڑ کر بولا

ہم تو چلے جاتے ہیں تم بھی اس گندے کو اپنے گھر سے نکالو توبہتر ہے وہ نخوت سے بولی اور باہر جانے لگی

علی کے پاس روکی میری بات مانو ابھی اس کو تین لفظوں بولو اور

جان خلاصی کو اپنی اس سے ورنہ ساری زندگی پچھتاو گے

ان کی بات سن کر علی نے دوسری طرف منہ پھیر لیا

کوئی ی اس کو تو دیکھو اقرارشاہ نے سب کی توجہ فواد کی طرف کی جو زمین پر عجیب ڈھنگ سے گرا پڑا تھااور ہادیہ ایک طرف کھڑی رو رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جمیلہ شاہ اور مریم فواد کے ہاتھ پاوں مسلنے لگی اور سدرہ اس کی دوائی ی والا بکس تلاش کرنے لگی

ارشد نے علی کو باہر لے گیا اور شائی لہ سے اس کے لیے پانی لا نے کا بولا

ادھر نجف اور اقرارشاہ نے فواد ک بیڈ پرلٹایا اور نجف نےاس کو سکون کا انجکیشن لگایا

اس عرصے میں ہادیہ کو بنا دوپٹہ کے کھڑی رونے میں مشغول تھی نجف نے مریم کو اشارہ کیاتو اس نے ہادیہ کو دوپٹہ اوڑیا اور باہر گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک ایک کرکے سارے باہر آئے تو اقرار شاہ نے پوچھا

کیاتھا یہ سب میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس تماشے اس کو ئی ی منہ سر بھی ہے کوئی ی بتاے گا مجھے

اور تم علی کیا سنا رہاہوں میں کیابول کر گی صدف کچھ بولوں گے تم

اپنی صفائی دی میں وہ اپنے بارعب لہجے میں بولے

علی جو نجانے کونسے خیالوں میں گم تھا اس نے ایک دم سر اٹھایا اور سب کو دیکھا سب اس کو جواب طلب نظروں سے دیکھ رہے تھے

ایک وہی تھی جس کا رونا ختم نہیں ہورہا تھا

اس نے ہادیہ کو دیکھا اور نفی میں س ہلایا اور اٹھ کر اس کے پاس آیا اور اس کا بازو پکڑ کر اسکو اپنے سامنے کھڑا کیا

کیا بکواسکی تھی میں نے میسج پر کمرے میں رہنا نہیں مگر تم نے قسم کھائی ہے میری بات کی نفی کرنے کی کتنے مان سے میں نے کہا تھا صدف کو کہ تم میری ہر بات مانتی ہو

جھوٹا کر دیا تم اس کے سامنے مجھے کہو کیوں کیا تم نے ایسا

میں نے تمہیں جھوٹا کیا ہے تم نے میری ذات کے پرخچے اڑا دیے علی شاہ مجھے بے وقعت کر دیا کیسے اس نے مجھے پر اتنا گندا گھناو الزام لگایا اور تم خاموش رہے اور یہا ں کھڑے مجھے پر الزامات لگا رہے ہو شرم آنی چاہیے تمہیں

پہلے دن سے تمھاری ہر بات برداشت کر رہی ہوں کبھی کوئی ی شکایت نہیں کی ہمیشہ تمھاری ہر بات مانی اور بدلے میں کیا دیا تم نے مجھے یہ بدنامی کبھی محبت تو دور میرے عزت بھی نہیں کی ہنس کر کبھی بات نہیں کی کیوں مانتی میں تمھاری بات کبھی مانا ہے مجھے اپنی بیوی جو یوں کھڑے رعب جھاڑ رہے ہو بولو

وہ آج سارے حساب کتاب کرنے کے موڈ میں تھی

اچھا یہی گلہ ہیے کہ کبھی بیوی کادرجہ نہیں دیا تو چلو ابھی تمھاری یہ خواہش پوری کردیتاہوں پھردیکھتا ہو کیسے نہیں مانتی تم میری بات وہ ہادیہ کابازو پکڑ اوپر لے جانے لگا تو ہادیہ نے جھٹکے سے اپنابازو اس سے چھڑا کراس کے منہ پر تھپڑ مارا

تو سب ایک دم کھڑے ہوگے اور ہادیہ تیزی سے چلتی ہوئی ی اقراراشاہ کے پاس آئی ی اور ان کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ھوگی

مجھے معاف کردیں انکل اب میں اور سہہ نہیں سکتی نہ وعدہ نبھا سکتی ہوں یہ شخص شادی کامطلب بھی نہیں سمجھتا اور بیوی کا کیا مقام ہے اور وہ کیسے دینا ہے یہ دیکھا اور سنا آپ میں اب نہیں رہ سکتی اس

کے ساتھ جس کو دل روح اور جسم کے تعلق کے درمیان فرق کرنا نہیں آتا معاف کردیں مجھے وہ بول روتے ہوئے کر باہر کی جانب چلی پڑی

اس کے جانے کے بعد اقرارشاہ صوفے پر ڈھے گے اور اپنا سر دونوں ھاتھوں پر گرالیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نجف علی کو بولا یہ بےہودگی تھی علی بات تھیی سب کے سامنے کرنے والی جاو اور دیکھو اس کو اس وقت کہاں ہے وہ

جمیلہ شاہ نے اقرار شاہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا اوربولی کیاتھا ایسا جو آپ جانتےتھے ہم سب انجان تھے اور ہادیہ کونسا وعدہ پورا نہ کرنے کا بولی رہی تھی کیا چپھا رہے ہیں آپ ہم سب سے بتاہیں

اقرارشاہ نے ہادیہ سے ملنے اپنے اور نعمان ملک کے درمیان ہونے والی ساری بات بتادی

جس کو سب منہ کھولے سن رہے تھے

مگر آپ نے یہ سب کیاکیوں آپ کیوں چاہتے تھے ہادیہ او اس بے غیرت کی اس معصوم سے شادیہو جانتے ہیں اس نے کیا کیا تھا پہلی رات اس کے ساتھ

نجف اور مریم نے بھی علی کا سارا کچاچھٹا کھول کر رکھ دیا

افف میرے خدایااتنا سب ہوتارہامیرے گھر اور مجھے کچھ خبر بھی نہیں ہوئی ی اتنی بے خبر تھی میں اپنے گھر سےاور میری معصوم سی بھانجھی

اتنا کچھ سہتی رہی میرے اپنے بیٹے اور شوہر کی بدولتاب میں اپنی بہن اور بانجھی سے کیسے نظر ملاوں گی

جمیلہ شاہ افسردہ سی بولی

امی یہ سب چھوڑیں چلیں ہادیہ کو دیکھیں وہ کہاں ہے اس وقت اکیلی کہاں جائے گی اس کے پاس پیسے اور فون تک نہیں ہے شائیلہ بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو علی نےفوراسر اٹھایا بھابھی فون کہاں ہے اس کا وہ تو کشف کے پاس تھا شائیلہ بولی

کمال ہےابھی تمہیں بیوی سے زیادہ اس کےفون کی فکر ہے باکمال انسان ہو تم شاباش نجف غصے سے بولا

آپ نہیں سمجھو گے بھائی وہ بول کر باہر نکل گیا

اور ہادیہ کو ڈھونڈنے لگا ساری کالونی میں خاموشی تھی سردی ہونے کی وجہ سے سب لوگ جلدی گھروں کے اندر تھے شاید باہر صرف جھینگروں کی آواز تھی یا دور سڑک سے آتی جاتی گاڑیوں کی آواز تھی

وہ دیوانوں کی طرح ہادیہ کو ڈھونڈ رہا تھا

وہ روتی ہوئی اپنی دھن میں جارہی تھی اس کو ایسا لگا جیسے اس کو علی نے آواز دی ہو وہ ایک دم روک کر پلٹی تو اس کے سامنے صدف کھڑی تھی

کہاں جارہی تم علی کا گھر چھوڑا ہے اب یہ دنیا بھی چھوڑ دو تاکہ علی ہمیشہ کے لیے میرا ہو جائے میری اتنی محنت کا صلہ تو ملنا چاہیے

صدف نے استہزیہ ہنستے ہوئے گن نکالی اور ہادیہ پر تان دی

روک روک جاو صدف کچھ بھی مت کرنا ہادیہ کو علی دوڑتا ہوا ان

دونوں تک آیا

دور رہو تم علی اگر میرے نہیں ہو سکتے تو اس کے بھی نہیں ہو گے تم یاد رکھنا

اتنی دیر میں پورا شاہ ہاوس وہاں آگیا تھا

اب تو یہ مرگی صدف عجیب انداز میں بولی اور فائر کر دیا

جیسے ہی ہادیہ نیچے گری وہ پاگلوں کی طرح ہنسنے لگی

علی جسکی ہر ایک سانس روکی ہوئی تھی جیسے واپس آئی وہ تڑپ کر ہادیہ کے پاس آیا ہادیہ کو اپنی بہانوں میں سمٹینے لگا

ہادیہ نے اس کو دیکھا اٹک اٹک کر بولی علی ع ل ی میں نے کوئی خیا نت ن نہیں کی میرا دام دامن صاف ہے

میں جانتا ہو تم تم آنکھیں کھولو سونا نہیں کچھ کچھ نہی ں ہو گا میں تمہں کچھ نہیں ہونے دوں گا

وہ بھکرے لہجے میں بولا

بھائی  بھائی کچھ کریں

call the ambulance

وہ چلا یا

نجف نے جلدی سے کال ملائی

اور علی کے پاس آیا جو ہادیہ کو سینے سے لگائے بیٹھا تھا

کچھ دیر میں پولیس وین اور ایمبولینس کی ایک ساتھ آواز آئی

علی نے جلدی سے ہادیہ کو اٹھا یا تو اسکا بازو ہوا میں جھول گیا

جس کو دیکھ کر سدرہ اور مریم بے ساختہ چیخی تھی

عشق وہ آگ ہے جس میں انسان سونے کی طرح پگھل جاتا ہے اور محبوب وہ سانچہ ہے جس میں ڈھلنا پڑتا ہے اس میں کچھ تکلیف تو ہوتی ہے پر اس کا اپنا مزہ ہے اورجو سکون حاصل ہوتا ہے وہ لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے جیسا کہ شاعر کہتا

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجے

ایک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کر جانا

اسپتال کے کاریڈرو میں جیسے موت کا سناٹا تھا

صرف نرسس کے چلنے سے ان کی ہیل کی ٹک ٹک سنائی دے رہی تھی یا پھر آتے جاتے مریضوں اور ان کے ساتھ آنے والوں کی آوازیں تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ لوگ ہادیہ کو اسٹریچر پر لٹائے تیزی سے اسپتال میں داخل ہوئے علی نے مضبوطی سے ہادیہ کا ہاتھ تھاما ہوا تھا وہ کسی طور ا س کا ہاتھ نہیں چھوڑ رہا تھا جیسے وہ اس کا ہاتھ چھوڑے گا تو پھر کبھی وہ ہاتھ تھام نہیں سکے گا

نجف نے بہت مشکل سے ہادیہ کا ہاتھ علی کے ہاتھ سے جدا کیا تو وہ تڑپ کر نجف کے گلے لگ گیا اور اس کو سختی سے بینھچ لیا اور ضبط کرنے کی انتہا پر تھا اس کی آنکھیں لہو رنگ کی ہو رہی تھی

نجف نے علی کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر اس کو دسلادیا تو وہ بلک بلک کر رونے لگا

وہ روتے ہوئے نیچے بیٹھتا جارہا تھا وہ کسی طور نجف کے ہاتھ نہیں آرہا تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

علی میرے بھائی سنبھال خود کو کیوں تماشہ بنارہا ہے سب دیکھ رہے ہیں یار

نجف نے اسکو سنبھالنے کی کوشش کی جو اتنا خوبرو مرد ہو کر اس وقت کسی چھوٹے سے بچے کی طرح رو رہا جس کا کوئی پسندیدہ کھلونا

چھین جاتا ہے

بھائی ی بن جائے بن جائے تماشہ دیکھے سب لوگ مجھے عبرت کا نشان بنادیا جائے مجھے تو سنگسار کردینا چاہیے جو لڑکی مجھے اتنا چاہتی تھی اتنی محبت کرتی تھی عشق کرتی تھی مجھے میں نے اس کو اتنا ستایا اتنا تنگ کیا آج وہ میری وجہ سے زندگی اور موت کی کشمکش میں مجھے زندہ رہنے کا کوئی ی حق نہیں مجھے مر جانا چاہیے بھا ئی ی پلیز بھائی ی پلیز مجھے موت دے دو یار مرا ڈالو مجھے روتے نجف کے سامنے ہاتھ جوڑ کر روتے ہوئے بولا

آتے جاتے اس کو اس طرح روتے گڑاگڑاتے دیکھ کر اپنے آنسو روکے نہیں سکے

صبر کر میرے بھائی ی اس کو کچھ بھی نہیں ہوگا ٹھیک ہوجائے گی وہ تو

بس دعا کرے اس کے لیے

نجف نے اس کو گلے لگا کر بولا

اب یہ کیوں ڈرامہ کر رہا جان لینے کی کمی رہتی جو اس بدبخت نے پوری کر دی اقرار شاہ ان کے سر پ آکر بولے اور علی کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو وہ نڈھال سا ایک طرف جھول گیا بروقت نجف نے اس کو پکڑا تھا

نجف اس کو یہاں سے نکال دے ورنہ میں اس کی جان لے لوں گا واجب قتل ہو چکا ہے یہ میرے لیے اس بچی نے اس کے اتنے ستم سہے اور ایک لفظ بھی منہ سے نہیں نکلا اور اس نے اس بے چاری پر کیا الزام لا گیا

کہ وہ اس ابنارمل کے ساتھ کچھ غلط

ابو نہیں مجھے اس پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے میں نے اس کو میسج کیا تھا کہ وہ اپنے کمرے میں رہے میں جان چکا تھا پھوپھو اور صدف آپ سے اور نعمان انکل سے کوئی بدلہ لینا چاہتی ہیں کیا تھا یہ نہیں جانتا تھا بس یہی جاننے کی لیے میں نے صدف کی بات مانی اور اس کو گھر لے کر آیا اور پھر وہ سب نجانے کیسے ہوگیا میں تو سب ٹھیک کرنا چاہتا تھا ہادیہ کے ساتھ اپنی نئی زندگی شروع کرنا چاہتا تھا ابو اگر ہادیہ پاک دامن نہیں تو کوئی بھی پاک دامن نہیں

وہ چیخ چیخ کر بولتے ہوئے نیچے بیٹھتے ہوئے بولا

کسی ہارے ہوئے کھلاڑی کی مانند لگ رہا تھا

جمیلہ شاہ نے روتے ہوئے علی کو اپنی آغوش میں سمیٹا تو وہ ان کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر بولا امی آپ اس کو بولیں مجھے معاف کردیں میں پھر کبھی اس کو تنگ نہیں کروں گا اس کو بے انہتا پیار دوں گا بس ایک بار وہ میری طرف لوٹ آئے

وہ روتے ہوئے اپنی ماں کے گلے لگ گیا کون کہتا ہے مرد نہیں روتا اس کے احساسا ت نہیں ہوتے اس کے جذبات نہیں ہوتے وہ بھی تو گوشت پوست کا بنا ہے اس کے سینے میں بھی ویسے ہی دل ہے جیسے عورت کے دل میں بس عورت رو کر اپنا درد نکال سکتی ہے جب کہ مرد اپنے اندر سارے درد اتارلیتا ہے اور جب درد حد سے بڑھتا ہے تو لاوہ کی مانند پھٹ جاتا ہے اور پھر وہ کسی کے ہاتھ نہیں آتا جیسے اس وقت علی کی حالت تھی ہر دیکھنے والی آنکھ اس کے حال پر اشک بار تھی اب تو اقرار شاہ کا دل بھی اس کو دیکھ کی پسیج گیا تھا آخر وہ اس کے

باپ تھے انہوں نے علی کے سر پر ہاتھ رکھااور نعمان ملک کو فون کرنے لگے

##########

رات جیسے جیسے گہری ہوتی جارہی تھی انتظار کی گھڑیاں طویل ہوتی جارہی تھی ہادیہ کا آپریشن تو کامیاب ہوگیاتھا پر ابھی اس کو ہوش نہیں آیاتھا اگلے 24 گھنٹے میں کچھ بھی ہوسکتا تھا خون زیادہ بہنے کی وجہ سے ڈاکٹر زیادہ ہوپ فل نہیں تھے انہوں نے نجف اور اقرارشاہ کو ہرطرح کی سچویشن تیار رہنے کو بولا تھا

علی کب سے ٹھنڈے فرش پر دیوار کے ساتھایک ٹانگ پھیلا اور دوسری سمٹ کر سامنے دیکھتا نجانے کونسی دنیا میں تھا

جب یاسر نے اس کو کندھے سے پکڑ کر جھنجوڑا تو وہ خالی خالی نظروں سے اس کو دیکھنے لگا

کچھ توقف کے بعد بولا

یاسر مار مار مجھے ایسا کرے میرا گلہ گھونٹ دِ ے میں نے تیری بہن کے ساتھ اچھا نہیں موت کا حق دار ہوں میں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چپ کر جا علی چپ کر بس کر اگر تجھے میری بہن سے تھوڑی بھی محبت ہے تو پھر ایسے نہیں بولنا میری بہن نہیں رہ سکتی تیرے بنا جو ہو گیا سو ہو گیا اب بس سب بھلا کر نئی شروعات کرنا تم دونوں یاسر نے اس کو گلے سے لگایا اور بولا

######

آپ نے اچھا نہیں کیاملک صاحب میری پھول جیسی بیٹی کے ساتھ چاہیے لاکھ علی میرا بانجھا ہے مگر آپ نے اپنی دوستی پر میری بیٹی اس کی خوشیاں کیوں قربان کی میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی

راحت ملک نے اپنے شوہر سے شکوہ کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ فاصلےپر بیٹھے اقرار شاہ ان کے پاس آےباور ہاتھ جوڑکربولے مجھے معاف کردو راحت میں اپنے بیٹے کی خوشی اوراپنے گھرکے لیے خود غرض ھوگیاتھا جومیں نعمان اور ہادیہ سے اتنا بڑا خراج مانگا اور شاباش ہے انکی مجھے منع نہیں کیا میرا ساتھ دیا میں نےنعمان سے دوستی کی بہت بڑی قیمت مانگی اور ہادیہ سے اس کی محبت کی

نہیں یار تو ایسا مت بولا نعمان ملک نےاقرار شاہ کے جوڑ ہاتھ پکڑے تیری بات ا س لیےمانی اس میں مجے اپنی بیٹی کی بھی خوشی نظر آئی ی تھی علی کے ذکر پر جو چمک اس کی آنکھوں میں آتی تھی اس کے لیے میں تیری بات مان گیاتھا کہ شاید اس طرح میری بیٹی کو اس کی خوشیاں مل جائیں گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نعمان ملک ٹھنڈی سانس لے کر بولے تھے ہم سب اپنی غرض میں تھے تم میں اور ہادیہ اس کو بھی علی اور میری محبت نےیہ قدم اٹھانے کا حوصلہ دیا

مگر ہمارا دشمن بہت شاطر تھا

نعمان تم ان ماں بیٹی کی فکر مت کرو اب میں وہ غلطی دوبارہ نہیں کروں گا اب وہ ساری زندگی جیل کی سلاخوں کے پیچھے گزاری گی

اب نہ شمع کو اس جائیداد سے کچھ ملے گا اور نہ اس کی پاگل بیٹی کو میرا بیٹا آج ایک بار پھر تم نے 30 سال پہلے کی طرح میرے گھر کی عزت رکھ لی ہے اقرار شاہ مشکور سے بولے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماضی

یہ ایک ریلوئے اسٹیشن ہے جہاں ایک لڑکی مایوں کے لباس میں بیٹھی) تھی اس نے اپنا چہرہ کالی شیشوں والی چادر سے چھپا رکھا تھا وہ بار بار ٹرین کی پٹری کی طرف دیکھتی اور کبھی باہر پلیٹ فارم کی طرف اس کو کسی کا انتظار تھا آنے والا ابھی تک نہیں آیا تھا مگر کسی نے اس کے

کندھے پر ہاتھ رکھا تو پلٹی اور اپنے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ کر سانس لینا بھول گی اس نے تو پورا انتظام کیا تھا گھر سے کوئی ی اس کے پیچھے آنے والا نہیں تھا کیوں کہ اس نے سب کو چائے ے کو کافی مقدار میں نیند کی گولیاں دی تھی اسکے یہاں سے جانے میں کوئی ی روکاٹ نہیں تھی تو پھر یہ کیا ھو گیا

اقرار اقرار بھائی ی آپ یہا ں کیسے شمع شاہ ہکلاتے ہوئے بولی

میں نے وہ چائے نہیں پی تھی جو میری بہن نے بہت پیار سے سب کے لیے بنائی ی تھی تم نے ماں باپ کی عزت بھائی ی کا مان سب توڑ دیا ایک انجان کے لیے اور جاتے سب اپنے ساتھلے کر جانے والی تھی ماں باپ کی عزت پیسے دولت سب اگر دولت چاہتی تھی تو وہ اور بات تھی مگر تم نے میرے باپ کے پگڑی اچھالی ہے اس کے لیے میں کبھی معاف نہیں کروں گا اگر آج نعمان نہں ہوتا تو سب ختم

ہو جاتا میں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہتا

اب اگر گھر چلنا ہے تو چلو ورنہ آج کے بعد تم میرے اور میں تمھارے لے مر گے

او ہاں جہاں تم چاہتی ہو وہاں تمھاری شادی کرادوں گا میں یہ وعدہ ہے ایک بھائی کا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شمع شاہ نے نعمان ملک کو خوب کوسا جس نے انکا سارا پلا ن خرا ب کردیا تھا اور انکو انکے بھائی کی نظروں میں گرادیا تھا

وہ تیزی سے آگے کی پلاننگ کرنے لگی کہ کیسے نعمان ملک سے اپنی بے عزتی کا بدلہ لینا ہے اور ساری دولت جائیداد اپنے نام کرنی ہے

وہ اس وقت تو معافی مانگ کر اپنے بھائی کی ہمراہ گھر آگی اور اپنے چاچا کے بیٹے واصف شاہ سے اپنے بھائی کی رضامندی سے شادی کرلی کوئی نہیں جانتا تھا ان کے اندر یہ زہر پل رہا ہے )

علی کی شادی سے کچھ عرصہ پہلے وہ کسی کام سے شمع شاہ کے گھر گے صدف اور شمع شاہ کی گھناونی سازش جان کر انہوں نے علی اور ہادیہ کی شای کاسوچا وہ جانتے تھے علی کو ہادیہ سے اچھی شریک حیات نہیں ملے گی اور اگر صدف ان کی بہو بن کر انکےگھر آئی تو ان گھر نہیں بچے گا

ساری صورتحال نعمان ملک کو بتا کر انہوں نے ہادیہ کی شادی علی سے کرادی

اب سارے حالات سب کے سامنے تھے سب کو گویا سانپ سونگھ گیا تھا

میں جانتا ہوں راحت ہادیہ نے بہت سفر کیا ہے بہت کچھ سہا پر یہ بھی سچ ہے وہ علی سے عشق کرتی اور علی بھی بس وہ اپنی کیفیت سمجھ نہیں سکا اور جب سمجھ آئی ی تو بہت دیر ہو گی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگر تم چاہو گی تو میں علی سے بولوں گا وہ ہادیہ کو آزاد کر دے گا اقرار شاہ نے آخری بات بہت دقعت سے بولی

تو راحت ملک نے سر اٹھایا نہیں اقرار بھائی ی میں ایسا نہیں چاہتی میری بیٹی کی تو سانس ہی آپ لوگوں کو دیکھ کر آتی ہے اور علی کے بغیر وہ

کبھی زندہ نہیں رہ سکتی بھول جائیں سب باتو ں مٹی ڈالے بس یہ دعا کریں میری بچی کوجلدی ہوش آ جائے

سب نے یک زبان آمین بولا تواقرار شاہ نے راحت ملک کے سر پر ہاتھ رکھ دیا اور پاس کھڑے نعمان ملک ساتھ لگایا اور باہر لے گے راحت ملک اور جیملہ شاہ بھی ایک دوسرے کے گلے گی نور سدرہ مریم شمائلہ ایک ساتھ اٹھی اورمسجد کی طرفچلی گی تاکہ نفل ادا کرسکے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نجف نےیاسر کو اشارہ کیا اور وہ دونوں ڈاکٹر کے روم کی طرف چل دیے جبکہ عاشر کبھی ماں اور اپنی عانی کوروتے ہوئے دیکھنے لگا

$$$$$$%

وہ شاید ابھی ابھی نفل ادا کر فارغ ہوا تھا یہ تہجد کا وقت تھا جب اللہ اپنے پہلے عرش پر آجاتا ہے اور اپنے بندوں سے کہتا ہے کوئی ی مانگنے والا ہے تو آو جو مانگو گے مل جائے گا تہجد وہ لاڈلی عبادت ہے جس ہر جائز دعا مانگی جاسکتی ہے وہ تو دینے کے لیے ہر پل تیار بیٹھا ہے ایک ہم ہی جس کو مانگنے کا طریقہ نہیں آتا ہمارے مانگنے میں کمی ہے اس کے دینے میں نہیں وہ تو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا جتنا اچھا وہ سوچتا ہے اپنے بندے کا اتنا کوئی ی بھی نہیں سوچ سکتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کب سے ہاتھ اٹھائے نجانے کون کو ن سے واسطے دے کر اپنے رب کو راضی کر رہا تھا وہ جان چکا تھا اس کو ہادیہ سے ملنا اس ذات کریم کی منشا ہے وہ اگر آج اس کی شریک حیات تھی تو یہ اسکا کرم اس کا انعام تھا جس کو علی نے سمجھا نہیں اور بہت پچھتا رہا تھا

بس ایک بار مولا اس کو میری زندگی میں واپس بھیج دے پھر کبھی کوئی دکھ کوئی پریشانی نہیں دوگا میں اس کو پھولوں کی طرح رکھوں گا

وہ گڑگڑا کر ہادیہ کی صحت کی دعا مانگا رہا تھا

وہ چاروں اس کو دیکھ کر اس کے اور علی کے ساتھ کے دعا مانگنے لگی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور یہ شاید مقبولیت کی گھڑی تھی جب عاشر نے ان کو ہادیہ کے ہوش میں آنے کی اطلاع دی

تو سب جلدی جلدی روم میں آئے جبکہ علی نے باہر ہی قدم روکے لیے

وہ سب ہادیہ کو باری باری مل رہے تھے پر وہ بار بار اس کو تلاش رہی تھی جس کواس نےآنکھیں بند کرنے سے پہلے اپنے لیےروتے دیکھا تھا

سب ا س کوملکر باہر آئے تو علی نےان سب کو دیکھ کر نظریں نیچی کرلیں

توراحت نےاس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور اس کو اندر جانے کابولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جاوہ تمھارا ہی انتظار کررہی

وہ سن کر سرہلا کر اندر چلا گیا اور یہ سب باہر نکلے گے

وہ چھت کو دیکھ رہی تھی جب اس نے اپنے سر پر کسی لمس محسوس کیا

کیسی ہوں وہ اپنے لب دباکر بولا اسکا بھاری ہوتالہجہ اور آنکھوں کی سرخی اسکے رونے کا راز عیاں کررہے تھے

ٹھیک ہوں آپ کیوں روئے تھے وہ نقاہت زدہ سی بولی

نہیں میں نہیں رویا جو تم پر ظلم کیا اس کا ہرجانہ ہیں آنسو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنا ستایا تمہیں کبھی کوئی خوشی نہیں دی وہاس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا

مجھے اور کچھ نہیں بس آپ کا وہ شک مارا گیا کہ میں فواد

ششششششش

علی نے اپنی شہادت کی انگلی ہادیہ کے ہونٹوں پر رکھی

میں مر کر بھی تم کو یہ نہیں بول سکتا میرے کردار میں جھول ہو سکتا ہے تمھارے نہیں اب دوبارہ کبھی
ایسا مت سوچنا تمہیں کمرے میں رہنے کا اس لیے بولا تھا مجھے پتا تھا صدف ضرور کچھ غلط کرے گی

مگر تم نے میرا میسج نہیں دیکھا اور وہ بول کر خاموش ہوا

اور کیا

ہادیہ نے علی کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا

اتنی زور کا تھپڑ مار ہوش ٹھکانے آگے ہو تو اتنی سی تھپڑ ایسا ماتا جیسا روز جم جاتی ہو لڑکی

وہ ہنستے ہوئے بولا

تو ہادیہ ہنسنے لگی

کیا واقعی بہت زور کا لگا تھا وہ منہ بنا کر بولی

نہیں اتنا بھی نہیں بس جتنے کی ضرورت تھی اتنا

اچھا تم فکر نہ کرو بس اپنا دھیان رکھو

MY LIFE LINE

وہ جذبات سے چور لہجے میں بولا اور اپنا سر اس کے سر سے ٹکا دیا

😍😍😍😍😙😘😘😘😘

ماہ کے بعد2

پورا گھر رنگ برنگی لائی ٹس اور پھولوں سے سجا ہوا وہ کبھی ادھر کبھی ادھر پھیر رہی تھی آج

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے بھائی یاسر اور سدرہ کی بارات تھی وہ ڈیپ ریڈ کرکلر کے فراک بلکل کھلتا گلاب لگ رہی تھی

بات تو سنو میری ہادیہ وہ کب سے ہادیہ کے پیچھے گھوم رہا تھا

کیا ھوگیا اتنے کام پڑے ابھی مجھے ادھر بھیا کی سہرا بندی کے لیے بھی جانا ہے اب کیا چاہیے آپ کو

ساری چیزیں تو رکھ کر آئی تھی اب کیا نہیں مل رہا آپ کو بتائیے مجھے وہ کمر پر ہاتھ رکھ بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم مختصر بولا گیا

کیا وہ چیخی

تم نہیں مل رہی مجھے چھوڑ یہ شادی سارے ہیں ناوہ دیکھے لیں گے تم چلو میرے ساتھ ایک ضروری بات کرنی ہے وہ زیرلب مسکرا کر بولا

نہیں جی شکریہ مجھے بہت کام ہیں اوریہ شادی نہ صرف میرے بھائی

کی میری کزن میری نند اور پیاری سی دوست کی ہے

ہاں جی باقی سارے تمھارے اپنے ہیں ایک میں ہی سوتیلا ہوں

وہ بول کر چلا گیا

NEW ERA MAGAZINE .com

اس کے جانے کے بعد وہ کافی دیر اسکی بات پر ہنستی رہی اور اپنے میکے چلی گی جہا ں اس نے اپنے بھائی کی بارات کے ہمراہ آنا تھا

#######

علی میرا ہے وہ اس کا کبھی نہیں ہو سکتا موم میں نے مارا دیا ہادیہ کو اب علی کو میرا ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا وہ عجیب وغریب سامیک اپ کر کے بیٹھی تھی جو اس نے اپنی ساتھی قیدی سے لیا تھا

دیکھیں میں علی کی دلہن بن گی کتنی پیاری لگ رہی ہوں

صدف دفعہ ہوجائے میں تجھے جھوٹا پیار کا ناٹک کرنے کا بولا تھا اور تو سچ میں اس علی سے دل لگا بیٹھی اب دیکھ انجام ہم کہاں ہیں نہ پیسہ ملا نہ میرا بدلہ پورا ہوا اس نعمان کو برباد کرنے کا اور اس لڑکی کو مارنے کے جرم میں ہم یہاں اس جیل میں پھنس گے نہ تیرے باپ نے مدد کی نہ بھائی نے

میرا بھائی بھی چھوڑ گیا مجھے اور اسکا وہ بیٹا علی تجھے اتنی باتیں اور اپنے اور اپنی چہتی بیوی کی عشق کی داستان سنا کر گیا جب سے پاگل ہو رہی کوئی نہیں کرگے وہ تجھے سے شادی

وہ جل کر بولی

آخری بات سن کر صدف پھر سے ہتھے سے اکھڑ گی اور اپنا منہ نوچنے لگی

اسکو ایسا کرتا دیکھ شمع شاہ ایک طرف دبک کر بیٹھی گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سزا جزا کا یہ عمل ناجانے کب تک چلنا تھا سچ کہتے ہیں جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے وہ مالک ہے ہر چیز کا وہ زبردست ہے اس کی لاٹھی بے آواز ہے

###$##$$%

ہادیہ اور نعمان ملک کی پوری فیمل بڑی شان سے بارات لاے تھے

انٹرینس پر پھولوں سے ان کا استقبال کیا گیا سب لڑکیاں سب مہمانوں پر پھول ڈال رہی تھی ایک وہی تھا جوہادیہ کےساتھ ساتھ قدم اٹھا رہاتھا اور پھول نچھاور کررہاتھا

سب لوگ اس کی ہوٹنگ کررہے تھے مگر وہ لاپرواہ بنا اپنےکام میں مصروف تھا علی کی نظر ہادیہ کے چہرے سے جداہونے کانام نہیں لے رہی تھی بڑی دل موہ لینے والی مسکان اس کے لبوں پر تھی

جب حیدر اس ک پاس آیا اور بولا کیابات دولہا کی بہن کو امپریس کرنا چاہتا ہے واہ جی واہ

ایسی ہی نہیں ہونے والی امپریس دولہا کی بہن یاد رکھیں بہت پاپڑ بیلنے پڑے گے ہادیہ نے نزاکت سے بال سیٹ کیے اور بولی

سب نے اووووو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کا شور مچایا تو علی نے ہاتھ اٹھا کر سب کو خاموش کرایا

اور ایک دم سے گھٹنو ں کے بل بیٹھ کر ایک ہاتھ ہادیہ کی طرف بڑھایا اور دوسرا اپنی کمر کے پیچھے کیا جس میں حیدر نے جلدی سے سرخ گلابوں کا ایک پیارا بوکے دیا

ہادیہ علی شاہ کیا تم میرے ساتھ اپنی پوری زندگی گزاروں گی مجھے اپنا بناو گی کیا مجھے سے عشق کروں گی

سب کی ہوٹنگ میں ہادیہ نے ہاں اور علی کا ہاتھ تھام اور بوکے اس کودے دیا اوراس کو اپنے ساتھ لگایا سب کے شور کرنے کے بعد وہ وہاں سے شرما کر بھاگ کر چلی گی تو علی نے مسکرا کر اپنا ہاتھ سر میں پھیرا اور حیدر علی کے بغگیر ہو کر بولا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا بات ہے تیری ہمت کی میں نے تجھ اکیلے کمرے میں کرنے کا مشورہ دیا تو سب کے سامنے کر دیا اس دن تو بڑا شرما رہا تھا

دفعہ ہو جا یہاں وہ ہنستے ہوے ولا

شادی کی رسموں اور رخصتی کے بعد وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ جانے لگی تو علی نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے کمرے کی جانب چل پڑا اور نور کو میسج کیا وہ لوگ جاہیں ہادیہ نہیں آرہی جس کو نور نے اوکے کو سگنل دیا اور دلہن لے کر چلے گے

ہادیہ اور علی کے ساتھ روم تک لڑتی آئی کہ اس نے اپنے بھائی کی بارات کے ساتھ واپس جانا جب کہ اس صبح جانے کا بول کر خاموش کرا چکا تھا

اپنے روم کے دروازے پر روک علی نے ہادیہ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا اور اس کو آنکھیں بند کرنے کہا

وہ اس کی بات پر عمل کرکے روم میں آئی تو علی نے اس کی

آنکھوں سے ہاتھ ہٹایا اور کے کان میں سرگوشی

Opne your eyes

ہادیہ نے جیسے آنکھیں کھولی تو منہ پر ہاتھ رکھا اور نم آنکھوں سے علی کو دیکھنے لگی

پورا کمرا سرخ گلابوں اور کینڈلز سے سجا ہوا تھا

علی دھیرے سے ہادیہ کی آنکھیں صاف کی

اور اس کو اپنے سینے لگایا مجھے معاف کردوں جو جو غلط کیا میں نے تمھارے ساتھ وہ بولا تو ہادیہ نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھدیا

اور نفی میں سر ہلایا اور اس کے سینے میں منہ چھپا لیا

جانتی ہو میں بہت ڈر گیا لگا تمہیں کھودوں گا میں اپنی محبت کو دوستی سمجھتا رہا جب کہ کیا جبکہ وہ دھیرے سے بولی

عشق عشق میرے اندر بیسرا کر گیا اور میں سمجھ نہیں سکا اور آج میں اس بات کو جی جان سے مانتا ہو تو عشق میرا ہادیہ علی شاہ تو

عشق میرا

بول کر علی نے ہادیہ کے سر پر اپنے لب رکھے تھے جبکہ اس سینے میں منہ چھپائے کھڑی ہادیہ نے نہایت آہستگی سے کہا ہاں علی شاہ تو عشق میرا

یہ سن کر علی نے ہادیہ اور بھی قریب کر لیا

آسمان پر چمکتا چاند ان دونوں کو دیکھ کر مسکرایا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

---

عشق کی منزل آسان نہیں ہوتی پر جب مل جاتی ہے تو سب مل جاتا ہے

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین